مدینۃ اولیاء ملتان سے شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روحانی جریدہ

جون 2018ء

تحفہ روحانیات

روحانی ماہنامہ

ہزار مہینوں کی چلہ کشی کے برابر ایک رات

عید مبارک

رمضان المبارک ایک عظیم تحفہ

جانیے ! زکوۃ کے فضائل اور مسائل

جنات کی روحانی واردات

مال و دولت اور محبوب قابو کرلیں

بچوں کے نکاح کی بندش ختم

ظالم دشمن بیمار ہو جائے

ٹاموں سے اچھا شگون لینا

جادو کا توڑ اور جادو سے تحفظ

زبردست مخفی طاقتیں قابو کریں

ستارہ زحل اور آپ

عمل حصول اولاد

غذا سے علاج کریں اور صحت پائیں

چیف ایڈیٹر و بانی ادارہ روحانیات

محمد ایاز مزمل حسین شاہ

قیمت 60 روپے فی شمارہ

لوح شرف مریخ

قوت، شجاعت، دشمن پر غلبہ شر سے محفوظ، حصول اعلیٰ مرتبہ، افسران بالا عزت وتوقیر کرے، عہدہ پر ترقی، جسمانی قوت، خون، معدہ، امراض بلغم، لقوہ اور قولنج کے مرض سے نجات پانے کیلئے، مردانہ شجاعت، خوبصورتی، قوت مردمی میں اضافہ خواتین پر غلبہ پانے کیلئے خاص لوح تیار کی جاتی ہے۔ لوح شرف مریخ کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بُک کروائیں۔

لوح شرف عطارد

پاگل پن، مرگی، جنونی کیفیت، دماغی دورے پڑنا، کند ذہنیکے خاتمہ کیلئے اس کے علاوہ من پسند شادی والدین عزیز و اقارب میں عزت ومرتبہ اور ہر مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے لوح شرف عطارد سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ لوح شرف عطارد کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بُک کروائیں۔

لوح شرف قمر

انعامی چانس میں کامیابی، مردانہ وجاہت، من پسند جگہ پر شادی اور خوبصورتی میں اضافہ کیلئے اور دفع بندش اولاد، نکاح اور حصول علم، تسخیر خلق و کاروبار جیسے امور میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے لوح شرف قمر سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ لوح شرف قمر کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بُک کروائیں۔

بچے کا پیدائشی زائچہ بنوا کر نام رکھیں۔ رشتہ طے کرنے سے قبل ادارہ روحانیات سے ستارے لازمی ملوائیں تا کہ بعد میں آنے والی پریشانیوں اور مصیبتوں سے بچا جا سکے آپ کے نام کے مطابق نگینہ دستیاب ہیں جس شخص نے یہ تمام الواح حاصل کر لی اس سے بڑا خوش نصیب دنیا میں اور کوئی نہیں۔

ھدیہ الواح:- عام لوح 4200 خاص لوح 7200 بہت خاص لوح 9200

غار حراء کے اس در و دیوار کے نام جہاں محمد ﷺ کی خوشبو ابھی تک رچی بسی ہے

جلد نمبر 13 جون 2018ء شمارہ نمبر 12

مجلس مشاورت

سید عارف معین بلے ایکسپریس نیوز چینل
عابد کمالوی ڈائریکٹر محکمہ تعلقات عامہ
(ریذیڈنٹ ایڈیٹر روزنامہ ایکسپریس)

ملک نسیم رضا ڈائریکٹر ایف آئی اے (ر) بابا صدف انبالوی علامہ آغا السید محمد ابوالحسن موسوی کامران بنگش
شہزاد رضوان حسین شاہ منظور علی سموں زوار حکیم محمد ابصار حیدر، حکیم خضر عباس پیاسی، سبط حسن جعفری

بانی ادارہ روحانیات و چیف ایڈیٹر

ماہر روحانیات

شہزادہ محمد ایاز مزمل حسین شاہ سہارنپوری

سب ایڈیٹر	محمد نبیل مزمل۔ سید عابد حسین شاہ
معاونین	ملک ذوالفقار علی اعوان، سید شبیہہ الحسنین رضوی
پروف ریڈر	سید آل محمد، حنیف یاسر
سرکولیشن منیجر	رضوان علی رضوی 0300-6368746
کمپوزنگ گرافکس	محمد مصباح العالم، محمد علی قریشی۔

لیگل ایڈوائزر

محمد فیاض حسین (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ملتان)
مس شاہدہ وزیر (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ملتان)

ترتیب مضامین

مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
رمضان المبارک عظیم تحفہ	3	لطائف ستہ	28
زکوۃ کے فضائل ارمسائل	8	تحفہ روحانیات کا وٹس ایپ	30
جنات کی روحانی واردات	10	غذا سے علاج کریں	32
ستاروں کی چال وظیفہ کا کمال	12	یہ ماہ کیسا رہیگا؟	33
آپ بھی جانئے! عابد کمالوی	15	نتائج حکومتی پرائز بانڈ	39
حصار لاثانی، سورۃ مزمل	17	روزانہ کے لکی نمبر	40
ناموں سے اچھا شگون لینا	18	جون کے لکی نمبر	41
عمل نظرات سیارگان	20	پیغامات	44
زبردست مخفی طاقتیں	22	آپکی ڈاک	45
ستارہ زحل اور آپ	24	قلمی دوستی	47
عمل حصول اولاد	25	کوپن	48
جادو کا توڑ اور جادو سے نجات	26	☆☆☆	☆

قیمت فی شمارہ 60 روپے

بیرون ممالک سالانہ خریداری

انڈیا، ترکی، کویت، ایران، سری لنکا 3000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 4000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 5000 روپے

سالانہ ممبر شپ 720 روپے مع ڈاک خرچ

آفس

ادارہ روحانیات

نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ

0300-6351192

0333-6158193

ایڈیٹر، پبلشر محمد ایاز مزمل حسین شاہ نے منزل آرٹ پریس بوہڑ گیٹ، ملتان سے چھپوا کر مکتبہ روحانیہ نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان سے جاری کیا

ملتان مابہ جنت اعلیٰ برابر است　　آھستہ پابنہ کہ ملک سجدہ می کنند

(ترجمہ) ملتان اور جنت کی زمین دونوں برابر ہیں یہاں پر قدم آہستہ رکھو کہ فرشتوں نے اس زمین پر سجدے کئے ہیں۔

اللہ رب العزت نے موجودہ وقت میں انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے۔ اس کی مدافعت صرف تعویزات وغیرہ سے نہیں کی جاسکتی جب تک اعمال کی درستی کی طرف توجہ نہ کی جائے۔ (ابو محمد مصباح العلم)

☆ کلمہ استغفار" اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّی مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ (ترجمہ) توبہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔)

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ مُحَمد بِعَدَ دَالْمُزَّمِّل وَالْخَصَائِص۔

استغفار اور درود پاک کے علاوہ کوئی بھی وظیفہ بلا اجازت نہ پڑھیں۔

فضائل سورۃ مزمل شریف

حدیث پاک :۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی مصیبت کی حالت میں سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور فرمادے گا۔

حدیث پاک :۔ اسی طرح ایک اور موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کی غربت و مفلسی کو دور کردے گا۔ جس مشکل کیلئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہوجائے گی۔

حدیث پاک :۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم نماز فجر کے بعد مسجد میں تشریف فرما تھے اور صحابہ کرامؓ آپ کے گرد جمع تھے کہ حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر چار مقرب فرشتوں کو گواہ کر کے فرماتا ہے کہ جو سورۃ مزمل پڑھے گا اس کو عذاب و عقوبت نہ ہوگا اور اس کے گناہ معاف کئے جائینگے اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی۔ روایت حضرت شیخ فریدالدین گنج شکرؒ سے منقول ہے کہ:

اگر جو شخص قبر پر ایک بار سورۃ مزمل پڑھے گا تو 300 برس تک صاحب قبر عذاب قبر سے دور ہوگا اور اگر 3 بار کوئی شخص صاحب قبر کے لئے سورۃ مزمل پڑھے گا تو قیامت تک عذاب قبر اس صاحب قبر پر نہ ہوگا۔ آنحضرت نے فرمایا جو شخص سورۃ مزمل کا ورد جاری رکھے گا اس کو دنیا و آخرت میں رنج نہ ہوگا۔

حدیث مبارکہ

احکام نقوش و الواح

حضرت ابی خزامہؓ نے اپنے والد محترم سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا" میں نے حضرت محمد ﷺ سے دریافت کیا کہ یہ دعا اور تعویز (نقوش اور الواح) جسے ہم اپنی بیماریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو ہم اپنے مرض کو دور کرنے کیلئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر (وظائف، نقوش اور الواح) جو ہم مشکلوں اور دکھوں سے بچنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتی ہیں؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نے فرمایا! یہ سب چیزیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں۔

رمضان، زکات سورۃ مزمل

شب قدر میں سورۃ مزمل کی زکات پورا سال کی ادائیگی میں سب سے اہم مانی جاتی ہے۔ شب قدر کی راتوں میں کسی بھی آیت یا سورۃ مبارکہ کی زکات ادا کرنے کی برکت سے تاحیات اس سورۃ یا آیت کا عامل ہوجاتا ہے بشرط ہے کہ آئندہ بھی قواعد عملیات کے مطابق زندگی بسر کرے۔ ایسا نہ ہو کہ ادائیگی زکات کے بعد مداومت چھوڑ دے یا غرور اور تکبر میں جائز و ناجائز کی پہچان نہ رہے۔ شب قدر میں زکات سورۃ مزمل کا طریقہ یوں ہے کہ ہر شخص کے مطابق اتنی ہی تعداد میں درود مزمل کا ورد کیا جائے مثلاً 21 ویں شب کو 21 بار درود مزمل + سورۃ مزمل 21 بار 21 بار درود مزمل پھر پڑھا جائے بالترتیب 23,25,27,29 قاعدہ کے مطابق اضافہ کے ساتھ پڑھتے جائے۔

(درود مزمل) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ مُحَمد بِعَدَ دَالْمُزَّمِّل وَالْخَصَائِص۔

رمضان المبارک ایک عظیم تحفہ

تحریر:۔
ملک ذوالفقار علی اعوان
(چکوال)

رمضان المبارک اپنے دامن میں بے انتہا رحمتوں، برکتوں اور سعادتوں کو لے کر آتا ہے اس ماہ مقدس میں اہل ایمان پر اللہ تعالی کے بے شمار بخششوں، مغفرتوں اور بے پایاں عطاؤں اور نعمتوں کا نزول ہوتا ہے۔

ان میں سے ایک عظیم نعمت ''شب قدر'' بھی ہے۔ جس کے دامن میں بخشش و مغفرت، حسنات و برکات اور نعمتوں کے بے بہا خزانے پوشیدہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ رات رحمتوں اور مغفرتوں کی رات ہے اور سب سے بڑھ کر یہ رات ''نزول قرآن'' کی رات ہے۔ اس لئے اس رات کو ''لیلۃ القدر'' بھی کہا جاتا ہے اور یوں ''شب قدر'' رمضان کا ایک عظیم تحفہ ہے۔

اسی رات کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا گیا ہے۔ یہی وہ رات ہے جس میں روح القدس جبرائیل امین فرشتوں کے ہجوم میں عرش سے فرش زمین پر آتے ہیں اور انوار و تجلیات کی بارش سے مخلوق خدا کو سیراب کرتے اور اسے خیر و برکات سے مستفیض فرماتے ہیں۔ اس مبارک رات میں غروب آفتاب سے لے کر طلوع آفتاب تک اللہ تعالی کی رحمتوں اور برکتوں کو یوں خیرات بٹتی ہے کہ درحق کا کوئی سوالی خالی نہیں لوٹتا۔ بخشش مانگنے والوں کو بخشش ملتی ہے۔ تنگ دست اور مفلوک الحالوں کو خوشحالی بخشی جاتی ہے۔ اولاد سے محروم لوگوں کو اولاد سے نوازا جاتا ہے عنایات خداوندی کا خیر و برکت کا بے پایاں نزول ہوتا ہے اور فیوض و برکات ہر کس و ناکس مالا مال ہوتا ہے۔ غرضیکہ اس رات جس نے بھی عجز و نیاز سے جو مانگ لیا وہ پالیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

ترجمہ:۔ اللہ کے نام سے جو بے انتہا مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا اور تم کیا جانو کہ شب قدر کیا ہے؟ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ فرشتے اور روح اس میں اپنے رب کے اذن سے ہر حکم لے کر اترتے ہیں۔ وہ رات سراسر سلامتی ہے طلوع فجر تک۔

سورۃ القدر وہ سورۃ ہے جس میں شب قدر کی نسبت سے قرآن مجید کا مقام، اس کی عظمت اور اس کی اصل حقیقت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس سورہ سے قبل سورۃ العلق میں پہلی وحی کے نزول کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ روایات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ نبی کریمؐ پر پہلی وحی رات کے وقت اور فجر سے کچھ قبل نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں جب بات شروع ہوتی ہے تو یہ نہیں فرمایا کہ کیا چیز اتاری ہے بلکہ یہ فرمایا گیا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ۔

(ترجمہ) ہم نے اس کو شب قدر میں نازل کیا ہے

گویا کہ جو چیز اتاری گئی وہ اتنی جانی پہچانی ہے اور جس سیاق و سباق میں یہ بات ہو رہی ہے اس میں یہ بات اتنی روشن ہے کہ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ قرآن مجید کو اتارا گیا چنانچہ بہت سے ترجمہ کرنے والوں نے ترجمہ ہی اس طرح کیا ہے کہ ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے۔ اگرچہ بعض مترجمین نے ترجمے میں قرآن مجید کا لفظ تو استعمال نہیں کیا ہے۔ لیکن اس بات کو واضح کیا ہے کہ ''اس'' سے اشارہ قرآن مجید کی طرف ہے۔ جس کے بارے میں سورۃ (سورۃ العلق'' میں بیان ہو چکا ہے۔ یہ بات بھی قرآن مجید میں ایک دوسرے مقام پر بیان ہوئی ہے کہ ہم نے قرآن مجید کو رمضان المبارک کے مہینے میں اتارا۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ

(ترجمہ) ''رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا''۔ ان دونوں آیتوں کو ملا کر دیکھا جائے تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ لیلۃ القدر رمضان المبارک ہی کی ایک رات ہے۔ سورۃ الدخان کے آغاز میں بھی اللہ تعالی نے اس بات کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔

وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

''قسم ہے اس کتاب مبین کی ہم نے اسے ایک بڑی خیر و برکت والی رات میں نازل کیا ہے'' یہاں خیر و برکت والی رات سے مراد لیلۃ القدر ہے۔

قرآن مجید کا نزول اور کائنات کے نظام کی تقدیر، تدبیر یا فیصلوں کو فرشتوں کے سپرد کئے جانے کی وجہ سے بھی اس رات کی عظمت، بزرگی او قدروقیمت بہت زیادہ ہے ۔ انسان کی ہدایت، انسان کی تمام ضروریات، اس کی موت زندگی

،رزق اور عمر کے فیصلوں کے حامل ہونے کی بناء پر رات منفرد مقام رکھتی ہے ۔خوش نصیب ہیں وہ لوگ جن کو اس مبارک رات کی عبادت نصیب ہو جاتی ہے ۔دراصل یہ قانونِ قدرت ہے کہ اس نے کائنات میں سے بعض چیزوں کو بعض پر فضیلت عنایت فرمائی ہے۔مہینوں میں سے رمضان المبارک کو،دنوں میں سے عاشورہ عرفہ کے دن کو،راتوں میں سے لیلۃ القدر کو،شہروں میں مکہ مکرمہ کو اور کائنات کی ہر چیز سے بڑھ کر اپنے حبیب کریمؐ کو،درمنثور میں حضرت انس حضورؐ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ شب قدر اللہ عزوجل نے میری اُمت کو ہی عطا فرمائی پہلی امتوں کو نہیں ملی۔اس نعمت کے ملنے کا سبب کیا ہوا اس کے متعلق مختلف روایات ہیں۔

ایک روایات میں آتا ہے کہ نبی اکرمؐ نے صحابۂ کرام کے سامنے بنی اسرائیل کے ایک شخص کا ذکر فرمایا کہ اس نے ہزار ماہ تک اللہ تعالیٰ کے لیے جہاد کیا۔صحابہ کرامؓ کو اس پر بڑا رشک آیا اور حسرت کرنے لگے کہ یوں تو ہم بنی اسرائیل سے بہت پیچھے رہ جائیں گے ہماری عمریں ہی اتنی نہیں ہیں۔نیک اعمال میں برابری کرنا بھی چاہیں تو ممکن نہیں ۔اللہ عزوجل کے حبیب کو بھی بڑا رنج ہو تو اسی اثناء میں حضرت جبرائیلؑ امین حاضر خدمت ہوئے اور سورۃ القدر سنائی اور شب قدر عطا کر دی گئی جو ایک رات ہزار مہینوں سے افضل قرار پائی اور اللہ عزوجل نے ہزار مہینوں سے افضل فرما کر اس کی فضیلت کو لامحدود فرما دیا کہ نہ معلوم کس حد تک افضل ہے۔ بخاری اور مسلم شریف میں ہے کہ ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں۔نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے عبادت کے لئے کھڑا ہو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔محدوثین لکھتے ہیں کہ معاف کئے جانے والے گناہ صغیرہ ہوتے ہیں اس لئے کہ گناہ کبیرہ کرنا یہ مسلمان کی شان ہی نہیں ہے اگر کر بھی لے تو یہ معاف ہوتے ہیں اور مسلمان کو اس وقت تک چین ہی آتا جب تک توبہ نہ کرے۔

لیلۃ القدر وہ رات ہے جب ملائکہ کا زمین کے ساتھ رابطہ قائم ہوا۔خدائے لامکاں جو کہیں نہیں ہے ،جو انسانوں کی طرح کلام نہیں کرتا،اس کی کوئی مخصوص زبان نہیں ، وہ کسی خاص مقام پر موجود نہیں مگر ہر جگہ موجود ہے اور جس کی مثل کوئی شے نہیں ہے۔اس نے اپنے ایک ایسے بندے سے کلام کیا جو اس کی مخلوق ہے ، یہ واقعہ اپنی جگہ ایک حیرت انگیز واقعہ ہے۔ہزار ہا برس سے سوچنے والے مفکرین ،فلسفی اور مفسرین اس بات میں سرگرداں ہیں کہ خدا کا اپنے بندے سے ہم کلام ہونا،وحی اور روح کا نزول ہونا،آخری اس کی حقیقت کیا ہے؟اسی بات کا جواب اللہ تعالیٰ نے سورۃ القدر کی ابتدائی آیت میں اس طرح سے دیا ہے کہ ہم نے قرآن کو لیلۃ القدر میں نازل کیا جو رمضان المبارک کی ایک رات تھی۔

رمضان المبارک میں ایک نفل فرض کے برابر ہوتا ہے اور فرض پر ستر فرضوں کے برابر ثواب ملتا ہے ۔اسی طرح جمعہ اور دیگر عبادات کے اجر و ثواب میں اضافے کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔لیکن اصل بات یہ کہ یہ رات اس لحاظ سے ہزاروں مہینوں اور برسوں سے بہتر ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے وہ کتاب اور ہدایت نازل فرمائی جس نے آنے والے ہزاروں برسوں کے لئے انسان کا مقدر متعین کر دیا۔مختلف قوموں،نسلوں اور تہذیبوں کی تقدیریں طے ہوگئیں۔کس کو کیا ملنے والا ہے۔یہ سب طے کر دیا گیا۔اخلاق،اقدار، احکام اور شریعت کے حوالے سے اس کتاب کے ذریعے جو کچھ عطا کیا گیا، یہ وہ کام تھا جو ہزاروں برسوں میں بھی نہیں ہو سکتا تھا۔صرف اس ایک رات میں انجام پا گیا۔یہ وہ کام تھا جو ہزاروں برسوں میں بھی نہیں ہو سکتا تھا،صرف اس ایک رات میں انجام پا گیا۔قرآن مجید کا نازل ہونا ایک ایسا کام ہے،اسکے ذریعے انسان کو جو رہنمائی ملی وہ اتنی بڑی چیز ہے،اس کے ذریعے انسانی تاریخ میں جو تغیر و تبدل اور انقلاب آیا وہ اتنا عظیم الشان واقعہ ہے کہ اتنا بڑا اور عظیم الشان کام ہزاروں مہینوں میں بھی سر انجام نہیں پا سکتا تھا جو کہ صرف اس ایک رات میں انجام پا گیا۔

قرآن حکیم کی اس سورۃ مبارکہ میں شب قدر کو ہزاروں مہینوں سے بھی افضل و برتر بتلایا گیا ہے ایک ہزار مہینے کے تراسی برس چار ماہ ہوتے ہیں۔وہ شخص کس قدر خوش نصیب ہے جو یہ ایک رات عبادت میں بسر کر کے مسلسل تراسی برس چاہ ماہ تک کے شب و روز عبادت میں گزارنے کے برابر اجر و ثواب حاصل کر لیتا ہے بلکہ اس ایک شب کی عبادت کی ہزار مہینے کی عبادت سے بھی افضل و برتر بتلایا۔یعنی نہیں کہا جا سکتا ہے کہ ہزار مہینے سے کتنے ماہ زیادہ ہے۔حقیقتاً یہ اللہ تعالیٰ کا بہت سی بڑا انعام اور احسان ہے اور قدر دانوں کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔

اس آیت کا دوسرا مفہوم یہ ہے کہ اس رات میں اللہ کی طرف سے جو فیصلے کئے جاتے ہیں وہ سراپا سلامتی دامن ہوتے ہیں۔ان فیصلوں میں قوموں کو عذاب دینا،زندگی اور موت کا فیصلہ کرنا اور رزق کو گھٹانے کے فیصلے بھی شامل ہوتے ہیں جو کہ بظاہر خیر اور امن کے فیصلے نہیں ہوتے۔اس بات کا جواب چھٹے کلمے میں اس طرح سے دیا گیا ہے کہ خیر اور شر کی قدرت صرف اللہ کے پاس ہے۔حقیقت یہ ہے کہ کائنات کے مجموعی نظام میں

بظاہر فیصلہ کیسا ہی ہو۔اس میں اللہ کی طرف سے سلامتی اور بہتری ہی ہوتی ہے۔حتیٰ کہ قوموں پر عذاب کے فیصلوں کے بارے میں بھی کہا جاتا ہے کہ یہ بھی اللہ کی طرف سے اس قوم کے لئے رحمت اور اس کے عدل کی نشانی ہوتے ہیں اگر ظالموں کی گرفت نہ کی جائے اور ان کا خاتمہ نہ کیا۔

جائے تو یہ عدل و انصاف کے خلاف ہوگا۔اس کے نتیجے میں امن و سلامتی خطرے میں پڑ جانے کا خدشہ ہوتا ہے۔اسی لئے ظالموں کی جڑ کاٹ دی جاتی ہے۔ارشاد باری ہے۔

وَ فُقُطِعَ دَبِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

(ترجمہ)''ظالم قوموں کی جڑ کاٹ دی گئی۔ہزار ہزار شکر ہے اللہ کا جو رب العالمین ہے''۔یہ ایک قسم کی سلامتی ہے جو اللہ کی طرف سے انسانوں پر اتاری جاتی ہے۔پھر وہ چیز جو انسان کی زندگی،فکر تہذیب و تمدن اور نظام فکر و عمل کے لئے سراسر سلامتی ہے۔گویا اس رات میں جو کام یا فیصلے ہوتے ہیں وہ سلامتی پر مبنی ہوتے ہیں اور یہ رات بھی اپنی جگہ سلامتی کی رات ہے۔یہ رات طلوع فجر تک رہتی ہے۔

یہ وقت ہے جب تہجد اور سحری کا وقت ختم ہوتا ہے۔صبح کاذب ہوتی ہے اور پو پھوٹتی ہے۔اس سے یہ بات واضح طور پر متعین ہوگئی کہ یہ رات فجر کے وقت تک باقی رہتی ہے۔لیلۃ القدر کون سی رات ہے؟ اس سے متعلق بہت ہی روایات ملتی ہیں۔البتہ اس حد تک بات یقینی ہے کہ یہ رمضان المبارک کی ایک رات ہے۔کیونکہ قرآن مجید نے اس طرف اشارہ کیا ہے کہ قرآن مجید رمضان میں نازل ہوا اور شب قدر میں نازل ہوا۔بعض علماء کے نزدیک یہ رمضان المبارک کی پہلی رات ہے۔امام شافعیؒ کے نزدیک یہ سترہ رمضان کی رات ہے۔اس لئے کہ یہ غزوہ بدر کا دن ہے۔ایسی حادیث بھی ملتی ہیں جن کے مطابق یہ آخری عشرے کی کوئی ایک بات یا کوئی طاق رات ہے۔امام رازیؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس رات کو بھی اسی طرح چھپا دیا جس طرح اس نے اپنی اطاعت کو بہت سے نیک کاموں میں چھپا دیا تا کہ آدمی ہر نیک کام کرے۔اپنے غضب کو بہت سے گناہوں میں چھپا دیا تا کہ آدمی ہر گناہ سے بچے۔

اپنے اسم اعظم کو اپنے سارے ناموں کے اندر چھپا دیا تا کہ آدمی اس کے سارے نام لے۔اسی طریقے سے اس نے اس رات کو بھی چھپا دیا ہے تا کہ آدمی ہر رات کو اس کے حضور کھڑا ہو ہر رات کو جستجو اور کوشش کرے تا کہ وہ اس رات کو پا سکے۔اس رات کو عبادت،اس کے نور اور رات میں جو کام انجام پایا،اس سے واقف ہو سکے۔

ایک حدیث مبارک میں ہے کہ شب قدر میں اللہ تعالیٰ کی رحمت عامہ خلقت کی طرف متوجہ ہوتی ہے اور ذرا ذرا سے بہانے سے مخلوق کی مغفرت کی دی جاتی ہے۔مگر دو آدمیوں کی مغفرت نہیں کی جاتی۔ایک کافر کی اور دوسرے اس شخص کی جو کسی سے کینہ رکھتا ہو۔

زیادہ تر علماء ماہ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو شب قدر قرار دیتے ہیں۔**شاہ ولی اللہ محدث دھلویؒ فرماتے ہیں کہ شب قدر میں روحانیت کا ایک دریا موجزن ہوتا ہے** ملائکہ بکثرت زمین پر اترتی ہیں اور شیاطین دور دور رہتے ہیں۔دعائیں اور عبادتیں قبول ہوتی ہے۔یہ شب قدر رمضان المبارک کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں ہوتی ہے۔اس لئے عشرہ اخیر کی طاق راتوں میں جتنی بھی زیادہ سے زیادہ عبادت کی جا سکے اور اللہ تعالیٰ کو راضی کیا جا سکے اسکی پوری پوری کوشش کرنی چاہئے اور اگر ان سب راتوں میں یعنی 29,27,25,23,21 ویں راتوں میں عبادت نہ کی جا سکے تو ستائیسویں شب رمضان کو تو بہر حال غنیمت سمجھنا چاہئے اور ان تمام راتوں میں بالخصوص مغرب،عشاء اور فجر کی نمازیں با جماعت مسجد میں ادا کرنے کا اہتمام کیا جائے تو حدیث رسولؐ کے مطابق ساری رات عبادت میں گزارنے کا اجر و ثواب ملے گا۔

حضرت عبادہ بن صامتؓ نے جناب نبی کریمؐ سے شب قدر کے بارے میں دریافت کیا تو آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ رمضان کی آخری عشرے کی طاق راتوں یعنی 29,27,25,23,21 میں سے ایک ہے۔جو شخص ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے اس شب میں عبادت کرے اس کے سابقہ سب گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔اس رات کی منجملہ دوسری علامتوں کے یہ بھی ہے کہ وہ رات کھلی رات ہوئی چمک دار ہوتی ہے۔صاف شفاف،نہ زیادہ گرم نہ زیادہ ٹھنڈی بلکہ معتدل گویا کہ اس میں انوار کی کثرت کی وجہ سے چاند کھلا ہوا ہے۔اس رات میں صبح تک آسمان کے ستارے شیاطین کو نہیں مارے جاتے۔**اس کی علامتوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس کے بعد کی صبح کو آفتاب بغیر شعاعوں کے طلوع ہوتا ہے۔ایسا بالکل ہموار تکیہ کی طرح ہوتا ہے جیسا کہ چودھویں رات کا چاند**۔اللہ رب العزت اس دن کے آفتاب کے طلوع کے وقت شیطان کو اس کے ساتھ نکلنے

سے روک دیتا ہے۔ بخلاف دوسرے دنوں کے طلوع آفتاب کے وقت شیطان بھی اس جگہ ظہور پذیر ہوتا ہے۔ صاحب بصیرت لوگ جن کو اس رات کی دولت نصیب ہوئی ان کے بیان کے مطابق بھی اس رات کے بعد صبح کو جب آفتاب نکلتا ہے جو بغیر شعاع کے نکلتا ہے۔ یہ علامت اور بہت سی احادیث میں بھی بیان کی گئی ہے اور بزرگان دین نے اس کا خود مشاہدہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی علامتیں ہیں۔ عبدہ بن ابی لبابہ کا بیان ہے کہ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو میں نے سمندر کا پانی چکھا تو وہ بالکل میٹھا تھا۔ اس میں کھاری پن نہیں تھا۔ اس طرح کا واقعہ ایوب بن خالدؒ نے بھی بیان کیا ہے۔ مشائخ عظام کا بیان ہے کہ شب قدر میں ہر چیز سجدہ کرتی ہے۔ حتیٰ کہ درخت بھی سجدہ ریز ہو جاتے ہیں اور پھر اپنی جگہ پر قائم ہو جاتے ہیں۔

''اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ نے حضور اقدسؐ سے دریافت کیا یا رسول اللہ! اگر مجھے شب قدر کا پتہ چل جائے تو میں کیا دعا مانگوں؟ آپؐ نے یہ دعا تلقین فرمائی (جس کا نتیجہ یہ ہے) اے اللہ! بلاشبہ تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کر دینے کو پسند کرتا ہے لہذا مجھے بھی معاف کر دے۔

یہ نہایت جامع دعا ہے حضرت سفیان ثوریؒ کہتے ہیں کہ شب قدر میں اس دعا کے ساتھ مشغول ہو جانا دوسری عبادات کی نسبت زیادہ بہتر ہے۔

شب قدر کی عبادات بہرحال نفلی عبادات ہیں اور **نفلی عبادات کے لئے حکم یہ ہے کہ ان کا گھر میں اداکرنا بہ نسبت مسجد میں ادا کرنے کے زیادہ اجر ثواب کا باعث ہے** ۔اس لئے کہ مسجد میں عبادات کرتے وقت اس میں ریا اور دکھلاوا آ سکتا ہے جبکہ گھر میں عبادت کرنے کی صورت میں اس کا امکان بہت کم ہے۔

اللہ تعالی جتنی زیادہ سے زیادہ عبادت کرنے کی توفیق عطا فرمائے شب قدر میں ان عبادات میں کمی نہ کی جائے۔ لیکن اس بات کا بھی اہتمام کیا جائے کہ اپنی راتوں میں عبادتوں کا تذکرہ صبح کے وقت دوسرے لوگوں سے نہ کیا جائے کہ ہم نے رات اتنی دیر عبادت کی۔ اتنی نوافل ادا کیں۔ اتنا قرآن حکیم پڑھا اور اتنا صدقہ خیرات کیا۔ بلکہ ان کو اپنی ذات تک محدود رکھا جائے۔ اس لئے کہ وہ تمام عبادات ہم نے محض اللہ کیلئے خلوص اور محبت کے ساتھ کی ہیں اور اس سے ہم اجر و ثواب کے طالب ہیں۔

شب قدر کو اتنی عظمت اور قدر و منزلت کا مقام کس وجہ سے عطا کیا گیا۔ اس بات کا تدبر و تفکر سے کام لیا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ اس شب قدر کی منزلت کا سبب یہ ہے کہ اس میں قرآن حکیم نازل کیا گیا۔ اس کی ساری عظمت نزول قرآن کے سبب ہے۔ اس لئے ہمیں عظمت اور قدر و منزلت والی شب میں اس بات کا پختہ عہد کرنا چاہئے کہ آئندہ اپنی زندگی کو قرآن کے سانچے میں ڈھالیں گے اور قرآنی تعلیمات اور ہدایات کے مطابق ہم زندگی بسر کریں گے، اسی میں ہمارے لئے نجات ہے اور دنیا اور آخرت کی کامیابی بھی اسی میں پوشیدہ ہے اور اگر ہم نے ایسا نہ کیا تو یاد رکھیے کہ روز قیامت جب ازل سے ابد تک سب لوگ اکٹھے ہونگے۔ ان کی موجودگی میں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰؐ بارگاہ خداوندی میں ہماری شکایت ان الفاظ میں کریں گے۔

''اور رسولؐ کہیں گے کہ اے میرے پروردگار! یہ ہے میری وہ اُمت جس نے اس قرآن کو پس پشت ڈال دیا تھا۔

شکایت کرنیوالی ہستی کون؟

مخلوق میں سب سے برتر اور اعلیٰ ہستی جناب حضرت محمد رسول اللہؐ۔

اور شکایت کس کے دربار میں؟

اس کائنات کے خالق و مالک اللہ رب العزت کے دربار میں۔

اور کس کی شکایت؟

امت محمدیہؐ کی، کتنی رسوائی اور شرمندگی کی بات ہوگی۔ اس لئے اس وقت کی شرمندگی اور رسوائی سے بچنے کیلئے آج ہی ہمیں اپنے طرز عمل میں تبدیلی لے آنی چاہئے۔ اب تک ہم سے جو کوتاہی ہوئی ہے۔ اس پر ہم ندامت اور شرمندگی کا اظہار کریں اور اللہ تعالی سے معافی مانگیں اور توبہ کریں۔ اور آئندہ کیلئے اس سے توفیق طلب کریں کہ وہ ہمیں اپنے پسندیدہ اور خوشنودی والے کام کرنے کی توفیق مرحمت فرمادے اور قرآنی احکام پر صحیح طریقے سے عمل کرنے کی ہمت عطا فرمادے تاکہ جن کاموں سے قرآن میں منع کیا گیا ہے ان سے ہم اپنے آپ کو بچا سکیں اور جن کاموں کے کرنے کا حکم دیا گیا ان کو ہم پورے ادب کا خیال رکھتے ہوئے ادا کر سکیں آیئے اس مبارک رات کو رب قدوس جل جلالہ کے حضور سربسجود ہو کر اپنے گناہوں اور خطاؤں کی معافی طلب کریں اور اس مبارک رات کو بیدار رہ کر اسے عبادت و ریاضت، تلاوت و نعت، ذکر و اذکار، توبہ و استغفار، تسبیح و تہلیل وصلوٰۃ سلام بخدمت حضور اقدسؐ میں گزارتے ہوئے اس لیلۃ المبارکہ کی تمام برکات و حسنات سے اپنے دامن مراد کو بھر لیں کہ یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں۔ آخر میں نفس مضمون کی مناسبت سے بزرگان دین سے منقول اس رات کے چند نوافل درج کئے جاتے ہیں۔

صلوٰۃ التسبیح

یہ نفل نماز حضورؐ نے اپنے چچا حضرت عباسؓ کو تعلیم فرمائی تھی۔اس شب کو ذکرواذکار کے ساتھ ساتھ یہ نماز بھی ضرور پڑھیں پھر **ثناء پڑھیں سبحانک اللھم سے لے کر غیرک نک بڑھ کر پندرہ مرتبہ تسبیح پڑھیں۔ سبحان اللہ و الحمد اللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر** تعوذ تسمیہ پڑھ کر سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورۃ پڑھیں۔اس کے بعد میں تسبیح دس مرتبہ پڑھیں۔

رکوع کریں، رکوع کی تسبیحات پڑھ کر پھر دس مرتبہ یہی کلمہ پڑھیں۔پھر **رکوع سے کھڑے ہو کر یہ کلمات دس مرتبہ پڑھیں**۔پھر سجدہ کریں اور سجدہ کی تسبیحات کے بعد دس مرتبہ یہی کلمہ پڑھیں۔پھر جلسہ میں یہی کلمہ پڑھیں، پھر سجدہ کریں اور **سجدہ کی تسبیحات کے بعد دس مرتبہ یھی تسبیح پڑھیں**۔یوں ایک رکعت میں یہ کل 75 مرتبہ تسبیح پڑھی جائے گی۔اس کے بعد ہر رکعت میں یہی طریقہ پڑھنے کا ذہن میں رکھیں کہ قرات سے پہلے پندرہ مرتبہ اور باقی ارکان میں دس دس مرتبہ، چار رکعات میں تین سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھا جائے گا۔

نوٹ: بعض جگہوں پر صلوٰۃ تسبیح کا اہتمام باجماعت کیا جاتا ہے۔یہ محض اس لئے ہے کہ لوگوں کو نماز تسبیح پڑھنا آسان ہو جائے اور اجتماعی طور پر اس نماز کا اہتمام ترغیب کے لئے ہے۔اگر کوئی تنہا پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔

طریقہ نوافل شب قدر:۔جو شخص شب قدر میں (1) دو رکعت، ہر رکعت میں **اَلْحَمْدُ شریف، اِنَّا اَنْزَلْنَا** ایک بار سورۃ اخلاص تین بار پڑھے تو اس شب قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت ادریس، حضرت شعیب، حضرت ایوب، حضرت داؤد م حضرت نوح جیسا عطا ہوگا اور اس کو ایک شہر جنت میں دیا جائے گا جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا۔

(2) حضورؐ نے فرمایا کہ جو شخص شب قدر میں دو رکعت نماز پڑھے۔ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف **قُلْ ھُوَاللّٰہ** سات مرتبہ، بعد ختم نماز **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ** سو مرتبہ پڑھے تو یہ اس مصلے سے نہ اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لئے جنت میں میووں کے درخت لگاتے رہیں۔محل تعمیر کرتے رہیں، نہریں بناتے رہیں، یہ پڑھنے والا ان کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لے گا اس وقت اس کو موت نہ آئے گی۔

(3) جو شخص چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد **اَلْحَمْدُ شریف** ایک بار **اَلْھٰکُمُ اَلتَّکَاثُر** اور **قُلْ ھُوَاللّٰہ** تین بار پڑھے اس پر موت کی سختی آسان ہوگی، عذاب قبر اُٹھا جائے گا۔اور جنت میں چار ستون ملیں گے۔جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہونگے۔

(4) جو شخص ستائیسویں شب رمضان کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد **اَلْحَمْدشریف اِنَّا اَنْزَلْنَا** تین بار اور **قُلْ ھُوَ اللّٰہ** شریف پچاس مرتبہ بعد ختم نماز **سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ** پڑھے جو دعا مانگے قبول ہوگی۔

(5) جو شخص ستائیسویں شب رمضان میں چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد **اَلْحَمد شریف اِنَّا اَنْزَلْنَا** ہے گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اس کو جنت میں ہزار محل ملیں گے۔حضرت علیؓ فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ **اِنَّا اَنْزَلْنَا** پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے۔

آج دنیا مادیت کا شکار ہو چکی ہے، سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں بے شمار ترقی ہوئی ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ زمانہ بہت تیز ہو گیا ہے۔جو فاصلے جو پہلے برسوں میں طے ہوتے تھے وہ اب منٹوں اور سیکنڈوں میں طے ہوتے ہیں۔جو آواز کہیں نہیں پہنچ پاتی تھی وہ اچانک ہزاروں میل کا سفر طے کر کے ایک جگہ سے دوسرہ جگہ پہنچ جاتی ہے۔بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ دنیا بہت آگے بڑھ رہی ہے لیکن فی الواقع اس صدی میں اخلاق، روح اور اقدار کی جو موت واقع ہوئی ہے اس کی وجہ سے دنیا کی تاریخ میں یہ صدی سب سے زیادہ خون زیر صدی ہے۔اس صدی میں انسان کا اتنا خون بہا ہے کہ جس کی کوئی مثال انسانی تاریخ میں نہیں ملتی۔یہ خون عصبیت، نسل اور رنگ کے نام پر، مال و دولت اور دنیا کی بین الاقوامی مارکیٹوں پر قبضہ جمانے کے لئے اور کمزور قوموں کو کچلنے کیلئے بہایا گیا ہے اس کے نتیجے میں انسانی زندگی عدم سکون کا شکار ہو کر رہ گئی ہے۔

ایک نومسلم، محمد اسد جو یہودی تھے پھر مسلمان ہوئے اور انہوں نے بہت سی کتابیں بھی لکھی ہیں، اپنے قبول اسلام کا واقعہ بیان کرتے تھے۔لکھتے ہیں کہ وہ برسوں مسلم ممالک میں پھرتے رہے، اسلام کو سمجھ بھی لیا اور اس پر قائم بھی ہو گئے مگر مسلمان نہ ہوئے۔ایک دن وہ برلن میں بس سفر کر رہے تھے۔دوران سفر انہوں نے مسافروں کے چہروں کے تاثرات کا جائزہ لیا تو انہیں محسوس ہوا کہ جیسے ہر شخص کے چہرے پر ایک قسم کی آگ تپش، سوزش اور جلن ہے۔ہر شخص بے چین اور مضطرب نظر آرہا تھا۔گھر جا کر جب انہوں نے قرآن مجید کھولا تو پہلی آیت یہ نظر آئی:

بقیہ صفحہ نمبر 23 پر

جانیے! زکوٰۃ کے فضائل اور مسائل

تحریر
محمد شفیق علی نقشبندی
(سری)

قارئین تحفہ روحانیات! اسلامی مہینہ رمضان المبارک کی برکتیں ہر مسلمان اُٹھا رہا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس ماہ کی برکتیں فضیلتیں حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے رمضان المبارک میں سب سے اہم مسئلہ زکات کے فضائل اور مسائل جاننے کا ہے خیال آیا کہ مجھے اس بارے میں جو علم بھی ملا آپ دوستوں کے ساتھ ضرور شیئر کروں۔

زکوٰۃ دینا فرض ہے اور اللہ عزوجل نے فرمایا (جس کا مفہوم ہے) کہ نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے مجھ سے بیان کیا۔ اُنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق (قیصر روم سے اپنی) گفتگو نقل کی کہ اُنہوں نے کہا تھا کہ ہمیں وہ نماز، زکوٰۃ، صلہ رحمی، ناطہ جوڑنے اور حرام کاری سے بچنے کا حکم دیتے ہیں۔

زکوٰۃ 2 ہجری میں مسلمانوں پر فرض ہوئی۔ قرآن مجید میں اللہ پاک نے فرمایا ہے کہ زکوٰۃ کا مال فقیروں اور مسکینوں کے لئے اور تحصیلداران زکوٰۃ کیلئے (جو اسلامی اسٹیٹ کی طرف سے زکوٰۃ کی وصولی کیلئے مقرر ہوں گے ان کی تنخواہ اس میں سے ادا کی جائے گی) اور اُن لوگوں کیلئے جن کی دل افزائی اسلام میں منظور ہو یعنی نومسلم لوگ۔ اور غلاموں کو آزادی دلانے کیلئے اور ایسے قرض داروں کا قرض چکانے کیلئے جو قرض نہ اُتار سکتے ہوں اور اللہ کے راستے میں (اسلام کی اشاعت و سربلندی کیلئے) اور مسافروں کیلئے۔

زکوٰۃ ادا نہ کرنے پر وعید: ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسے اللہ نے مال دیا اور اس نے اس کی زکوٰۃ نہیں ادا کی تو قیامت کے دن اس کا مال نہایت زہریلے گنجے سانپ کی شکل اختیار کرلے گا۔ اس کی آنکھوں کے پاس دو سیاہ نقطے ہوں گے۔ جیسے سانپ کے ہوتے ہیں، پھر وہ سانپ اس کے دونوں جبڑوں سے اسے پکڑ لے گا اور کہے گا اور میں تیرا مال اور خزانہ ہوں۔ اس کے بعد آپ نے یہ آیت پڑھی ''اور وہ لوگ یہ گمان نہ کریں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جو کچھ اپنے فضل سے دیا ہے وہ اس پر بخل سے کام لیتے ہیں کہ ان کا مال ان کے لئے بہتر ہے۔ بلکہ وہ بُرا ہے جس مال کے معاملہ میں اُنہوں نے بخل کیا ہے۔ قیامت میں اس کا طوق بنا کر ان کی گردن میں ڈالا جائے گا۔''

تعریف: ۔زکوٰۃ مال کے اُس خاص حصے کو کہتے ہیں کہ جس کو اللہ کے حکم کے موافق فقیروں محتاجوں وغیرہ کو دے کر انہیں مالک بنا دیا جائے۔

حکم: ۔زکوٰۃ دینا فرض ہے۔ قرآن مجید کی آیتوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثوں سے اس کی فرضیت ثابت ہے جو شخص زکوٰۃ فرض ہونے سے انکار کرے وہ کافر ہے۔

شرطیں: ۔مسلمان، آزاد، عاقل، بالغ ہونا، نصاب کا مالک ہونا، نصاب کا اپنی حاجتوں سے زیادہ اور قرض سے بچا ہوا ہونا اور مالک ہونے کے بعد نصاب پر ایک سال گزر جانا زکوٰۃ فرض ہونے کی شرطیں ہیں۔ پس کافر، غلام، مجنوں اور نابالغ کے مال میں زکوٰۃ فرض نہیں۔ اسی طرح جس کے پاس نصاب سے کم مال ہو یا مال تو نصاب کے برابر ہے لیکن وہ قرض دار بھی ہے یا مال سال بھر تک باقی نہیں رہا، تو ان حالتوں میں بھی زکوٰۃ فرض نہیں ہے۔

مال، زکوٰۃ اور نصاب: ۔کس کس مال میں زکوٰۃ فرض ہے؟ (1) مال تجارت میں۔ (2) سونے اور چاندی میں۔ (3) سونے چاندی سے بنی ہوئی تمام چیزوں میں، زیور، برتن، آرائشی سامان، نقدی، روپیہ، ریال، درہم، ڈالر وغیرہ، ان سب میں زکوٰۃ فرض ہے۔

سرکاری نوٹ: ۔(یعنی کاغذی کرنسی) سرکاری نوٹ رسید کی حیثیت رکھتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ جتنے کے نوٹ ہیں اتنی رقم کا سونا سرکاری بینک میں جمع ہے۔ پس اگر یہ رقم بقدر نصاب ہے تو زکوٰۃ واجب ہوگی۔

جواہرات: ۔سچے موتی یا جواہرات پر زکوٰۃ فرض نہیں چاہے کتنی ہی مالیت کے ہوں البتہ اگر تجارت کے لئے ہوں تو زکوٰۃ فرض ہے۔

برتن اور مکانات وغیرہ: ۔تانبے وغیرہ کے برتن، کپڑے، مکان، دکان، کارخانہ، کتابیں، آرائشی سامان (جو سونے چاندی کا نہ ہو) دستکاریوں کے اوزار، خواہ وہ کسی قیمت کے ہوں، خواہ ان سے کرایہ آتا ہو، ان پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے البتہ اگر اُن میں سے کوئی چیز بھی تجارت کی ہے تو اس پر زکوٰۃ فرض ہے۔

مال تجارت: ۔جو مال بیچنے اور نفع کمانے کیلئے ہو وہ مال تجارت ہے۔ خواہ کسی قسم کا مال ہو، یہاں تک کہ اینٹ پتھر، مٹی کے برتن، گھاس پھونس، اگر اُن کی تجارت کی جاتی ہے تو اُن پر بھی زکوٰۃ واجب ہے۔

نصاب کسے کہتے ہیں: ۔جن مالوں میں زکوٰۃ

فرض ہے اُن کی شریعت نے خاص خاص مقدار مقرر کردی ہے جب اتنی مقدار کسی کے پاس پوری ہو جائے تو زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے۔ پس نصاب مال کی اُس خاص مقدار کو کہتے ہیں جس پر شریعت نے زکوٰۃ فرض کی ہے۔

چاندی کا نصاب اور اس کی زکوٰۃ: ۔چاندی کا نصاب باون تولہ چھ ماشہ ہے اور انگریزی روپیہ کے وزن سے جو ساڑھے گیارہ ماشے کا ہوتا ہے، 54 تولہ 2 ماشہ اور جبکہ زکوٰۃ میں چالیسواں حصہ دینا فرض ہوتا ہے تو اس کی زکوٰۃ ایک تولہ چار ماشہ دورتی چاندی ہوگی۔

سونے کا نصاب اور اس کی زکوٰۃ: ۔سونے کا نصاب سات تولے چھ ماشے سونا ہوتا ہے۔ اس کی زکوٰۃ دو ماشے دورتی سونا ہوگی۔

تجارتی مال کا نصاب: ۔سونے چاندی سے تجارتی مال کی قیمت لگاؤ پھر اگر اس کی مالیت نصاب کے برابر یا اس سے زائد ہو تو چاندی یا سونے کا نصاب قائم کر کے اُس کے حساب سے زکوٰۃ ادا کرو۔

اصل کے بجائے قیمت: ۔اصل فرض تو یہ ہے کہ جس مال پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے اسی کا چالیسواں حصہ زکوٰۃ میں دو۔ مثلاً اگر غلہ کی تجارت ہے تو تجارتی غلہ کا جس قدر سٹاک ہے اُس کا چالیسواں حصہ زکوٰۃ میں دے دو۔ باقی یہ بھی جائز ہے کہ اصل کی بجائے اس کی قیمت دے دی جائے۔

مصارف زکوٰۃ: ۔تشریح: مصارف جمع مصرف کی ہے۔ جس شخص کو زکوٰۃ دینے کی اجازت ہے اُسے مصرف زکوٰۃ کہتے ہیں۔ مصارف زکوٰۃ سے وہ لوگ مراد ہیں جن کو زکوٰۃ دینا جائز ہے۔

کن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں

(1) مالدار کو یعنی اس شخص کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں ہے جس پر خود زکوٰۃ فرض ہے۔ یا اس کے پاس نصاب کے برابر قیمت کا کوئی اور مال موجود ہے اور اس کی حاجت اصلیہ سے فاضل ہے۔ جیسے کسی کے پاس تانبے کے برتن روزمرہ کی ضرورت سے زائد رکھے ہوئے ہیں اور اُن کی قیمت بقدرِ نصاب ہے۔ اس پر اگرچہ ان برتنوں کی زکوٰۃ دینی واجب نہیں ہے مگر اس کو زکوٰۃ کا مال لینا بھی حلال نہیں ہے۔

(2) سید اور بنی ہاشم کو زکوٰۃ دینی جائز نہیں۔ اُن کی اگر خدمت کرنی ہے تو زکوٰۃ کے علاوہ کوئی اور رقم بطور ہدیہ پیش کیجئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کو جو خاندانی نسبت ہے اس کے احترام کا یہی تقاضا ہے۔

(3) اپنے ماں باپ، دادا، دادی، نانا نانی وغیرہ جو ان سے اُوپر کے ہوں۔

(4) بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسا، نواسی وغیرہ جو ان سے نیچے ہوں۔

(5) خاوند اپنی بیوی کو اور بیوی اپنے خاوند کو بھی زکوٰۃ نہیں دے سکتی۔

(6) غیر مسلم (7) مالدار آدمی کی نابالغ۔ ان تمام لوگوں کو زکوٰۃ دینی جائز نہیں۔

کن کاموں میں زکوٰۃ کا مال خرچ کرنا جائز نہیں

جن کاموں میں کسی مستحق کو مالک نہ بنایا جائے۔ اُن میں مال زکوٰۃ خرچ کرنا جائز نہیں ہے۔ جیسے میت کے گورو کفن میں لگا دینا یا میت کا قرض ادا کرنا یا مسجد کی تعمیر یا مدرسہ کی تعمیر، مسجد یا مدرسہ کا فرش، لوٹوں یا پانی یا چٹائی وغیرہ یا کتب خانہ کیلئے خرید کتب پر زکوٰۃ کا مال خرچ کرنا جائز نہیں۔

طلبہ علوم: ۔ہاں ضرورت مند طالب علموں کو زکوٰۃ کا مال دینا ہے اور مدرسوں کے مہتمم صاحبان کو اس غرض سے کہ وہ طالب علموں پر خرچ کریں، زکوٰۃ دینے میں مضائقہ نہیں ہے۔

زکوٰۃ کن کو دینا افضل ھے؟: ۔اوّل اپنے ایسے رشتہ داروں کو جن کا نفقہ خرچہ آپ کے ذمہ نہیں ہے، جیسے بھائی، بہن، بھتیجے، بھتیجیاں، چچا، پھوپھی، خالہ، ماموں، ساس، سُسر، داماد وغیرہ میں سے جو حاجت مند اور مستحق ہوں، انہیں دینے میں بہت زیادہ ثواب ہے۔ ان کے بعد اپنے پڑوسیوں یا اپنے شہر کے لوگوں میں سے جو زیادہ حاجت مند ہو اُسے دینا افضل ہے۔ پھر جس کے دینے میں دین کا زیادہ نفع ہو جیسے علم دین کے طالب علم۔

اداء زکوٰۃ کا طریقہ: ۔(1) جس زکوٰۃ واجب ہوئی ہے وہ مستحق لوگوں کو خاص خدا کے واسطے زکوٰۃ کی نیت سے دے دو اور اُسے مالک بنا دو۔ (2) مال زکوٰۃ سے فقیروں کے لئے کوئی چیز خرید کر اُن کو تقسیم کر دو تو یہ بھی جائز ہے۔ (3) کسی شخص کو اپنی طرف سے وکیل بنا کر زکوٰۃ کی رقم دے دو تاکہ وہ مستحق لوگوں پر خرچ کر دے۔ یہ بھی جائز ہے۔ مگر کسی خدمت یا کسی کام کی اُجرت میں زکوٰۃ دینا جائز نہیں ہے۔ البتہ عامل زکوٰۃ یعنی جو شخص زکوٰۃ وصول کرنے پر مقرر ہوتا ہے، قرآن شریف میں اُس کو بھی مستحق لوگوں میں شمار کرایا ہے لہٰذا اس کی تنخواہ مال زکوٰۃ میں سے ادا کرنی جائز ہے۔

اصلاح نفس کے چار اصول

1:۔"**مشارطہ**" اپنے نفس کے ساتھ شرط لگانا کہ آئندہ گناہ نہ کرونگا

2:۔"**مراقبہ**" کے آگناہ تو نہیں کیا

3:۔"**محاسبہ**" اپنا حساب کریں کہ کتنے گناہ کئے اور کتنی نیکیاں کیں۔

4:۔"**مواخذہ**" کہ نفس نے دن میں جو نافرمانیاں کی ہیں اسکو ان کی سزا دینا اور وہ سزا یہ کہ اس پر "**عبادت**" کا بوجھ ڈال دینا

قسط 46 جنات کی روحانی واردات

تحریر:۔ ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ

کالے وسفلی علم کے جادوگروں کے بھیانک انجام' جنات بھوت' پریاں چڑیل' اولیاء اللہ اور بزرگان دین' شہداء' کشف القبور' موت اور زندگی کے سچے واقعات

2 روز بعد سائیں جی دوبارہ سے حاضر ہوا، اب اُسکا حلیہ مکمل طور پر تبدیل تھا، لمبی زلفیں کٹوالی تھی داڑھی مناسب اور چھوٹی تھی سفید لباس پہنا ہوا تھا ہاتھ میں صرف ایک انگوٹھی تھی بڑی بڑی مونچھیں بھی اب اُس نے چھوٹی کروالی تھیں۔ سر پر سندھی کڑھائی شیسے کی خوبصورت ٹوپی رکھی ہوئی تھی پہلے اور اب کے حلیہ میں بہت زیادہ فرق تھا۔

شاہ جی سرکار! جتنا روح کو سکون آپ سے ملاقات کے بعد نصیب ہوا ساری زندگی کبھی اتنا سکون نہ ملا دل چاہ رہا تھا کہ آپ کی زیارت کروں اس لئے حاضر ہو گیا اب دن رات توبہ استغفار کرتا رہتا ہوں لوگ تو اب بھی میرے پاس آتے رہتے ہیں کہ ہمارا کام کر دو لیکن میں اُن سب کو بھگا دیتا ہوں۔ میں بھلا اُنکا کیا کام کرونگا؟ خود جو خالی ہو گیا ہوں۔ سرکار آپ نے مجھے سیدھے راستے پہ لگا دیا ورنہ میں تو اپنے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رہا تھا۔ رات کو بہت روتا ہوں اللہ سے بہت توبہ کرتا ہوں میں نے کیا کیا اُلٹے کام کر دیئے بس اللہ مجھے معاف کرے، ہاں ایک بات کھری ہے سرکار رونے اور توبہ کرنے کے بعد دل کو بہت سکون ملتا ہے۔

تمہیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اللہ نے جلد ہدایت دے دی ورنہ بہت سے ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو کہ وقت کے ساتھ ساتھ گمراہی میں زیادہ مبتلا ہوتے جاتے ہیں۔ اللہ کے ہاں یہ لوگ گمراہ اور سرکش کہلاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا اللہ کے پاس کوئی حصہ نہیں سائیں جی کو سمجھانے کے انداز میں کہا

شاہ جی سرکار! وہ یاسر میرے پاس چکر لگا رہا ہے اُسکا کیا علاج کروں؟

اُس بد بخت نے اکرم کی بیوی اور بچوں کو پورا پورا اپنے ہاتھ میں کیا ہوا ہے۔ کوئی اُسکا حل نکالیں۔ اُسکی بیوی بھی پڑھی لکھی ہونے کے بعد اس منحوس کے پیچھے پاگل ہوئی پڑی ہے۔ سائیں جی نے کچھ سخت الفاظ میں کہا۔

آپ اپنا سبق پڑھتے رہیں میں اُسکا بندوبست کر دیتا ہوں

دوپہر کے وقت اکرم حاضر ہوا چہرہ سے کافی مطمئن لگ رہا تھا

شاہ صاحب! برائے مہربانی میری پریشانیوں کا کوئی حل نکالیں آپ نے مجھ پر اتنا احسان کیا ہے مزید میری راہنمائی بھی کریں اور مجھے اس مشکل سے نجات دلائیں چاہتا ہوں کہ کسی طرح میرا گھر بس جائے اکرم نے افسردہ لہجہ میں کہا جیسے وہ چاہ رہا ہو کہ اپنا گھر بیوی بچے ہوں۔

تم فکر نہ کرو اللہ نے چاہا تو آہستہ آہستہ سب کچھ ٹھیک ہو رہا ہے ایک بہت آزمودہ اور مجرب عمل ہے مگر اسکو کرنے سے پہلے استخارہ ضروری ہے اگر مجھے استخارہ میں یہ کام کرنے کی اجازت مل گئی تو میں تمہارے لئے ضرور کرونگا اور اگر اجازت نہ ملی تو میری طرف سے معذرت ہے۔ اکرم کے کاندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اُسے حوصلہ دیا اب تم کل آنا جو کچھ ہوا بتاؤ نگا۔

اگلے روز صبح اکرم آ گیا۔۔۔ اس کو بتایا کہ یہ ایک نہایت خطرناک عمل ہے اگر ذرا سی غلطی یا کوتاہی ہوئی تو ہم دونوں میں سے ایک کی موت یقینی ہے کل رات استخارہ کیا تھا اللہ کا حکم ہوا اور اسکے کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔ آج شام مغرب سے ایک گھنٹہ پہلے آپ میرے پاس آ جائیں ہم قبرستان چلیں گے۔ آج آپکو اللہ کی قدرت کا اور اس کے کلام کا نظارہ دکھاتے ہیں۔

مغرب سے کچھ دیر پہلے وہ آ گیا سورۃ مزمل 21 بار ورد کی اول آخر درود مزمل ورد کیا الٰہی عزت اور ذلت تیرے ہاتھ میں ہے جس کام کی ابتداء کرنے جا رہا ہوں تیرا حکم ہے تو یہ کر رہا ہوں میری مدد فرما اس کے کرنے میں اگر کوئی غلطی یا کوتاہی ہو جائے تو اُسے معاف فرما دے اس کی رجعت سے مجھے اور میرے اہل خانہ کو محفوظ فرما۔

بازار سے کچھ اناج صدقے کیلئے لیا قبرستان میں داخل ہوتے ہی اہل قبرستان کو سلام کیا۔ حشرات الارض کیلئے صدقہ اناج قبرستان میں ایک جگہ پر ڈال دیا پھر اکرم کا دایاں ہاتھ پکڑ کر قبرستان میں ایک سمت چلنا شروع کر دیا اس وقت بھی سورۃ مزمل کا ورد جاری تھا ایک قبر پر جا کر قدم رُک گئے۔ ورد اُسی طرح جاری رہا۔

اکرم اس قبر کا کتبہ دیکھو کیا لکھا ہے؟

جونہی اُس نے قبر کے کتبہ پر دیکھا اُس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں زبان سے بامشکل الفاظ نکلے۔۔۔۔۔۔۔

- شاہ صاحب۔۔ اس پر تو میری بیوی کا نام لکھا ہے۔

اور ساتھ والی قبر پر اُسکی والدہ کا نام ہے۔

اکرم تم نے اب تک اپنی بیوی کی تاریخ پیدائش نہیں بتائی مگر اس

عورت کی تاریخ وفات دیکھو کیا یہی تمہاری بیوی کی تاریخ پیدائش ہے۔

یہ میں کیا دیکھ رہا ہوں مارچ 1971ء یہی میری بیوی کی تاریخ پیدائش ہے خدا کی قسم یہی پیدائش ہے۔

اکرم نہایت حیرانی میں تھا اُسکے ماتھے پر پسینے واضح تھے۔ جسم میں لرزہ محسوس ہو رہا تھا وہ ایک بت کی طرح سے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دونوں قبور کو دیکھ رہا تھا۔ پھر بولا شاہ صاحب! جو اس کے ساتھ والی قبر جس پر میری ساس کا نام لکھا ہوا ہے اُسکی تاریخ پیدائش بھی یقیناً یہی ہے جو کہ اسکی قبر پر تاریخ وفات لکھی ہوئی ہے۔

یہ سب کچھ اللہ کے حکم سے ہوتا ہے۔ اللہ کے کلام میں بہت طاقت ہے۔ یہ قرآن کے معمولی مظاہر ہیں جس پر تم اتنا حیران ہو رہے ہو۔ درود پاک پڑھو اور انکی مغفرت کی دعا کرو۔ اس کو سمجھتے ہوئے کہا۔۔۔

ہم نے اہل قبرستان خصوصاً ان اہل قبر کیلئے مغفرت کی دعا جہاں ہم کھڑے تھے قبرستان سے باہر نکلے قبرستان سے باہر نکلنے سے قبل یاد دہانی کیلئے آس پاس کی قبروں کو ذہن میں رکھا اور ایک بڑی نشانی لگا دی کہ اس بڑے کتبہ کے ساتھ یہ دونوں قبور ہیں۔ وہ ابھی تک حیرانگی کے سمندر میں ڈوبا ہوا تھا بات کریں تو مختصر جواب دیتا سفر زیادہ تر خاموش رہا۔

کل ہم نے دوبارہ انہیں قبور پر آنا ہے آج رات کوئی چیز تیار کرونگا جو کہ یہاں رکھ دیں گے ان شاء اللہ اس عمل کی برکت سے وہ بدکار عورت اپنے انجام کو پہنچے گی یا تو وہ توبہ تائب ہو جائیگی یا پھر اللہ کی طرف سے اُس پر قہر عذاب نازل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اسے ہدایت دے ہماری تو یہی دعا ہے۔

اب ہمیں دوسرا مرحلہ کرنا ہے کہیں سے بھی ڈیرھ سے دو فٹ لمبا سیاہ ناگ چاہیے اکرم کو ناگ لانے کیلئے کہا۔

مگر شاہ صاحب مغرب ہو چکی ہے اب میں کہاں سے تلاش کرونگا جوگی محلہ ہے اندرون حرم گیٹ وہاں پر سنیاسی رہتے ہیں با آسانی مل جائیگا بند پٹاری میں بڑی احتیاط سے تمہیں وہ لے کر میرے پاس آنا ہے۔

رات 9 یا 10 کا وقت ہوگا وہ ایک بڑے تھیلے میں ناگ لے آیا اُس سے ناگ لیا اور جانے کی اجازت دی کہ کل دن کے وقت آنا ہے۔

حجرہ خاص میں حصار لگایا درود پاک پڑھ کر پٹاری کھولی تو کوئی تین سے چار فٹ لمبا ناگ پھن پھیلا کر سامنے کھڑا ہو گیا۔ یہ سیاہ کوبرا تھا جونہی اُس نے اپنا پھن پھیلایا سورۃ مزمل 41 بار پڑھنا شروع کر دیا کچھ دیر بعد اُس نے اپنا سر نیچے کر لیا، واپس پٹاری میں بیٹھتا گیا سورۃ مزمل کا ورد ختم کرنا تھا کہ وہ ناگ مردہ ہو گیا۔ پٹاری پر ڈھکن لگایا۔

یہ ایک انتہائی خطرناک عمل ہے اگر ذرا سی غلطی یا کوتاہی ہو جائے تو وہی ناگ صاحب عمل کو ڈس لیتا ہے اور اگر آپ حق اور سچ پر ہیں۔ سورۃ مزمل کی برکت سے مر جاتا ہے۔ اس ناگ کی روح اللہ کے حکم سے اپنے دشمن پر مسلط کر دی جاتی ہے بعد از اختتام ورد بارگاہ الٰہی میں دعا کی کہ "الٰہی اُس عورت کو ہدایت دے اگر وہ ہدایت کے قابل نہیں تو اُس پر یہ روح مسلط فرما دے بیشک تجھ سے بڑا کوئی انتقام لینے والا نہیں یا منتقم یا مذل یا جبار یا قھار"

مردہ ناگ اُسی وقت قبرستان میں جا کر دفنا دیا گیا سورہ مزمل کا ورد کرتے ہوئے واپسی ہوئی آیت مبارکہ

فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا

ترجمہ: فرعون نے اس رسول کا کہنا نہ مانا تو ہم نے اس کو سخت گرفت میں پکڑا۔

900 بار اپنی نشست پر ورد کی اس ورد سے قبل نیت یہ رکھی کہ باری تعالیٰ اُس عورت اور مرد کو ہمیشہ ناگ اور بچھو جسم پر رینگتے ہوئے محسوس ہوں تا کہ وہ اپنی بدکاریوں سے توبہ کرے۔ یہ پختہ یقین تھا کہ وہ ناگ اب اُن پر مسلط ہو چکا ہے۔

جہاں پر عذاب سزا کی بات ہوتی ہے وہیں پر آگ سانپ اور بچھو ذہن میں گھومنے لگتے ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسے عذاب سے محفوظ رکھے۔

میں اپنے قارئین کی خدمت میں عرض کرونگا کہ اہل قبرستان کیلئے مغفرت کی دعا کیا کریں اور جب بھی قبرستان جائیں کم از کم 3 بار سورۃ مزمل کا ورد ضرور کریں جیسے اس ورد کے فوائد اور حوالہ جات روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات کے ابتدائی صفحات میں شائع کر دیئے گئے ہیں۔

آج تیسرا روز تھا اور اکرم حسب وعدہ وقت پر پہنچ گیا۔۔۔

ہم نے قبرستان جانا ہے آپ وضو کر لیں اور دو رکعت نماز نفل برائے تحفظ اور حصار کے ادا کریں۔ اس کو ہدایت دی۔

روانگی سے قبل سورۃ مزمل کا ورد 21 بار کیا ایک حصار پھر قائم کیا کہ اللہ تعالیٰ ہم اپنے حصار میں قائم وسلامت رکھے۔ ہم دل میں سورۃ مزمل کا ورد کرتے ہوئے قبرستان داخل ہو گئے داخلی دروازے پر کھڑے ہو کر اہل قبرستان کیلئے دعا کی۔ اسی وقت گورکن تیز تیز قدم چلتا ہوا آیا۔ جی سائیں میڈے لیق کوئی خدمت (محترم میرے لائق کوئی خدمت) گورکن مخاطب ہوا نہیں کچھ نہیں تم جاؤ، اس کو جانے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ہم اپنے ہدف کی جانب بڑھے وہی بڑا کتبہ دور سے نظر آ رہا تھا جب قریب پہنچے تو ایک اور حیران کن بات تھی۔ اکرم بیہوش ہونے کے قریب تھا۔ وہ سر پکڑ کر زمین پر ہی بیٹھ گیا پسینے میں شرابور تھا۔ جسم میں کپکپی تھی۔ اس کی حالت مسلسل غیر ہو رہی تھی۔

جاری ہے۔ باقی ان شاء اللہ آئندہ ماہ

اختر بک ڈپو، فیصل بازار سرگودھا۔
ادارہ روحانیات

ستاروں کی چال اور وظیفے کا کمال

زہرہ تثلیث مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعدغروب	رجال
جمعہ	01	05:12 تا 06:22	13:22 تا 14:32	شمال مغرب	20:58 تا 21:56	شمال مشرق

مال دولت اور محبوب قابو کرلیں

(مقصد عمل) سیاروں کی یہ نظر تسخیر دولت حصول مال کیلئے بہت مجرب ہے اس کے علاوہ اسی نظر کے تحت تسخیر محبوب کیلئے بھی اعمال کئے جاسکتے ہیں۔

(عمل) چاندی کی تختی پر **یا منعم یا معز یا باسط یا ودود** کل عدد 409 اسم الٰہی کے اعداد استخراج کرنے کے بعد اپنے نام پھر مقصد کے عدد شامل کردیں۔ کل اعداد حاصل کرنے کے بعد مخمس چاندی کی پلیٹ پر تیار کریں دوسری جانب دونوں سیاروں کا طلسم تحریر کریں قبل از عمل بخورات روشن کریں۔ تیار کی گئی لوح کو اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں روزانہ ورد درج بالا اسم الٰہی کا کریں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ جلد ہی مقصد پورا ہو جائیگا۔ جو لوگ نقش تیار نہ کرسکیں وہ چاندی کی تختی یا ہرن کی جھلی پر درج بالا اسم الٰہی ساعت مبارکہ میں 409 بار ورد کریں ہر اسم کو 14 بار اطراف میں لکھیں درمیان میں اپنا مقصد تحریر کرنے کے بعد دونوں سیاروں کا طلسم بنائیں اور دی گئی ہدایت کے مطابق اپنے بازو پر باندھ لیں۔

عطارد تثلیث مریخ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعدغروب	رجال
جمعہ	01	06:22 تا 07:32	14:32 تا 15:42	شمال مغرب	21:42 تا 22:32	شمال مشرق

اب بلڈ پریشر نہ رہے گا

(مقصد عمل) ایسے مریض جو کہ بلڈ پریشر ہائی یا بلڈ پریشر لو کا شکار ہوں کئی علاج کروانے کے بعد بھی شفاء حاصل نہ ہو رہی ہو درج بالا اوقات میں ذیل کے عمل کی قوت سے فائدہ لے سکتے ہیں۔

(عمل) مریض کے قد کے برابر ایک سرخ رنگ کی ڈوری لیں۔ اس ڈوری پر حروف صوامت (احد رسں طعک لموہ) جو کہ بندش کے لیے استعمال ہوتے ہیں 13 بار پڑھ کر 1 گرہ لگا دیں لیکن پڑھتے وقت اپنے سانس کو روک لیا جائے اسی طرح کچھ فاصلے پر دوسری گرہ لگائی جائے اس وقت میں اس مریض کو اپنے سامنے لٹائیں ایسے ہی اس ڈوری پر 13 گرہ لگائیں اور یہ ڈوری مریض کو پہننے کے لیے دے دیں حیرت انگیز طور پر دیکھا گیا ہے کہ مریض کو دوبارہ بلڈ پریشر کی شکایت نہیں ہوتی ہے۔ نقش بنانے کے لیے عدد 543 کو چاروں چالوں سے مربع میں پر کریں نیچے مقصد تحریر کرنے کے بعد خاکی نقش مریض کو پہننے کے لیے دیں جبکہ باقی تین نقش اپنے اپنے عناصر میں استعمال کریں۔

عطارد قران شمس

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعدغروب	رجال
بدھ	06	05:12 تا 06:22	13:22 تا 14:32	جنوب مغرب	20:58 تا 21:42	مغرب

بچیوں کے نکاح کی بندش ختم

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر میں بچیوں کی شادی کی بندش کو ختم کرنے کیلئے عمل کیا جاسکتا ہے لیکن دوران عمل آپکی مکمل توجہ اور یکسوئی از حد ضروری ہے۔

(عمل) اول آخر درود شریف 7 بار **سورہ احزاب** کی پہلی 14 آیات 3 بار پڑھنے کے بعد سفید کاغذ پر لکھ کر اچھی طرح خوشبو لگا کر تعویز کو سبز اور سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر سیدھے بازو پر باندھ لیں بعد نماز فجر روزانہ اول آخر درود شریف 7 بار پڑھنے کے بعد **سورہ احزاب** 1 بار پڑھیں ان شاءاللہ جلد ہی نکاح کا پیغام آجائے گا اور نکاح کی بندش ختم ہوجائے گی جب تک مقصد حل نہ ہو عمل کو جاری رکھیں۔ نقش بنانے کیلئے سبز رنگ کی ریشمی کپڑے پر یا چاندی یا سونے کی تختی پر **سورہ احزاب** کے اعداد 5525 کا نقش مربع آتشی چال سے پر کریں دوسری جانب طلسم عطارد بنائیں جلد ہی مقصد پورا ہوگا۔

عطارد مقابلہ زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعدغروب	رجال
ہفتہ	16	11:03 تا 12:13	13:24 تا 14:34	شمال مغرب	20:54 تا 21:44	شمال مشرق

ظالم دشمن بیمار ہوجائے

نوٹ:۔ قارئین تحفہ روحانیات اعمال شر اختیار کرنے سے قبل خصوصی اجازت طلب کریں۔

(**مقصد عمل**) یہ عمل شر ہے گزشتہ کئی بار ذکر کیا جا چکا ہے کہ عمل شر نہایت تیز اثر مگر خطرناک ہوتے ہیں ناجائز جگہ پر استعمال کئے جائیں تو اس کے نتیجہ میں خود عمل کرنے والے کو سزا بھگتنا پڑتی ہے۔ موکلات اور جنات جب تک عمل کرنے والے کو سزا نہ دیں سکون سے نہیں بیٹھتے۔ عمل صرف اس جگہ کیا جائے جہاں جائز اور اشد ضرورت ہو۔ ذیل کا عمل ظالم دشمن کو بیماری میں مبتلا کرنے کیلئے ہے۔

(**عمل**) قبرستان سے ایسی قبر کی مٹی جمع کی جائے کہ بعد قبرستان کے نلکا سے پانی لے کر اس مٹی کو گوندھ کر دشمن کا ایک تصوراتی پتلا بنا لیا جائے۔ اب اس پتلے کو عمل کے وقت سامنے رکھ کر 80 بار سورۃ ''تبت یدا'' بغیر بسم اللہ اور بغیر درود کے پڑھیں اور اس پتلہ پر پھونک دیں۔ جس پر دشمن کا تصور کیا جائے اس پتلے پر سوئی کی نوک سے 80 بار حرف ''ف'' لکھا جائے اس پتلے کے سینہ پر دشمن کا نام مع والدہ لکھا جائے اب اس پتلہ کو سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر قبرستان میں دبا دیں۔ گھر واپسی پر 80 روپے کی کوئی نمکین شے بچوں میں تقسیم کریں۔ عمل سے قبل حصار لازمی لگا لیں۔

عطارد تثلیث مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
بدھ	20	05:13 تا 06:23	13:25 تا 14:38	جنوب مشرق	20:56 تا 21:46	جنوب مغرب

مشکلات، پریشانیوں سے چھٹکارہ

(**مقصد عمل**) سیاروں کی اس نظر کے تحت ایسے افراد جو کہ مختلف مصائب اور مشکلات میں مبتلا ہوں کسی بھی طرح سے ان سے نکلنے کے کوئی ترکیب نظر نہ آتی ہو تو سیاروں کی اس نظر میں عمل کر سکتے ہیں

(**عمل**) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم 313 بار پڑھیں اول آخر درود شریف 11 بار پڑھیں سنہرے کاغذ پر اس آیت کو 113 بار تحریر کریں نیچے اپنا مقصد اس طرح لکھیں کہ اے پروردگار عالم تجھ سے بڑا حفاظت کرنے والا کوئی نہیں اور تجھ سے بڑا مصیبت اور پریشانی سے چھٹکارہ دلوانے والا کوئی نہیں ہم نبی کریمؐ اور اس آیت مبارکہ کا واسطہ دیتے ہیں کہ ہمیں پریشانی و مصیبت سے بچائے رکھ اس لکھے ہوئے نقش کو تعویز میں لپیٹ کر سیدھے بازو میں باندھ لیں بعد نماز فجر 113 بار آیت مذکورہ کا ورد پڑھیں نقش بنانے کیلئے ذوالکتابت طریقے سے مربع چاروں عناصر کی چالوں سے پر کریں اور انہیں اپنے اپنے مقصد میں استعمال کریں مندرجہ بالا طریقہ سے بھی ورد جاری رکھیں۔

زہرہ مقابلہ مریخ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعرات	21	08:43 تا 21:54	16:48 تا 18:09	جنوب مغرب	23:27 تا 00:20	مغرب

حاسدین اور مخالفین خود مصیبت میں پڑ جائیں

(**مقصد عمل**) ستاروں کی نظر کی ابتداء میں حاسدین اور مخالفین کو اپنے مرتبہ سے گرانے کے لیے یا ان کو ذلیل کرنے کے لیے عمل کیا جا سکتا ہے یاد رہے کہ عام حالات کے چھوٹے موٹے اختلافات کی بناء پر یہ عمل نہ کیا جائے اگر بہت بڑی مجبوری ہو یا حاسدین و مخالفین سے آپ پریشان ہوں ان سے بچاؤ کا کوئی طریقہ نہ ہو تو آپ اس عمل کو کر سکتے ہیں۔

(**عمل**) 1 تسبیح استغفار 3 عدد لیموں اور ہر لیموں کے لیے 13 عدد سوئیاں پاس رکھیں ہر سوئی پر ایک بار سورہ کوثر پڑھیں اور لیموں میں پیوست کر دیں اسطرح سے ہر لیموں میں 13 سوئیاں پیوست ہونگی اور ایسے ہی 3 لیموں آپ بنائیں گے 1 لیموں کو آپ مخالفین کے گھر یا عمارت میں پھینک دیں دوسرا لیموں قبرستان میں دفن کر دیں اور تیسرا لیموں کسی کھنڈر مکان کے اندھیرے کمرے میں رکھ دیں ان شاء اللہ آپ کا دشمن مقہور ہوگا حاسدین اور مخالفین پر آپ غالب آئیں گے اس عمل میں بسم اللہ اور درود شریف نہیں پڑھنی پڑھتے وقت اپنے مخالفین کا مکمل تصور ذہن میں رکھیں۔ بعد میں 360 روپے کی نمکین چیز بچوں میں تقسیم کر دیں، عمل کے دوران کھٹی یا کڑوی شے منہ میں لازمی رکھیں۔

زہرہ تربیع مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
سوموار	25	07:35 تا 08:45	15:48 تا 14:48	شمال مشرق	22:37 تا 23:27	شمال

دشمن خود تباہ و برباد ہو جائیگا

(**مقصد عمل**) ستاروں کی اس نظر کے تحت آپ اپنے دشمن کو تباہ و برباد کرنے کے لیے یا اُس کے کاروبار کو بند کرنے کے لیے عمل کر سکتے ہیں یاد رہے کہ معمولی رنجش کی بناء پر یہ عمل کرنے والا خود بڑی مُصیبت میں گرفتار ہو جائے گا عمل صرف ایسی جگہ کیا جائے کہ جو شخص ناجائز طریقہ سے کمائی گئی مال و دولت کے سر پر غرباء اور شریف لوگوں کو بلاوجہ تنگ کرتا ہے۔

(**عمل**) اس وقت سے قبل ان جگہوں کی مٹی حاصل کر لیں، گدھے کے لیٹنے کی جگہ کی مٹی + عیسائی قبرستان کی مٹی + کھنڈر مکان کی مٹی + فقیر کی

درج بالا تمام ساعت ملتان وقت کے مطابق ہیں دیگر شہروں کا فرق وقت جمع نفی کر لیا جائے (ادارہ)

جھونپڑی کی مٹی + مسلمان قبرستان کی مٹی + صحرا کی ریت + خودکشی سے مرنے والے کی قبر کی مٹی کو ایک جگہ جمع کرلیا جائے اوپر دیئے گئے وقت اور سمت کے مطابق 80 بار سورۃ الہب بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے پڑھی جائے اس مٹی کو جس شخص کو تباہ و برباد کرنا ہو اُس کے دوکان یا مکان میں ڈال دی جائے وہ شخص جلد ہی تباہ و برباد ہو جائے گا ناجائز عمل کرنے والا یا کسی کو ناحق تکلیف پہنچانے والا اس عمل کے اثر سے چند دن میں ہی خود تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

شمس مقابلہ زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
بدھ	27	07:35 تا 087:45	03:48 تا 04:59	مشرق	22:38 تا 23:28	جنوب مشرق

اس وظیفہ سے ظالم جابر دشمن منہ کی کھائیگا

(مقصد عمل) سیاروں کی یہ نظر نحس مانی جاتی ہے اس خاص نظر کے تحت دشمن کو تکلیف میں مبتلا کرنا یا تباہ و برباد کرنا یا اُس پر پریشانی مسلط کرنا جیسے اعمال کئے جاتے ہیں۔ قارئین معمولی رنجش کی بناء پر عمل کرنے سے گریز کریں۔

(عمل) متذکرہ بالا نظر کے تحت سورۃ الکوثر کچی مٹی کی اینٹ پر چاروں طرف تحریر کریں۔ آخری آیت کے آخر میں لفظ ابتر 3 بار لکھیں اور 3 بار ہی دشمن کا نام لکھیں اگر دشمن کے جسم میں تیز حرارت اور بے چینی پیدا کرنے کا خیال ہو تو اس اینٹ کو دہکتی آگ میں رکھ کر 108 بار سورۃ مبارکہ کا ورد کریں اور اگر تباہ و بربادی کا خیال ہو تو بہتے ہوئے پانی میں ڈال کر سورۃ مبارکہ 80 بار پڑھیں۔ عمل کی رجعت سے محفوظ رہنے کیلئے تل اور شکر قبل از عمل قبرستان میں پھینک دیں۔

مریخ در دلو (رجعت)

اس ماہ جنگ و جدل، ہمت بہادری، طاقت، خون، حوصلہ، جسمانی اعضاء میں مردانگی، گردی مثانے پر حاکم سیارہ مریخ 27 جون 2018ء کو برج دلو میں داخل ہو رہا ہے۔ رجعت اختیار کرتے ہوئے 13 اگست کو برج جدی میں داخل ہوگا۔ سیارہ مریخ کی یہ رجعت 27 اگست 2018ء برج جدی میں ختم ہوگی جہاں پر یہ مستقیم ہو کر 11 ستمبر کو دوبارہ برج دلو میں داخل ہوگا جہاں پر مریخ کا قیام 16 نومبر 2018ء تک رہیگا۔ مریخ برج دلو میں اپنی قوتیں کھو دیتا ہے جب مریخ اس برج میں ہو تو خاص طور سے برج حمل اور عقب سے متعلقہ افراد یعنی جو مریخی لوگ ہوتے ہیں اُنکو اس عرصہ میں دوستوں سے تکلیف ہو سکتی ہے انکے رویہ میں تبدیلی آجاتی ہے جوش و جذبہ بے انتہا ہو جاتا ہے مگر ناکامی اس دوران انکے گرد گھیرا تنگ کر دیتی ہے۔

جب یہ سیارہ برج دلو کے 19 درجہ پر پہنچے گا تو یہ زوال پذیر ہو جائیگا اس درجہ میں مریخ کو حضیض حاصل ہوتا ہے جو کہ ہبوط کے بعد کم نحس قوت ہے لیکن اس قوت کے نحس اثرات بہت عرصہ تک مریخی افراد پر اثر انداز رہتے ہیں۔ رواں سال اکتوبر میں یہ سیارہ اپنے حضیضی درجات پر پہنچ جائیگا لہذا مریخ کی نحوست سے بچنے کیلئے بروز منگل گوشت یا کلیجی یا کسی جانور کے خون کا صدقہ دیں تاکہ مریخ کے نحس اثرات سے بچا جا سکے۔ مریخی اثرات برج حمل، جوزا، اسد، قوس، جدی، دلو اور حوت پر یکساں ظاہر ہونگے۔ ان بروج سے متعلقہ افراد مریخی صدقہ ضرور دیں۔

حالت قمر

قمر در عقرب: 23 جون 00:10 تا 25 جون 09:29
ہبوط قمر: 23 جون 03:55 تا 05:47
قمر در ثور: 10 جون 09:03 تا 12 جون 11:52
شرف قمر: 10 جون 00:33 تا 14:17

شادی بیاہ کی تاریخیں

3.4.5.6.10.11.12.16.17.18.25.26.30

سبع طلسمات سیارگان

طلسم شمس

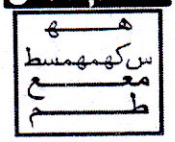

طلسم قمر

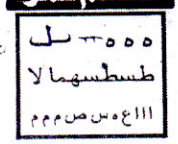

طلسم عطارد

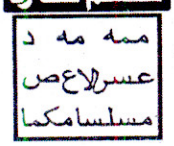

طلسم زہرہ

طلسم مریخ

طلسم مشتری

طلسم زحل

قارئین کرام سے التماس ہے کہ سبع سیارگان کے ان طلسمات کو اپنی بیاض خاص میں نوٹ فرمالیں تاکہ عمل خیر یا لوح کندہ کرنے کے بعد پشت پر یہ طلسمات بنائے جا سکیں۔ سیارگان کی اہم نظرات کے علاوہ شرف و اوج میں بھی یہ طلسمات بہت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ (ادارہ)

تحفہ روحانیات کے باقاعدہ لکھاری

آپ بھی جانئے!

عابد کمالوی

اس ماہ قارئین کی معلومات میں اضافہ کیلئے تعارفی سلسلہ روحانی شخصیت میں روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات کے ابتدائی روحانی کالم نویس اور مجلس مشاورت کے اہم رکن، ٹی وی نیوز چینلز کے سیاسی تجزیہ نگار، شاعر و ادیب، ڈائریکٹر (ر) محکمہ تعلقات عامہ جناب عابد کمالوی صاحب کے بارے میں مختصر تعارف شائع کیا جارہا ہے۔

س:۔ نبیل مزمل !محترم عابد کمالوی صاحب مکمل نام اور تخلص کمالوی کی وجہ ہمارے قارئین کو بتائیں کیا ہے؟

ج:۔ میرا پیدائشی نام تو عبدالجبار ہے بچپن سے ہی شعر و شاعری سے لگاؤ تھا۔ یہ پانچویں یا چھٹی کی بات ہوگی کہ جب ہمارے استاد محترم مسکین کمالوی صاحب نے اُس وقت مجھے کچھ لکھتے ہوئے دیکھا اور میرا نام عابد کمالوی تجویز کر دیا۔

س:۔ نبیل مزمل !ایسا کیا لکھتے ہوئے دیکھا کہ آپ کا نام عابد کمالوی تجویز کر دیا گیا؟

ج:۔ ظاہر ہے کہ پانچویں چھٹی جماعت میں 10 یا 11 سال کی عمر تھی تو اپنے نام عبدالجبار کے ساتھ اضافی لفظ کبھی شوق لکھ رہا تھا کبھی ذوق لکھ رہا تھا کبھی زاہد لکھ رہا تھا۔ جب استاد صاحب کی نظر پڑی تو پنجابی میں کہنے لگے کہ کیا تم نے شاعر بننا ہے تو پھر میں ''مسکین کمالوی'' ہوں تو تمہارا نام ''عابد کمالوی'' رکھ دیا۔ بس اُس وقت کے بعد سے ہمیشہ عابد کمالوی لکھا۔

س:۔ نبیل مزمل ! تاریخ پیدائش، شہر اور ابتدائی تعلیم کے بارے میں کچھ بتائیں گے؟

ج:۔ ویسے تو ہر ماں عظیم ہوتی ہے ماں جی چونکہ سیدھی سادھی پرانے دور کی خاتون تھی اُن کی یاداشت کے مطابق پاکستان بننے کے 7 سال بعد میری پیدائش ہوئی تو اس حساب سے 1954ء مانی جاتی ہے۔ ابتدائی تعلیم کمالیہ گورنمنٹ پرائمری اسکول سے حاصل کی۔

س:۔ نبیل مزمل ! آپ نے ماں جی کا ذکر کیا لگتا ہے کہ اُن سے کوئی خاص محبت، روحانی تعلق رہا ہے؟

ج:۔ بالکل آپ نے درست سمجھا میری ماں جی فرشتہ صفت خاتون تھی ہمیشہ صابر و شاکر زندگی گزاری کبھی بھی والد صاحب سے کوئی گلہ یا شکوہ نا کیا وہ سیف زباں تھیں۔ ظاہر سے بات ہے کہ روحانی پاکیزگی اپنے اوج پر ہو تو دعاؤں کا بھی اثر ظاہر ہوتا ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ ایک بار شدید گرمی میں انہوں نے بارش کی دعا کی اور فوری طور پر بارش شروع ہوگئی۔ پھر جب میری عملی زندگی کا آغاز ہوا مجھے انٹرویو کیلئے لاہور جانا تھا علی الصبح گھر سے نکل رہا تھا یہ تہجد کا وقت تھا کیونکہ ہمارے شہر سے لاہور کیلئے گاڑی صبح سویرے ملتی تھی کہ دفتری اوقات میں لاہور پہنچ جائیں۔ میں دروازے کے قریب تھا پیچھے دوڑتی ہوئی آئیں ہاتھ میں دہی کی پیالی تھی میری طرف بڑھاتے ہوئے فرمانے لگیں ''تو نوکری کیلئے جارہا ہے اور پریشان بھی ہے یہ کھا کر جا فکر نہ کر میں نے اللہ سے تیرے لئے نوکری بھی مانگ لی ہے اور اپنے لئے اچھی سی بہو بھی۔ اللہ تجھے کامیاب کریگا'' انکی دعاؤں کا اثر فوری ظاہر ہوا اللہ رب العزت نے 1983ء میں پاکستان ٹورازم یعنی محکمہ سیاحت میں اعلیٰ عہدہ عطا فرما دیا اور پھر اس کے بعد یہ سلسلہ چلتا گیا۔ 1985ء میں وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد نواز شریف تھے۔ انہوں نے تعلقات عامہ کے عہدہ سے نوازا پھر بطور ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ تعلقات عامہ خانیوال تعیناتی ہوئی اسکے بعد یہ سلسلہ چلتا رہا قصور، سرگودھا، ساہیوال، اوکاڑہ، ملتان میں ڈائریکٹر تعلقات عامہ کے عہدے پر رہا۔

س:۔ نبیل مزمل !اپنے روحانی وظائف اور سلسلہ کے بارے میں قارئین کو بتائیں، کسی روحانی ہستی سے بیعت بھی ہوئے؟

ج:۔ بچپن سے ہی روحانیت سیکھنے کا شوق تھا۔ ہماری مسجد کے ایک امام صاحب ہوا کرتے تھے ان کا نام مولانا حسام الدین تھا میانوالی سے تعلق تھا قدیم عربی، فارسی کی بہت سی وظائف کتب انکے پاس تھیں۔ ایک اچھا خاصا ذخیرہ تھا۔ لوگ اپنے مسئلہ مسائل حل کروانے کیلئے اُن سے رابطہ کرتے۔ یہ بھی مشہور تھا کہ اُن کے پاس جنات ہیں۔ بچپن تھا، روحانیت کا جنون تھا اپنے طور پر اللہ ہو کا ذکر شروع کر دیا یہ ذکر مسجد میں کیا کرتا تھا۔ امام صاحب کو اس بارے میں معلوم ہوا تو انہوں نے مجھے اس ذکر سے منع فرمایا علاقہ کی نسبت سے حضرت سلطان باہو سے روحانی وابستگی رہی۔ امام صاحب نے فرمایا کہ لا الہ الا اللہ کا ذکر کیا کرو۔ مزید ہوش سنبھالا، سورۃ مزمل اور دیگر وظائف کرتا رہا۔ سورۃ مزمل صرف 11 روز تک کیا غیبی قوتوں نے اس قدر

ڈرایا کہ پھر مزید ہمت نہ ہوئی کیونکہ کوئی درست راہنمائی اُس وقت نہ تھی۔ مجھے اپنے والد صاحب سے زیادہ متقی اور پرہیزگار کوئی نظر نہ آتا تھا لہذا جب تک والد صاحب حیات رہے کسی دوسری روحانی ہستی کی طرف دھیان نہ گیا۔ والد صاحب کی وفات 2002ء میں ہوئی۔ آپ کے پردہ فرمانے کے بعد 2004ء میں روحانی بزرگ حضرت ذوالفقار علی صاحب (جھنگ) سے بیعت ہوا۔

س:۔ نبیل مزمل ! روحانی بزرگوں کی بات آپ نے کی کیا کبھی کسی روحانی ہستی سے ظاہری یا باطنی ملاقات بھی ہوئی؟

ج:۔ جی ہاں بالکل جب میں امام صاحب کے کہنے پر وظیفہ کر رہا تھا اُس وقت میرے دل میں تڑپ تھی کہ میری ملاقات حضرت سلطان باہوؒ سے ہو جائے وظیفہ کرتے ہوئے کچھ دن ہوئے تھے کہ ظاہری آنکھوں سے دیکھتا ہوں کہ میرے سامنے ایک ہستی پُر نور کھڑی ہے زمین پر بیٹھا ہوا وظیفہ کر رہا تھا لہذا سب سے پہلے اُن کے قدموں کی جانب میری نگاہ گئی دیکھتا ہوں کہ سفید رنگت کے دو بڑے بڑے پاؤں ہیں پنڈلیاں موٹی موٹی، نظر ذرا اوپر گئی دیکھتا ہوں کہ پاؤں سے تقریباً ایک فٹ فاصلہ پر سفید چادر پھر اُس سے 4 یا 6 انچ پر سفید کرتا نظر آتا ہے تیزی سے چہرہ کی جانب نظر دوڑاتا ہوں تو بڑی وجیہہ اور خوبصورت، پُر نور شکل میں ایک ہستی کھڑی ہے جس کے سر پر سفید رنگ کی بڑی سی پگڑی ہے۔ چہرہ مبارک کی طرف دیکھتا ہوں تو پنجابی میں فرماتے ہیں کہ ''ہُن تو جی بھر کے ویکھ لے میں سلطان باہو آں'' یہ ایک واقع ہوا اسی طرح حضرت داتا علی ہجویریؒ سے بھی ملاقات ہوئی میں داتا صاحب گیا دعا کیلئے ہاتھ بلند کئے مگر رش کی وجہ سے مکمل توجہ اور روحانی سرور نہ میسر آیا دعا کہ کہ حضور میں اس طرح ملاقات چاہتا ہوں کہ صرف آپ اور میں ہوں۔ کچھ عرصہ گزرا دیکھتا ہوں کہ میرے کمرے میں دور ایک روحانی ہستی کھڑی ہے پُر نور چہرہ ہے اور فرماتے ہیں کہ اب ہم دونوں کے درمیان میں کوئی دوسرا شخص نہیں۔ یہ میری دوسری ایسی روحانی خواہش تھی جو کہ فوری پوری ہوئی بس ان دو ہستیوں سے ملاقات ہوئی۔

س:۔ نبیل مزمل ! موجودہ وقت میں یا پہلے کسی اور روحانی بزرگ سے ملاقات یا واقعہ؟

ج:۔ موجودہ دور میں حضرت واصف علی واصف کو میں نے دو خط لکھے جو کہ انہوں نے اپنے کتاب گمنام ادیب میں شائع کئے ان خطوط میں مرید اور مرشد کے تعلق کے بارے میں وضاحت طلب کی گئی تھی۔ پوچھا گیا تھا کہ میں اپنا پیر و مرشد دل و جان سے اپنے والد صاحب کو مانتا ہوں وہ سیدھے سادھے انسان ہیں دوسری بات یہ کہ میرے والد صاحب کی دعائیں بھی فوری قبول ہوتی ہیں۔ کیا میں اُنہیں اپنا پیر و مرشد مان سکتا ہوں۔

اس کے جواب میں انہوں نے فرمایا کہ اگر آپ کا روحانی اعتقاد اور یقین اپنے والد صاحب پر اس قدر ہے تو اُن کو اپنا مرشد ماننے میں کوئی حرج نہیں۔

س:۔ نبیل مزمل ! آپ نے اپنی انگلی میں بڑا خوبصورت نگینہ پہنا ہوا ہے خاص لگتا ہے؟

ج:۔ یہ بہت روحانی قیمتی نگینہ ہے ایک بزرگ ہوتے تھے جن کی ڈیوٹی مدینہ منورہ نبی کریمؐ کے حجرہ مبارک کے قریب ہوتی تھی۔ انہوں نے یہ نگینہ کئی بار روضہ رسولؐ کی جالیوں سے مس کیا اور پھر یہ مجھے بطور تحفہ اُن سے ملا۔ ان بزرگ کی روحانی کیفیت یہ تھی کہ بتاتے ہیں کہ ایک روز میں مسجد نبوی میں آرام کر رہا تھا دیکھتا ہوں کہ ہر طرف شور مچا کہ آقاؐ روضہ مبارک سے باہر تشریف لے آئے ہیں پُر کیف ماحول تھا راستے کے دونوں اطراف بہت سے نورانی اشخاص تھے آپؐ کی تشریف آوری تھی پھر دیکھا کہ ایک پینٹ کوٹ میں ایک شخص ظاہر ہوا اور آپؐ نے اُن کو ایک چھڑی دی اس شخص کا چہرہ میں آج تک نہیں بھول سکا کچھ عرصہ بعد اخبار دیکھ رہا تھا کہ اچانک میری نظر ایک تصویر پر پڑی اور چیخ چیخ کر کہنے لگا کہ یہ وہی شخص ہے جس کو آپؐ نے چھڑی دی ہے۔ لوگوں نے کہا کہ کون ہے دکھاؤ تو مجھے بتایا کہ یہ ڈاکٹر عبدالقدیر ہے جنہوں نے دنیائے اسلام کا ایٹم بم بنایا۔

اس بات سے آپ ان بزرگ کے روحانی درجہ کا فیصلہ خود کر لیں جنکی جانب سے یہ انگوٹھی مجھے دی گئی ہے۔

س:۔ نبیل مزمل ! کوئی خواہش جس کی تمنا اور کسک ہو؟

ج:۔ الحمدللہ! حج بھی کئے اور ہر خواہش پوری ہوئی اللہ نے 4 بیٹے عطا فرمائے میری ماں جی کا دعائیں ہیں اب ایک خواہش رہ گئی ہے کہ اس سال رمضان میں اعتکاف مسجد نبوی میں کروں اور عید کے دن روضہ رسول حاضری دے کر آقاؐ سے اپنی عیدی طلب کروں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ جب عام دنوں میں اپنے در سے کسی کو خالی نہیں بھیجتے تو عید کے دن مجھے کس طرح خالی لوٹائیں گے۔

س:۔ نبیل مزمل ! آپکے دل میں کوئی ایسی خواہش جو آپ تحفہ روحانیات کی وساطت سے عوام یا حکومتی اداروں تک پہنچانا چاہتے ہیں؟

ج:۔ خواہش ہے کہ پاکستان میں بھی روحانیت کی باقاعدہ یونیورسٹی یا شعبہ بنایا جائے یا اعلیٰ ترین مدرسوں میں اس بارے باقاعدہ تعلیم دی جائے جس میں مختلف شعبے ہوں۔ مثلاً تصرف، قرآنی وظائف کی چلہ کشی، مراقبہ، علم النقوش، علم نجوم، علم الاعداد، پامسٹری، ہپناٹزم وغیرہ، ہمیں اس بارے میں مل کر ضرور کچھ کرنا چاہیے تاکہ روحانی شعور رکھنے والے افراد سامنے آئیں، کہ اس شعبہ سے عطائیت کا خاتمہ ہو۔

حصار لاثانی سورۃ مزمل

ہزار مہینوں کی چلہ کشی کے برابر ایک رات

تحریر: ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ

قارئین تحفہ روحانیات! ابھی یعنی (07/05/2018) بنگلہ دیش سے ایک دوست نے فون کیا اور معلوم کرنا چاہتا تھا کہ ہمارے ہاں سفلی اور کالے علم کے جادوگر موجود ہیں آئے روز ہم پر مختلف قسم کے جادو کرتے رہتے ہیں میرا اپنا بھی روحانی علوم سے کافی تعلق ہے۔ تحفہ روحانیات باقاعدہ پڑھنے کی وجہ سے اُردو سیکھی۔ اس روحانی جریدہ سے مجھے بہت سی روحانی معلومات ملتی ہیں ہمارے ہاں زیادہ تر کلوے اور شیطانی قوتوں کے عامل موجود ہیں جو کہ اکثر و بیشتر اپنی شیطانی قوتیں ہم لوگوں پر مسلط کر دیتے ہیں یا جس شخص سے بھی اُنکا معمولی سا بھی تنازعہ ہو جائے اُس پر وہ اپنی شیطانی طاقتیں مسلط کر دیتے ہیں برائے مہربانی کوئی ایسا خاص عمل بتائیں کہ جس کی قوت سے ہم لوگ محفوظ رہیں اور اس قسم کے جادوگر ہمارا کچھ نہ بگاڑ سکیں۔

اس دوست کا نام ربیع السلام اور عرصہ 5 سال سے مسلسل رابطہ میں ہے۔

معلومات میں اضافہ کیلئے اُس کو بتایا گیا سورۃ مزمل کا لاثانی حصار قارئین کیلئے بھی تحریر کر رہا ہوں جو لوگ درج بالا کیفیات سے گزر رہے ہوں بے خطر ہو کر یہ حصار لگا سکتے ہیں۔

20 عدد اسٹیل کیل لیں ان کیلوں کو چار حصوں میں تقسیم کر لیں، ایک حصہ میں 5 کیل آئیں گی۔ گھر میں داخلی دروازے سے **دائیں ہاتھ** کے جانب کونہ میں کھڑے ہو کر پہلے کیل پر پہلی 5 آیات سورہ مزمل 5 بار ورد کریں اس کیل کو اسی کونہ میں ٹھوک دیں۔ اسی طرح دوسرے کیل پر دوسری آیت 5 بار ورد کریں اور پہلے کی طرح اس کیل کو بھی اسی کونہ میں لگا دیں اس طرح ایک کونہ میں 5 کیل پہلی 5 آیات 5,5 بار ورد کے بعد لگا دی جائینگی۔

دوسرے بائیں کونے کی جانب آئے تو اگلی 5 آیات یعنی 6 تا 10 آیت سابقہ طریقہ سے ہر ایک آیت ہر کیل پر 5,5 بار ورد کی جائیگی اور پہلے کی طرح اب بائیں جانب کونہ میں لگا دی جائینگی۔

اب **عقبی بائیاں** کونہ کی جانب آجائیں آیت نمبر 11 تا 15 ہر آیت پہلے کی طرح ایک ایک کیل پر 5,5 بار پڑھ کر لگا دیں گے۔

اسی طرح اب چوتھے کونہ کی طرف جو کہ **دایاں عقبی** کونہ بنے گا اُس میں باقی کی 5 کیل پر آخری 5 آیات 5,5 بار پڑھ کر لگا دی جائینگی۔

(نوٹ) اس حصار سے قبل اور آخر 20 بار درود مزمل ورد کیا جائیگا۔

یہ ایسا مضبوط حصار ہوگا کہ جب تک وہ عمارت قائم رہے گی کوئی بھی جادوگر اس عمارت پر جادو نہ کر سکے گا۔

اس دوست کا دوسرا سوال یہ تھا کہ حصاری عمارت سے باہر کسی دوسرے شہر میں اگر کوئی ہمارا مکین جاتا ہے تو وہ لوگ اُس پر جادو کر دینگے کیونکہ اب وہ اس حصاری عمارت میں نہ ہوگا۔

ربیع السلام نے یہ بہت اچھا سوال کیا، اُن کو بتایا گیا کہ رمضان المبارک کی آمد ہے رمضان شریف کے آخری عشرہ 20 تا 29 رمضان ہر رات کی تعداد کے مطابق سورۃ مزمل ورد کی جائے۔ اس طرح آپ سورۃ مزمل کے عامل ہو جائیں گے ہر رات پانی دم کرتے جائیں اور دعا کے بعد یہ پانی اہل خانہ کو پینے کیلئے دیا جائے جو بھی شخص ان دس راتوں میں یہ پانی پئے گا وہ بھی تاحیات جادو کے اثرات سے محفوظ رہیگا۔

یہ صاحب کہنے لگے کہ کیا اتنی کم تعداد میں ہم سورۃ مزمل کے عامل ہو جائیں گے جب کہ میں عرصہ دراز سے 40 بار سورۃ مزمل ورد کر رہا ہوں۔

جواب دیا گیا کہ شاید آپ نے میرے پہلے مضامین مطالعہ نہیں کئے جن میں کئی بار کہہ چکا ہوں کہ دیوالی، ہولی اور دوسہرا جیسی راتوں سے بڑھ کر اللہ رب العزت نے ہر اسلامی مہینہ میں مبارک راتیں عطا فرمائیں ہیں جن کی طاقت متذکرہ بالا راتوں سے کئی گنا زیادہ ہیں جبکہ ہندی مہینہ کی راتوں میں صرف کالے اور سفلی اعمال جگائے جاتے ہیں یہ شیطانی اعمال ہوتے ہیں رحمانی اعمال میں طاقت و برکت کا ثبوت سورۃ قدر کا ترجمہ اور تفسیر پڑھنے سے واضح ہوتا ہے۔ یہ بات سننے پر وہ صاحب بہت تعجب سے پوچھنے لگے کہ ہم نے تو کبھی اس طرف دھیان ہی نہ دیا تھا اور واقعی آپ کی بات 100 فیصد درست ہے کیونکہ سورۃ قدر میں شب قدر کی ایک رات کی فضیلت ہزار مہینوں کی عبادت سے افضل ہے یعنی ایک رات میں ہزار ماہ کی چلہ کشی۔۔۔۔۔ سبحان اللہ

آپ نے میری زندگی پر بہت بڑا احسان کر دیا ہے۔ میں کسی بھی قیمت شب قدر کی راتوں کو ضائع نہ کرونگا۔ روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات کے مقابلہ کا کوئی دوسرا پاکستان، ہندوستان بنگلہ دیش میں نہیں ہے، اللہ آپ کو صدا قائم رکھے۔

ملک اللہ بخش نیوز ایجنٹ، ٹریفک چوک ڈیرہ غازی خان ادارہ روحانیات

ناموں سے اچھا شگون لینا

تحریر:۔رضوان حسین شاہ (ملتان)

نام کا اثر کسی بھی شخص کے کردار بہت زیادہ عمل دخل ہوتا ہے۔نام سے ہی انسان کے کردار کا اندازہ ہوتا ہے۔طبیعت میں سختی ونرمی کا تعلق نام سے ہوتا ہے۔والدین اپنے بچوں کے خوبصورت ترین نام چُن کر رکھتے ہیں مگر بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے جس حرف سے نام رکھا جارہا ہے اُس نام سے متعلقہ سیارہ اگر گردش میں ہے تو وہ بچہ بھی تاحیات گردش میں رہے گا اور اگر بوقت پیدائش کوئی سیارہ سعد حالت میں یا شرف کی قوت میں ہے تو ایسا بچہ تا حیات ترقی کرتا رہیگا۔دوسری ضروری بات یہ ہوتی ہے کہ ہم شادی کے وقت میاں بیوی کے آپسی سیارے تو ملا لیتے ہیں مگر جس اولاد سے ماں باپ کی ہزاروں لاکھوں اُمیدیں وابستہ ہوتی ہیں اس اولاد کا سیارہ والدین سے نہیں ملاتے بچے کی پیدائش کے بعد نام رکھنے کے مرحلہ میں اس جانب بالکل توجہ نہیں کرتے نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اولاد والدین کی دشمن ہوتی ہے یا بہن بھائی آپس میں شدید دشمن رہتے ہیں۔ضروری ہے کہ مخفی علوم سے مدد لیتے ہوئے والدین بچوں کی پیدائش کے بعد کسی بھی صاحب علم سے نام تجویز فرمائیں تا کہ تاحیات آرام اور سکون سے گزر سکے۔زیادہ تر اسلامی ماحول میں رہنے والے افراد اپنے اسلامی راہنماؤں کے ناموں پر اپنے بچوں کے نام رکھتے ہیں مگر ایسے افراد جو کہ مسلمان ہونے کے باوجود دیگر مذاہب کے لوگوں کے ساتھ زندگی بسر کر رہے ہوتے ہیں۔ایسے لوگوں کے بچوں کے ناموں میں اُس ماحول کا اثر واضح طور پر دیکھنے کو ملتا ہے جیسا کہ اکثر عجیب و غریب نام سننے میں آئے ہیں۔مثلاً اندرون سندھ میں پیدا ہونے والے مسلم بچوں کے نام دیکھیں رام رحیم، طارق مکیش وغیرہ ایسے ہی عیسائی کمیونٹی میں رہنے والے مسلم حضرات اکثر عیسائیوں کے ناموں سے ملتے جلتے نام تجویز کرتے ہیں ہندوستان میں تو ہندو اگر مسلم اکثریت علاقوں میں رہتے ہیں تو وہ اپنے بچوں کے نام مسلمانوں کے ناموں سے ملتے جلتے رکھ لیتے ہیں اسی طرح جو مسلمان ہندو اکثریتی علاقوں میں رہتے ہیں وہ ہندوؤں سے ملتے جلتے نام رکھ لیتے ہیں یا پھر ذو معنی نام رکھتے ہیں جس میں کسی بھی مذہب کا تاثر نہیں پایا جاتا مثلاً ہنی، سنی، کومل، نازک، اجے، چنیلی، سُکھ رانی وغیرہ

ارادہ مضبوط کرنا چاہیے کہ ہمیشہ مکمل طور پر اسلامی اور خوبصورت نام تجویز کئے جائیں۔میری تو تجویز ہے کہ بچہ کی پیدائش سے قبل اس کا زائچہ پیدائش ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے ضرور بنوائیں تا کہ والدین کی اولاد سے وابستہ اُمیدیں پوری ہوسکیں اور بچہ ایک کامیاب انسان ثابت ہو۔

اچھے ناموں سے نیک شگون حاصل کرنا شریعت میں جائز قرار دیا گیا ہے۔حضور اکرم ﷺ نے صلح حدیبیہ کے موقع پر قریش کے نمائندہ سہیل کی آمد سے نیک شگون حاصل کی اور فرمایا ہمارا کام اب آسان ہو جائے گا۔سہیل کے معنی آسانی کے ہیں۔اسی طرح اپنے نواسوں کے نام حرب کی جگہ حسن وحسین تجویز فرمائے کیونکہ حرب کے معنی جنگ وجدال کے ہیں اور اسلام جنگ وجدل کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ اللّٰہ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ O

ترجمہ:۔خداوند تعالیٰ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

سرکار اقدس صحابہ کرام کو ہدایت فرماتے تھے کہ لوگوں کے پاس ایسے آدمیوں کو قاصد بنا کر بھیجا کرو جو خوبصورت ہوں اور اچھے ناموں والے ہوں۔

حُسن الوجہ حُسن الاسم O

اس کا سبب نفسیاتی تھا۔اچھے نام اچھی صورت کا مخاطب پر اچھا اثر پڑتا ہے۔رسول اکرم کا نام پاک اللہ تعالیٰ نے خود مقرر فرمایا اور آپ کو احمد کہا گیا۔اس کے معنی ''زیادہ تعریف کرنے والا'' ہیں۔حضور اکرم کے بزرگوں نے آپ کا نام ''محمد'' رکھا جس کے معنی ''زیادہ سراہا ہوا'' زیادہ قابل تعریف ہیں۔یہ دونوں باتیں حضور اکرم کی ذات میں موجود تھیں۔

آپ نے ارشاد فرمایا:۔**اِنَّ اللّٰہَ جمیلٌ وَ یُحِبُّ الْجَمَّال**

اللہ تعالیٰ صاحب جمال ہیں اور وہ حسن و جمال کو پسند فرماتا ہے۔

اس جمال میں ہر قسم کا ظاہری حسن و جمال داخل ہے۔ناموں کا حُسن ہو یا لباس اور رہن سہن کا جمال سب خدا پسند کرتا ہے۔البتہ اسلام اسراف اور حد سے زیادہ تعیش کو پسند نہیں کرتا۔

نام، اسلامی تہذیب و اخلاق کی روشنی میں

آنحضرتؐ کے زمانے میں، جو کفار حلقہ بگوش اسلام ہوئے ان کے نام قبول اسلام کے بعد وہی برقرار رہے، جو زمانہ جاہلیت میں تھے، جیسے علیؓ، عباسؓ، حمزہؓ، وغیرہ مردوں میں، تو خدیجہ، ام کلثوم، زینب، رقیہ، ام ہانی وغیرہ عورتوں میں۔البتہ چند ناموں کا بدل دیا گیا جن سے کفر و شرک ظاہر ہوتا تھا۔جو نبیوں کے

نام پر رکھے گئے تھے آج تک عالم اسلام کے مسلمان انہی ناموں کو پسند کرتے ہیں اور اپنی اولاد کے رکھتے چلے آرہے ہیں۔

مذہب اسلام میں خدا کے ناموں سے پہلے ''عبد'' بڑھا کر اپنی اولاد کا نام رکھنا مستحسن قرار دیا گیا ہے۔ مثلاً عبداللہ، عبدالرحمٰن، عبدالغفار، عبد القادر، عبدالباری وغیرہ اس کے علاوہ ائمہ معصومین اور سلف الصالحین کے ناموں کا رکھنا بھی باعث خیر و برکت اور شعار ملت ہے عربوں میں کنیت کے ساتھ نام رکھنے کا رواج بہت تھا۔ جیسے ابو عبیدہ، ابوطلحہ، ابو صامت، ابو داؤد وغیرہ کے نام تو ام کلثوم، ام ہانی، ام سلمہ، ام حبیبہ، وغیرہ عورتوں کے نام ہیں۔ یہ طریقہ بھی قابل گرفت نہیں۔ بعض صحابہؓ اپنی کسی ایک خاص صفت سے متصف ہو کر مشہور ہوئے ہیں اور جب کبھی اس صفت کا ذکر ہوتا ہے تو وہی صحابی مراد ہوتے ہیں۔ مثلاً ابوتراب ذوالیدین، سیف اللہ، ذوالفقار عبداللہ وغیرہ حالانکہ ان کے پیدائشی نام کچھ اور ہیں۔ عرب کئی خاندانوں اور قبیلوں میں بٹے ہوئے تھے اور ہر قبیلے والا اس بات کو پسند کرتا تھا کہ اس کے خاندان و قبیلہ کے ناموں میں سے کوئی ایسی علامت برقرار رہے جو دوسرے قبیلے سے ممتاز ہو۔ یہ سلسلہ زمانہ جاہلیت سے چلا آرہا تھا۔ خود آنحضرتؐ نے بھی اسے منع نہیں فرمایا۔ آنحضرتؐ کے بعد بھی یہ سلسلہ برابر جاری ہے۔ جیسے قریشی، حسینی، عباسی وغیرہ یہ سلسلہ، ان میں اس خاندان کے کسی بڑے آدمی کے نام سے شروع ہوا ہے۔ یہ طریقہ بھی کچھ بُرا نہیں۔ جب لوگ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ گئے تو ان کے ناموں کے ساتھ مہاجر کا لفظ بڑھا دیا گیا اور جن لوگوں نے مدینہ میں رہ کر ان کی تائید کی ان کے ناموں کے ساتھ انصار کا لفظ شامل کر دیا گیا۔ چنانچہ یہ انصاری اور مہاجر کا سلسلہ آج تک برابر جاری ہے۔ ان دونوں لفظوں سے ہجرت و نصرت کرنے والے خاندان کا پتہ چلتا ہے۔ اسلام نے ان دونوں لفظوں کو بہت پسند کیا ہے۔

آنحضرتؐ کے خاندان کے مسلمانوں کے نام کے ساتھ عام طور پر سید کا لفظ لگاتے ہیں۔ بعض ملکوں میں رہنے والے سید اپنے ماحول کی زبانوں سے متاثر ہو کر اس لفظ کو بدل کر پکارتے ہیں۔ مثلاً مالابار میں سید تنگل کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ ہندوستان میں میر کے معنی سید کے ہیں۔ جب اسلام خطہ عرب سے نکل کر بیرونی ملکوں میں آیا اور وہاں کے لوگوں نے اسے قبول کیا تو ان کے ناموں میں مقامی خصوصیت کو بھی برقرار رکھا گیا۔ اس طرح بیگ خانم۔ خان جیسے الفاظ داخل ہوئے۔ بعض لوگوں نے اپنے ناموں کے ساتھ اپنے اپنے وطن کے نام کو بھی شامل کر لیا۔ مثلاً صہیب، رومی، سلمان فارسی، محمد اسماعیل بخاری، بلال حبشی، وغیرہ اگر ان بزرگوں کے اصل ناموں کو چھوڑ کر صرف وطن کا نام لیں تو یہی بزرگ مراد ہونگے دوسرے نہیں۔ میرا جہاں تک خیال ہے مذہب اسلام کی رو سے اس میں کوئی قباحت نظر نہیں آتی اور نہ کوئی بُرا طریقہ ہے قرآن شریف میں آیا ہے:۔

ترجمہ:۔ ''ہم نے تم کو خاندانوں اور قبیلوں میں تقسیم کیا ہے تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بے شک اللہ تعالیٰ کی نظر میں معزز متقی ہی لوگ ہیں''۔

اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ کوئی شخص اپنے خاندان کو فخر کا ذریعہ بنائے خاندان سے بزرگی کا کوئی تعلق نہیں۔ بزرگی تو صرف اس شخص کو حاصل ہے جو متقی ہو خواہ کسی خاندان سے کیوں نہ ہو۔ ہندوستان میں اصلی ناموں کو بدل کر رکھنے یا انہیں پکارنے کا رواج بہت ہے جیسے دستو، مصو، جعفو، قادو، میودو وغیرہ یہ نام اصل بالترتیب یوں ہیں۔ دستگیر، مصطفےٰ، جعفر، قادر، محی الدین یہ طریقہ کس طرح مناسب نہیں ہے۔ اچھے ناموں کو بگاڑ کر پکارنا مسلمانوں کی مذہبی روایات کے خلاف حرکت ہے۔

بعض لوگ پیار اور محبت کے اظہار کی غرض سے اپنے بچوں کا اصلی ناموں کے علاوہ ایک اور عرفی نام رکھتے ہیں مثلاً محمد اسماعیل عرف پیارو، عبدالرحمٰن عرف باشا، عبدالقادر عرف صابو وغیرہ یہ بات اس حد تک رہ جاتی تو کچھ برا نہ تھا۔ لیکن ان کے استعمال سے اصل نام بھول جانے کی نسبت سے مسلم نام اور غیر مسلم نام میں تمیز مشکل ہو جاتی ہے یہ طریقہ غلط ہے بعض لوگوں کا نام مذہبی ہے مگر مقامی نام کی خصوصیت کا خیال کرتے ہوئے اس نام کے تلفظ میں فرق آجاتا ہے۔ اس قسم کی مثالیں ہندوستان اور پاکستان میں زیادہ ملتی ہیں یہ اصل میں وہاں کی زبان اور غیر اسلامی تہذیب کے اثرات کا نتیجہ ہے۔ ہم اپنی اسلامی تہذیب و معاشرت سے دوسری ہمسایہ قوموں کو متاثر کرنے کی بجائے ہم خود ان سے متاثر ہو گئے ہیں۔

یہ بڑے افسوس کی بات ہے:۔

بعض لوگ اپنے ساتھ خاندان لقب کے طور پر ایک لفظ پکارتے ہیں اور وہ لقب اس خاندان کے ہر فرد کے نام کے ساتھ آتا ہے، پاکستان میں بھی خاندان قوم کے نام سے پہچانے جاتے ہیں مثلاً قریشی، کھوکھر، ارائیں، بلوچی، مغل، ملک، وغیرہ مگر عبدالعزیز سعود نے حجاز مقدس کا نام تبدیل کر کے پورے ملک کا نام اپنے قبیلہ پر رکھ لیا اور اب قبیلہ کے ہر فرد کے ساتھ سعود لگایا جاتا ہے۔ میں آج بھی خیال کرتا ہوں کہ اگر قبیلہ سعود خطہ عرب کا نام تبدیل کر کے خطہ اسلام یا قلعہ اسلام رکھتے تو زیادہ مناسب تھا نا کہ ذاتیات اور خود پسندی کو سامنے رکھتے ہوئے۔ حجاز مقدس کا نام تبدیل کر کے سعود یہ عرب رکھ دیا۔

عمل نظرات سیارگان

عشق و محبت، عزت و دولت و حل المشکلات

تحریر
حکیم حافظ عتیق الرحمٰن ضیاء
(کراچی)

محترم قارئین السلام وعلیکم: رمضان المبارک کی برکتیں اور اللہ پاک کی رحمتیں اپنے عروج پر ہیں رمضان کا آخری عشرہ آنے والا ہے جس کی طاق راتوں میں ایک ایسی عظیم رات شامل ہے جسے لیلۃ القدر کہا جاتا ہے اماں جان عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ اور حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ اجمعین کی روایت کردہ احادیث مبارکہ میں بیان کیا گیا ہے کہ شب قدر رمضان کی آخری دس دنوں میں کوئی رات ہے ۔اس رات کو سال کی تمام راتوں پر اعلی فضیلت حاصل ہے۔اس رات کو ہزار مہینوں سے بہتر رات قرار دیا گیا اسے بڑی خیر و برکت والی رات کہا گیا ہے کہ اللہ پاک ان راتوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو بخشش کے ساتھ ساتھ جہنم سے خلاصی عطا فرماتے ہیں۔لہذا ہمیں چاہیے کہ آخری دس راتوں میں خوب عبادت کریں اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو راضی کریں اور پوری امت کو دعاوں میں یاد رکھیں۔

عزیزان من رمضان المبارک کے مزید وظائف کے ساتھ سیاروں کی اہم نظرات میں چند اعمال حاضر خدمت ہیں۔ اس ماہ شمس و قمر کا قران 13 جون کی رات گزرنے کے بعد 14 جون کی شب 12 بجکر 43 منٹ پر ہوگا اس لحاظ سے چاند 15 جون کو اور عید الفطر ان شاء اللہ 16 جون کو ہوگی۔

اس ماہ کی اہم نظرات میں زہرہ و مشتری کی تثلیث یکم و 02 جون اور عطارد و مشتری کی تثلیث 19 و 20 جون ہوگی دو سیاروں کے درمیان تثلیث کی نظر تب قائم ہوتی ہے جب دونوں سیارے ایک دوسرے سے 120 درجہ کا زاویہ بنائیں یعنی ایک سیارے سے دوسرا سیارہ پانچویں گھر میں موجود ہو ایسی نظر کو سعد اکبر سمجھا جاتا ہے اگرچہ نریانہ (ہندی) اور سیانا (یونانی) آسٹرولوجی سسٹم میں نظرات کے اثرات میں اختلاف پایا جاتا ہے مگر کسی بھی سسٹم کو اپناتے ہوئے اور سیاروں کی نظرات میں عمل کرتے وقت اس بات کا خیال ضروری ہے کہ جن سیاروں کی نظرات میں عمل کریں وہ سیارے زائچے کے بُرے گھروں میں یا نحس نظر سے متاثر نہ ہوں اور نہ ہی درجاتی لحاظ سے کمزور ہوں تب ہی عمل کے اثرات بہتر نتائج دے سکتے ہیں ۔عزیزان من زہرہ و مشتری کی تثلیث میں کشادگی رزق اور تسخیر و محبت کے اعمال سے فائدہ لیا جاتا ہے عمومی علامت میں سیارہ زہرہ عشق و محبت، حُسن ،شادی اور مشتری علم و فضل، رُوحانیت، عزت و دولت پر حکمران تصور کیا جاتا ہے اور مخصوص طور پر مرد کے زائچہ میں سیارہ زہرہ بیوی کی علامت اور عورت کے زائچہ میں مشتری شوہر کی علامت سمجھا جاتا ہے ان دونوں سیاروں کی کمزوری صاحب زائچہ کو ان کی منسوبات کے حصول میں رکاوٹ کا سبب بنتی ہیں۔ زہرہ مشتری کی تثلیث میں کشادگی رزق مطلوب ہو تو مشتری کی سعد ساعت میں ہرن کی کھال یا جھلی پر یا سفید کاغذ پر زعفران سے آیت پاک (**اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشآء وھوالقوی العزیز**) لکھ کر نیچے درج ذیل طلسمات بھی لکھیں۔

کشادگی رزق کے لئے یہ نقش بنا کر اپنی جیب میں رکھیں یا ہاتھ میں باندھ لیں یا پھر گھر، دوکان میں فریم کروا کر لگائیں اور اسم پاک "یا لطیف یا عزیز" روزانہ 106 مرتبہ پڑھنا معمول بنالیں ان شاء اللہ رزق میں برکت نصیب ہوگی ۔اسکے علاوہ محبت کے لیے ایک خاص نقش بھی حاضر خدمت ہے۔آپ اپنی عقل و دانش سے اس نقش کو کئی مسائل میں عمل میں لا سکتے ہیں۔ یہ نقش مخمس ایک خاص ترتیب سے وضع کیا گیا ہے۔مرد کی محبت مطلوب ہو تو ساعت مشتری میں عمل کریں اور عورت کی محبت کیلئے ساعت زہرہ میں عمل کریں۔ نقش کو اسی ترتیب سے بنائیں جس طرح دیا گیا ہے اندرونی چھوٹے ہندسہ نقش کی چال کے لیے درج ہیں اصل نقش بناتے وقت انہیں نہ لکھیں۔ یہ صرف سمجھانے کی غرض سے لکھے جاتے ہیں۔

مقبول عام کتب خانہ ،اردو بازار اٹک 0321-5715076 ادارہ روحانیات

نقش تسخیر قلب آیت پاک۔(وانه لحب الخیر لشدید) کے اعداد کا ہے نقش کے کل اعداد ۱۲۹۱ ہیں۔نقش بناتے وقت عملیات کے اصول کا خاص خیال رکھیں نقش بنانے کے بعد خوشبو سے معطر کر کے اپنے پاس رکھیں اور نقش کی پشت پر یہ عزیمت لکھیں۔

اللھم سخر قلب فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحق یا و دود۔

پہلے فلاں بن فلاں کی جگہ اُس کا نام لکھیں جس کے دل میں محبت پیدا کرنی ہو اور بعد میں اپنا نام لکھیں۔روزانہ بمع تصور آیت پاک ۱۰۳ مرتبہ پڑھ کر مطلوب کے دل و دماغ پر پھونک دے اور اگر مطوب پاس ہے تو کسی میٹھی چیز پر دم کر کے کھلائے ان شاء اللہ جلد محبت میں بے قرار و گرفتار ہوگا۔

عطارد مشتری تثلیث : ۔یہ نظر بھی نہایت قوی اور سعد ہے اس دوران میں ترقی اور زندگی میں ناکامیوں یا محرومیوں کو ختم کرنے کے لیے ایک جفری عمل پیش ہے اس عمل کا طریقہ کار یہ ہے کہ سب سے پہلے اپنے نام کے حروف الگ الگ کر کے لکھیں والدہ کے نام کی ضرورت نہیں مثال کے طور پر احمد کے حروف الگ الگ یہ ہوں گے۔ا ح م د ۔اب چار حروف مزید لیں جن کا تعلق عطارد و مشتری کی منازل قمر سے ہے ا.ط.ض.ق۔ان چاروں حروف کو اپنے نام میں اس طرح مرکب کریں کہ پہلے الف لیں پھر اپنے نام کا پہلا حرف لیں پھر ط لیں اور اپنے نام کا دوسرا حرف لیں اسی طرح چاروں حرف اپنے نام میں شامل کر لیں ایک نئی عبارت بنالیں مذکورہ مثال کی عبارت یہ بنی ''ا ط ح ض م ق د'' اب منازل قمری کے چاروں حروف کے اعداد 910 کا مثلث نقش اپنے نام کے پہلے حرف کے مزاج کے مطابق ساعت مشتری میں زعفران سے کاغذ پر تیار کر کے نقش کے چاروں اطراف عبارت لکھ لیں اور نقش کو مشک و عنبر کی خوشبو سے معطر کر کے اپنے پاس رکھیں۔یہ ایک ایسا طلسم تیار ہو گیا جو روزی،رزق اور مال کے نقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔ملازمت کی تنزلی کا خوف نہیں رہتا۔تجارت میں کوئی نقصان نہیں ہوتا روزگار کی مشکلات دور ہوں گی۔اولاد سے فائدہ ہوگا۔نقش کو استعمال کا طریقہ یہ ہی کہ نقش کی چھوٹی تہہ کر کے انگوٹھی میں رکھ کر لیں اور اسکے اوپر عقیق کا نگینہ جڑوا لیں دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی یا رنگ فنگر میں کسی بھی نوچندی جمعرات کو پہلی ساعت مشتری میں پہن لیں اور حسب توفیق صدقہ خیرات کریں۔اوپر دیے گئے دونوں اعمال سیارگان نظرات کے خاص اوقات پر کرنا زیادہ موثر ہے خواہش مند حضرات وقت سے پہلے آگاہی لے سکتے ہیں۔

وظائف رمضان المبارک

عزیزان من ماہ رمضان المبارک کے لیے چند مجرب وظائف حاضر خدمت ہیں تمام وظائف مجرب ہیں اعتقاد و یقین کے ساتھ کیا گیا ہر عمل اللہ کی بارگاہ میں قبول ہوتا ہے۔ہر طاق رات کو تراویح پڑھ کر 29 بار سورۃ مزمل پڑھیں اسی طرح چاند رات کو بھی 29 بار پڑھنی ہوگی جب اس طرح سورۃ پڑھ لیں تو اپنی جمیع حاجات کے لیے یا پھر کسی مخصوص کام کے لیے دُعا مانگیں دُعا سے پہلے جتنی بار سورۃ پڑھیں تمام کا ثواب آقائے دو جہان جمیع انبیاء و اصحابِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کریں ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

گھریلوں نااتفاقی : جس گھر میں نااتفاقی آپس میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو **لیلۃ القدر** کی رات ایک کاغذ پر سورۃ یاسین کی یہ آیت **وَجآء من اَقصَ المدینة سے مُھتَدُوْن** تک زعفران کی سیاہی سے لکھ کر ایسے کولر میں ڈال دیں جس کا پانی تمام گھر والے پیتے ہوں ان شاء اللہ باہمی محبت رہے گی۔**عمل سورۃ القدر** : سورہ قدر کا اس ماہ مبارک سے خصوصی تعلق ہے خصوصا اس ماہ کے آخری عشرے کی طاق راتوں سے اگر رمضان المبارک میں روزانہ 113 مرتبہ اسکی تلاوت کی جائے تو قلب و روح میں پاکیزگی پیدا ہوتی ہے اور خیالات فاسدہ سے نجات ملتی ہے،منفی سوچوں سے نجات اور نفسیاتی امراض سے چھٹکارا ملتا ہے۔وہم،بدگمانی،مالخولیا (Mood Discoder)،خفقان،مراق،ہسٹیریا،شیزوفرینیا اور اس کے علاوہ سحر جادو،جنات و آسیب وغیرہ کے مریضوں کو بھی اس سے فائدہ ہو جاتا ہے اس سورۃ مبارکہ سے ایسے مریضوں کے علاج کا طریقہ یہ ہے۔

کوئی بھی خوشبو دار پھول سفید رنگ کا لیں مثلاً چنبیلی،موتیا وغیرہ پھول کو خوشبودار ہونا شرط ہے۔سورۃ قدر کو 13 مرتبہ پڑھ کر پھول پر دم کریں اور مریض کو سنگھا دیں اور جب تک پھول میں خوشبو رہے وقتاً فوقتاً سنگھاتے رہیں دوسرے دن پھر دوسرا تازہ پھول لے لیں اور اس پر حسب سابق دم کر کے سنگھاتے رہیں 40 دن تک یہ عمل کریں مرض جاتا رہے گا۔

کشادگی رزق کے لیے:وَمَن یتق اللّٰہ یجعلُ لَہٗ مَخرَجا وَ یرزقہُ مِن حَیثُ لَا یحتسب وَمَنْ یتوکلُ علی اللّٰہِ فھو حَسبُہٗ ان اللّٰہ بالغ اَمرِہٖ قَد جَعَلَ اللّٰہ لِکُلِ شیٍ قَدرًا (پارہ 28 سورۃ طلاق پہلا رکوع) ہر طاق رات اس آیت پاک کو 70 مرتبہ پڑھیں اور دُعا مانگیں اس بعد روز کسی بھی وقت 7 بار پڑھنا معمول بنالیں اللہ پاک رزق کے خزانے عطا فرمائے گا۔آمین

زبردست مخفی طاقتیں قابو کریں

تحریر
صوفی ظفر محمد کھوکھر
جھنگ صدر

دوستوں اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت فرمائے اور رمضان المبارک کی لاکھوں کروڑوں برکتیں نازل فرمائے۔ اس ماہ کے آخری عشرہ میں شب قدر جیسی عظیم راتیں مل رہی ہیں ان راتوں سے مکمل طور پر روحانی فیض حاصل کر سکتے ہیں۔ لیلۃ القدر کی مبارک راتوں کی اہمیت ان سے روحانی برکات حاصل کرنے کا طریقہ سب سے پہلے ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب نے واضح کیا جس میں قرانی آیات یا اسم اعظم کی روحانی قوت چلہ کشی کے سال بھر یا تا حیات زکات ادا کرنے کے طریقہ کار بتائے گئے تھے۔ ورنہ اس سے قبل لوگ مسلمان بھی دیوالی کی رات کو نورانی اعمال سال کی زکات ادا کرتے تھے یہ طریقہ کار سراسر غلط تھا اب اس غلطی کو ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب نے سدھار دیا ہے۔

یقیناً روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات شمارہ جون جو کہ اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے اس خاص شمارہ میں شب قدر کی راتوں میں سورۃ مزمل کی زکات اور دیگر آیت مبارکہ کا طریقہ کار شائع ہوگا۔ میں چند مجربات آپکی خدمت میں پیش کر رہا ہوں اس یقین کے ساتھ کہ ہمیشہ کی طرح آپ مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے اور ان مجربات سے فائدہ بھی اُٹھائیں گے۔

سورۂ یٰسین' پہلی مبین تک تلاوت کریں ہر مشکل کے حل کا طریقہ

عبارت عمل: یٰسین یٰسین یٰسین بَحَقِ یٰسین مُحَمَّدٌ یٰسین یٰسین والقرآن الحکیم سے فی اِمَامٍ مبین بِحَقِ جِبْرَائِیلَا مِیکَائِیلَا عِزْرَائِیلَا بحق اِسْرَافِیلَا۔

طریقہ عمل: ۔رات عشاء کے بعد سوا کلو برفی اپنے سامنے رکھ کر ایک تسبیح درود شریف پڑھیں پھر یہ درود شریف اور برفی کا تحفہ پیش کر کے دو نفل حاجت پڑھیں، سلام پھیرنے کے بعد اُوپر والا عمل ایک سو ایک بار پڑھیں، اوّل آخر چودہ بار درود شریف پڑھ کر سجدہ میں دعا کریں، گیارہ رات یہ عمل کرنے سے جو جائز مشکل حل نہیں ہو سکی، اس کے مشکل کے حل ہونے کے غیبی اسباب پیدا ہوں گے ہر پیر کو سرکار نیاز حسب توفیق دلاتے رہیں، مقدمہ میں کامیابی تنگدستی، بیماری دور، ہر جائز کام کیلئے یہ کیا جا سکتا ہے علیحدہ پاک جگہ اور عمل کرنے والے کا جسم لباس صاف ہونا شرط ہے۔

شاہ برھنہ املی کی تسخیر کا کامیاب عمل

عبارت عمل: ۔ شَاہُ بَرْھَنَہ اِمْلِی کا لاڈلہ نَومَن کا توش کھائے اَسِّی کُوس کا دَھاوا لگائے جھومتا آئے شاہ برھنہ بِیر اگر نہ آئے تو اپنی ماں کا دودھ پیا حرام کرے۔

ترکیب عمل: ۔نوچندی جمعرات کو سوا کلو کا حلوہ خالص دیسی گھی سے پکائیں، رات علیحدہ مقام پر لکڑی کی چوکی پر سرخ رنگ کا کپڑا بچھا دیں اِس پر دو عدد گلاب پھول اور حلوے کو کسی برتن میں رکھے، عطر کا بھویا پانچ اگربتی جلا کر رکھے، مٹی کا چراغ جس میں دیسی گھی خالص ہو ڈال کر جلا کر رکھے، مٹی کے گلاس میں پانی رکھے، رات بارہ بجے یہ سامان سامنے رکھ کر باوضو عمل عبارت چراغ کی طرف نظر جما کر ایک ہزار آٹھ بار ورد حاضری کا تصور کر کے پڑھے لیکن پہلے نیاز بابا کی پڑھیں پھر عمل پڑھنا شروع کرنا ہے، تعداد جب پوری ہو تو چراغ کو بجھا دیں اور وہیں سو جائیں صبح اُٹھ کر توشہ خود کھالیں یا دریا یا نہر میں جا کر ڈالیں، آتے جاتے وقت کسی سے بات نہیں کرنی، پھول علیحدہ تھیلی میں رکھتے رہیں، سات دن کے بعد نہر یا دریا میں ڈال دیا کریں ہر جمعرات اسی طرح انتظام کر کے نیاز دیا کریں لیکن جمعرات کے علاوہ روزانہ سوا کلو حلوہ لازمی عمل پڑھنے سے پہلے رکھنا ہے چالیس دن کے بعد برہنہ حاضر ہوں گے اور معاہدہ سوچ سمجھ کر کریں ورنہ پریشان ہوں گے، حاضری کے بعد وظیفہ کچھ تعداد میں پڑھتے رہیں تا کہ عمل کی تاثیر رہے اور ہر جمعرات مغرب سے پہلے چوکی پر چراغ اگربتی اور حلوہ پکا کر نیاز دیا کریں، اس سے خوش رہیں گے۔

بہت قوت والا جن قابو کرنے کا عمل

عبارت عمل: ۔ مُونَاں مُونَاں میں بھیرَا مونا میرا نَاں، دوسری صورت مونا راجہ مُوَاں پر جَامُوَاں مُووَاں، پِنڈ گراں دوسری صورت مُوَاں کَیچ کھائوں، کیچ کی کھائوں مچھلی شِیرَا کرے شَرَاز، ڈھائی گھڑیاں بَیتی پر مُونا میرا ناں لا الٰہ کی کھول تاکی قطب تاں مونا میرا ناں

الکریم نیوز ایجنسی، کچہری بازار اوکاڑہ 0345-7526419 ادارہ روحانیات

طریقہ عمل: ۔پیپل کے درخت کے پاس حصار ڈال کر یہ عمل گیارہ سو بار روز ورد کریں، عشاء کے بعد یا رات گیارہ بجے شروع کریں، دوسرا پاس نہ ہو، ایک مچھلی پاس رکھنی ہے، حاضر ہونے پر مچھلی مانگے گا آپ دوبارہ آنے کا طریقہ پوچھ لیں، عمل سے پہلے صدقہ سوا کلو گوشت سوا کلو برفی بچوں میں تقسیم گوشت دریا میں ڈالیں یا ویران جگہ رکھ آئیں، رکھتے وقت کوئی دوسرا ساتھ نہ ہو اکتالیس دن کے بعد انسانی شکل میں حاضر ہوگا جو کہتے ہیں عمل کرتے رہیں، حاضری نہیں ہوتی وہ کریں۔ اگر کوئی حرف سمجھ نہ آئے تو خط لکھ کر یا خود مل کر عبارت عمل پوچھ سکتے ہیں، فون پر عبارت نہیں بتائی جائیگی۔

بھیروں کی حاضری ' کام لینے کا آزمودہ طریقہ

عبارت عمل: ۔ **کالی بھیری کَل کَلا جس کَلا جگائی وِچ پُھاڑِ جا کے دُھور دُھمائی دو ھائی گورتہ ناتہ دی مُنڈی گڑکائی۔**

طریقہ عمل: ۔یہ نہر یا دریا کے کنارے بیٹھ کر اپنے پاس مرغا اور معمولی بوتل میں سرکہ انگور پاس رکھیں پہلے حصار کریں حصار میں پانی کا لوٹا اور مرغا رکھیں، حصار کھلا کر کے لگائیں، تعداد عمل گیارہ سو بار روزانہ ورد کریں اکیس دن کے بعد حاضر ہوگا، کھانے کیلئے مانگے گا آپ حصار میں بیٹھے اور سرکہ، مرغا پھینک دیں، حصار سے باہر نہیں نکلنا ورنہ ہلاک کردے گا اس سے دوبارہ آنے کا طریقہ پوچھ لیں یا جو کام لینا ہے کہہ دیں فوراً کردے گا جو کہتے ہیں عامل صحیح عمل نہیں دیتے یا جو عمل حاضری کرتے کرتے تھک چکے ہیں کریں ناکام نہیں ہوں گے تو شہ مرغا لازمی رکھنا ہے ورنہ کام نہیں کرے گا، روٹی دودھ کے ساتھ کھانی ہے، اس عمل میں یہ شرط ہے ورنہ کامیابی نہیں ہوگی۔

آو چڑیل کو قابو کرلیں

عبارت عمل:۔ **جَگ مُگنی بَرمُگنی بحقِ عَزّزِیل شیطان**

طریقہ عمل: ۔کچھ لوگ منتر کے ذریعے حاضری پسند کرتے ہیں اور مادہ کی تسخیر چاہتے ہیں، روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات میں یہ خواہش بھی پوری کردی گئی ہے، عمل کریں اور بادشاہی کریں، مجرب المجرب عمل شاید آپ کو اتنی آسانی سے اور مختصر عملی زندگی میں نہیں ملے گا، چاند کی اندھیری راتوں میں جب سب سو جائیں ویران جگہ یا ویران مکان کرایہ پر لے لیں کھلی جگہ پڑھائی کرنی ہے کڑا ڈال کر پڑھنا ہے کوشش کریں کڑے کے اندر ہی سو جائیں ورنہ جہاں سوئیں کڑا ڈال کر سوئیں پہلے صدقہ دے کر عمل شروع کریں، اس جگہ آس پاس اور کوئی کتاب یہ استعمال والی چیز نہ ہو، تعداد عمل گیارہ سو بار ہے، گیارہ دن میں اپنے کرتب دکھائے گی، اکیس رات آخری ٹائم تابع ہوگی، معاہدہ سوچ سمجھ کر کریں، اپنی حفاظت کا خاص خیال رکھیں۔

بقیہ "رمضان المبارک ایک عظیم تحفہ"

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ۔

تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی دھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ تم لب گور تک پہنچ جاتے ہو۔ گویا بکثرت کی ہوش کہ یہ بھی ہو جائے اور وہ بھی ہو جائے۔ اس نے تم کو غافل کر دیا ہے اور اب تم اپنی آنکھوں سے جہنم کو دیکھ لو گے۔ اس طرح سے انہیں احساس ہوا کہ ہوس پرستی کی وجہ سے لوگ کس طرح بے چینی اور اضطراب کے جہنم میں جل رہے ہیں اور ان کی زندگی سکون سے محروم ہے۔ یہ واقعہ ان کے قبول اسلام کا باعث بنا۔

غور کیا جائے تو آج ہر شخص مضطرب و بے چین ہے۔ ایک جہنم ہے کہ جو چہروں، دلوں اور زندگیوں میں بھڑک رہی ہے۔ اس کا علاج وہی سلامتی کا پیغام ہے جو شب قدر میں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا تھا۔ انسانیت کے لئے امن و چین، سکون و نجات اور بہتری اگر کسی چیز میں پوشیدہ ہے تو وہ اس کلام الٰہی پوشیدہ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی نجات کے لئے سلامتی والی رات، لیلۃ القدر میں اتارا تھا۔ امت مسلمہ کو اس کتاب کا امین بنایا گیا ہے اور یہ ذمہ داری ان کے سپرد کی گئی ہے کہ وہ خود بھی اس پر عمل کریں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں، یہی وہ بات ہے جو کہ ہزار مہینوں سے بہتر بات ہے جس کا کہ اس سورۃ میں ذکر کیا گیا ہے۔

آج مسلمہ بالعموم اور ملک پاکستان بالخصوص زبوں حالی اور طرح طرح کی مصیبتوں کا شکار ہے ہم نے شعائر اسلام اور سیرت نبوی کو چھوڑ کر تہذیب مغرب کو اپنا لیا، شب قدر کی رات جس میں نزول قرآن ہوا اور اسی رات مملکت خداداد ملک پاکستان معرض وجود میں آیا جو قدر و منزلت سے نا آشنا ہے اور عبادت گزاری کو چھوڑ کر نوجوان رقص و سرور اور شباب و کباب کی محافل کی زینت بننے لگے ہیں۔ **نائٹ کلب اور فحاشی و عریانی کے سیلاب نے ہمیں شب قدر جیسی راتوں کو بھی عبادت کرنے سے روکے رکھا۔**

آج ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان قوم عبادت کے ذریعے اپنے من کو صاف کرے، سیرت مصطفیٰؐ کے ذریعے اپنے کردار کو پختہ بنائے تاکہ امت مسلمہ عروج و تمکنت حاصل کر سکے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں شب قدر کی مبارک ساعتوں میں نیکیوں کو سمیٹنے اور امت مسلمہ کی وحدت کے لئے دعا کرنے کی توفیق بخشے اور ہم سب کو حسن عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)۔

ستارہ زحل اور آپ

تحریر
راجہ اعجاز حسین
(کراچی)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الليل والنهار وَالشَّمس وَالقَمر وَالنُّجُوم مُسَخَّراتٍ بِاَمرِهٖ اِنَّ فِی ذٰلِكَ لَاٰیٰت لقوم یعقلونO

ترجمہ: ۔(اسی نے تمہارے واسطے رات کو اور دن کو اور سورج اور چاند کو تمہارا تابع بنا دیا ہے۔ اور ستارے بھی اسی کے حکم سے تمہارے فرماں بردار ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اس میں عقل مند لوگوں کے لئے یقیناً قدرت خدائی کی بہت سی نشانیاں ہیں)۔

قارئین السلام علیکم! علم نجوم میں برج کی تعداد 12 ہے حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو، حوت، تمام ستارے سورج سے روشنی پاتے ہیں اور سورج کی جسامت ہماری زمین سے 60 گنا بڑی ہے اور چاندی کی جسامت 39 گنا بڑی ہے۔ قرآن پاک گواہ ہے کہ خالق کائنات نے آسمانوں میں برج، خلاؤں میں ستاروں کو خلق فرمایا تمام ستارے نیرِ اعظم شمس سے اکتساب نور کر کے اپنی خاصیت کے مطابق زمین کی ہر شے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ شمس میں قوت شان و شوکت، مشتری میں قوت مال و دولت، قمر میں قوت عدل صحت، زہرہ میں قوت حُب و تسخیر، عطارد میں قوت علم و ادب، مریخ جھگڑا، فساد قتل گری کا اثر رکھتا ہے جبکہ زحل پہلے تخت پر لاتا ہے اور پھر منہ کے بل تختے پر لٹکاتا ہے۔ زحل نحوست کا بادشاہ ستارہ کہلاتا ہے یہ انسان کی زندگی میں محرومی، ناکامی، رکاوٹ اور تنگ دستی کا سبب پیدا کرتا ہے ستارہ زحل سے منسوب 2 برج ہیں، اوّل برج جدی، دوئم برج دلو، برج جدی والے افراد عروج پکڑ کر زوال میں آتے ہیں اور برج دلو والے افراد پیشی کے عالم میں رہتے ہیں ان کی ساری زندگی کوشش میں ہی گزر جاتی ہے، ایسے افراد جن کی تاریخ پیدائش 23 دسمبر سے 19 فروری کے درمیان ہوئی ہو تو وہ لوگ نحس ستارہ زحل کے زیر اثر ہوتے ہیں۔

ستارہ زحل زمین کے گرد 29 سال 6 ماہ میں اپنا محور پورا کرتا ہے اور ہر برج میں تقریباً اڑھائی سال قیام کرتا ہے جب یہ کسی برج میں قیام کرتا ہے تو اس برج کے حامل فرد پر بھی اپنی نحوست کی چھاپ لگاتا ہے اور اس حامل فرد کے پڑوسی برج پر بھی اپنی نحوست کے اثرات چھوڑتا ہے، اسی کو ساڑھ ستی کہتے ہیں۔ زحل کی ساڑھ ستی کیا ہوتی ہے زحل کی ساڑھ ستی ایک نہایت ہی منحوس دور ہوتا ہے۔ جب ستارہ زحل کسی شخص کے پیدائش کے زائچہ میں خانہ نمبر 12 خانہ نمبر 1 اور خانہ نمبر 2 سے گزرتا ہے تو وہ دور ساڑھ ستی کا ہوتا ہے۔ یہ زمانہ نہایت بدقسمتی، بربادی کا ہوتا ہے اس دور میں لوگ ایسا تصور کرتے ہیں کہ ان پر جادو سحر ہو گیا ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہوتا ہے یہ لوگ اس وقت اپنی زندگی کے بدترین دور ساڑھ ستی سے گزر رہے ہوتے ہیں۔ اس دور میں بدنامی، پریشانی، کاروبار کا نقصان ہونا، ملازمت کا نہ ملنا، یا پھر بے قصور ملازمت سے نکال دینا، عہدے میں ترقی کا نہ ہونا، ہر وقت پریشانی اور غم کے بادل چھائے رہتے ہیں البتہ میرا مشاہدہ ہے کہ جس شخص کی پیدائش کے وقت زحل شرف میں ہو اور نحس نظرات سے پاک ہو تو اس شخص کے لئے ساڑھ ستی عروج اور ترقی کا باعث بنتی ہے۔ اس وقت برج قوس، برج جدی، برج دلو ستارہ زحل کی ساڑھ ستی کا شکار ہیں۔ اس نحس ستارے کی نحوس اور ساڑھ ستی زحل کی نحوست سے بچنے کے لئے ایک مکمل عمل تحریر کر رہا ہوں۔ جس سے فیض یاب ہو کر عوام الناس یقیناً مجھے اپنی دُعا میں شامل رکھیں گے۔

یافتاح	یا کسفائیل		یا رزاق
رَبَّنَا افتح بیننا	وَ بین قَوْمَنَا	بِالْحق وَ اَنْتَ	خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ
۶۰۰	۱۳۸۹	۸۵۶	۲۶۴
۱۳۸۸	۵۹۷	۲۶۷	۸۵۷
۲۶۶	۸۵۸	۱۳۸۷	۵۹۸

یا عزرائیل

ستارہ زحل اور ساڑھ ستی زحل کی نحوست کے توڑ کا مکمل عمل تحریر کر دیا ہے۔ یہ نقش آیت ''رَبَّنَا افتح بیننا وَ بین قَوْمَنَا بِالْحق وَ اَنْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ'' کا تیار کیا گیا جو بھی یہ نقش بنائے تو نقش پر آیت مذکورہ 161 بار پڑھ کر دم کرے اور اسی طرح اتنی ہی تعداد میں ہر روز میں ورد رکھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آپ ستارہ زحل کی نحوست سے بری رہیں۔ قارئین اپنی آراء سے مجھے اور ادارے کو ضرور آگاہ کریں اور اپنی دُعاؤں میں شامل رکھیں۔

عمل حصول اولاد

تحریر:۔سیدہ زہرا بتول کاظمی (نکانہ صاحب)

قارئین تحفہ روحانیات! سب سے پہلے تو میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرتی ہوں اور اُسی سے مدد مانگتی ہوں اُس کی کفایت اور دستگیری کی محتاج ہوں قارئین کیلئے دعا گو ہوں اللہ رب العزت بصدقہ محمدؐ وآل محمدؐ ہر بلا بیماری، مصیبت، رنج وغم پریشانی دُکھ درد سے محفوظ رکھے اولاد پر والدین کا سایہ قائم رکھے جو بے اولاد ہیں انہیں اولاد کی نعمت عطا فرمائے سب کو جسمانی و روحانی امراض سے نجات ملے کیونکہ بیماری چاہے روحانی ہو یا جسمانی تکلیف دیتی ہے۔

تحفہ روحانیات کی تمام بہنوں کیلئے ایک مجرب اور لاجواب عمل لے کر حاضر خدمت ہوئی ہوں جو کہ حصول اولاد اور امراض اٹھرا کیلئے مجرب اور لاجواب ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی محکم و اکمل کتاب قرآن حکیم میں 114 سورتیں نازل فرمائیں یوں تو ہر سورۃ مبارکہ افضل ہے اور ہر سورۃ مبارکہ کی ہر آیت مبارکہ افضل ہے۔اس عظیم کتاب کی چند آیات جو حصول اولاد کیلئے مجرب ہیں اپن کا ایک عمل استخراج کر کے پیش کر رہی ہوں عروج ماہ میں نقش مبارکہ کو اتوار کے روز چاندی کے پترے پر کندہ کریں اور لوح مبارکہ کو جائے نماز کے نیچے عین سجدہ والی جگہ پر رکھیں اور چار رکعت نماز برائے حاجت اولاد نرینہ پڑھ کر اس کا ثواب بی بی فاطمہ الزہراؑ کی بارگاہ میں ہدیہ کریں۔

پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) کے بعد 41 بار یا فاطمہ الزہراؑ بنت یارسول اللہ پڑھیں۔

دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 41 بار **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَلْحَیُّ اَلْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ** پڑھیں۔

تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 41 بار **رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ** پڑھیں

چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 41 بار **رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الدُّنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ** پڑھیں اور باقی نماز مکمل کریں۔ بعد نماز کے تسبیح بی بی فاطمہ الزہراؑ پڑھیں اور رب العزت کی بارگاہ میں عاجزی سے اپنے مقصد کی دعا کریں ان شاء اللہ 41 یوم عمل کریں اللہ تعالیٰ محمدؐ وآل محمدؐ کے صدقے آپکو اپنی رحمت سے نوازے گا۔اللہ ہر پریشانی ہر بلا مصیبت سے محفوظ رکھے۔ الٰہی آمین ثمہ آمین

قوله تعالیٰ ۷۸۶

لمینه بتول بنت فاطمه بتول	اَستغفر الله الذی لا اله الا اَلحَیّ القیوم واتوب الیه	ربّ هب لی من الصّٰلحین	ربّ هب لی من الدنك ذریة طیبة انك سمیع الدعاء
۵۶۰	۱۸۳۷	۲۰۶۹	۴۶۶۱
۱۸۳۶	۵۵۷	۲۶۶۴	۲۰۷۰
۲۶۶۳	۲۰۷۱	۱۸۳۵	۵۵۸

سید الانبیاء حضرت محمد مصطفی ﷺ

ممتاز خطابات :۔رحمۃ العالمین، خاتم النبین، امام النبیاء، سید ولد آدم، شفیع المذنبین، طٰہٰ، یٰسین، مزمل، مدثر ﷺ

ولادت با سعادت :۔9 یا 12 ربیع الاول بروز سوموار صبح صادق قبل طلوع آفتاب 11 ماہ یشین 2675 طوفان نوحؑ یکم جیٹھ 3672 کل جگ، 20 ماہ ہفتم 2585 ابراہیمیؑ 30 ماہ نسیاء 882 سکندری، یکم جیٹھ 2228 بکرمی، 17 جون 569 عیسوی

مقام ولادت :۔مکہ المکرمہ

مدت قیام :۔عالم دینوی میں ولادت مبارکہ سے یوم وفات تک 63 سال 4 یوم یا 22330 دن 6 گھنٹہ قیام فرما کر 12 ربیع الاول 11ھ بروز سوموار بمطابق 8 جون 332ء بوقت چاشت سفر آخرت اختیار کر کے اپنے حجرہ مبارکہ میں قیام فرما رہے ہیں قیام مکہ معظمہ 53 سال قیام مدینہ منورہ عالم دینوی میں 10 سال اور گنبد خضریٰ میں آج تک آرام فرما رہے ہیں۔

آپ ﷺ کے چچا 9 تھے (1) امیر حمزہ (2) العباس (3) ابو طالب عبدمناف (4) ابو الھب (عبدالعزیٰ) (5) زبیر (6) مقوم (7) زرار (8) مغیریٰ (9) حارث

جناب امیر حمزہؓ اور جناب عباسؓ کے علاوہ کسی دوسرے چچا نے اسلام قبول نہ کیا تھا آپ ﷺ کی 6 پھوپھیاں تھیں۔ (1) اُم الحکیم بیضاء (2) اروی (3) عاتکہ (4) برہ (5) اُمیمہ (6) صفیہ بنت عبد المطلب۔مستند حوالہ جات کے مطابق حضرت صفیہ نے اسلام قبول کیا۔

جدہ نیوز ایجنسی، توپانوالہ چوک ڈیرہ اسماعیل خان 0333-9964049 ادارہ روحانیات

کرشمات بخاری

جادو کا توڑ اور جادو سے تحفظ

تحریر: سید عبدالخالق عباس (کراچی)

قارئین محترم کو میری طرف سے السلام علیکم! اللہ پاک ہم سب کو اپنی خاص پناہ میں رکھے۔ آپ محترم قارئین کی خدمت میں اپنے مضمون کے ساتھ حاضر ہوا ہوں جو کہ آپ کے روحانی علوم کی معلومات میں اضافہ دے گا۔ میری پوری پوری کوشش ہوتی ہے کہ میں اپنے خاندان کے بزرگوں کے عمل تحریر کردوں تا کہ لوگوں کو فائدہ حاصل ہو، میری روحانی ریسرچ کافی عرصے سے چل رہی ہے جو ریسرچ سے معلوم ہوتا ہے وہ میں آپ قارئین اور روحانی علوم سے تعلق رکھنے والوں کو ہدیہ کر دیتا ہوں، چلیں مضمون کی طرف، آج کل عاملوں کی فیکٹریاں کھل گئی ہیں، جہاں دیکھو عامل، دیواروں پر نمبر اور پل پر فلاں عامل کا نمبر اور پتہ ہر کام 24 گھنٹے کے اندر اندر ہو جائے گا، محبوب آپ کے قدموں میں، اُلو کے خون سے ہر جائز اور ناجائز کام ہوگا اور انٹرنیٹ پر تصویر کے ساتھ اپنا پورا حوالہ دیتے ہیں،

اب دوسری طرف آجائیں **سوشل میڈیا پر آپ کو ایسے ایسے فنکار روحانی اسکالر**، بابے کالے نیلے پیلے علم کے مل جائیں گے جن کو اُٹھنے بیٹھنے کی تمیز نہیں ان کو اپنے گھر سے جوتے پڑتے ہیں۔ ان کے اپنے گھر والے کوئی اہم بات کرنے لگیں تو ڈانٹ کر کمرے سے باہر نکال دیتے ہیں۔ میری اس قسم کے دو چار دعوے داروں سے فون پر بات ہوئی پتہ چلا کہ ان کو وظائف اور چلہ کشی بارے الف بے بھی معلوم نہیں ایسے میں ان کی حالت پر ماتم کرنے کو جی چاہا۔ کہ ان جیسے لوگوں کی وجہ سے یہ مقدس روحانی شعبہ بدنام ہوا اور ہو رہا ہے۔ قارئین تحفہ روحانیات سے گزارش ہے کہ ایسے نام نہاد روحانی اسکالر، عاملین، بابوں سے بچیں۔

ارے اللہ کا واسطہ ہے بس کر جاؤ، لوگوں کو بے وقوف مت بناؤ، اللہ سے ڈرو، زمانہ میں پڑھے لکھے لوگ بھی ہیں اور اچھے عامل حضرات بھی ہیں، اللہ پاک ایسے جھوٹے، مکار، دغا باز عامل حضرات سے ہمیں محفوظ رکھے۔ کیونکہ میرے مضمون کا عنوان ''جادو کا توڑ اور جادو سے تحفظ'' ہے اس کا علاج کرنے والے بہت ہوں گے مگر مکمل علاج کرنے والے اور توڑ کرنے والے نہیں ہوں گے۔ بہت سے لوگ میری اس بات کو سمجھ نہ پائیں۔ دراصل ہر عامل جادو کا مکمل علاج نہیں کر پاتا؟ کیونکہ جادو ایک وائرس کی طرح ہوتا ہے۔ یہ وائرس پورے جسم میں پھیل جاتا ہے خاص کر معدے کو نقصان پہنچتا ہے اکثر جادو جس پر ہوتا ہے جیسے وقت گزرتا رہتا ہے معدے میں ہلکا ہلکا درد شروع ہو جاتا ہے، پھر ہڈیوں میں اثر انداز ہوتا ہے خاص کر ہڈیوں کے جوڑ میں، پھر سر میں یعنی دماغ میں جھٹکے سے لگتے ہیں اور معدے کی وجہ سے جگر بھی متاثر ہو جاتا ہے۔ جادو کا علاج کرنا اتنا آسان نہیں ہوتا جیسا کہ میں نے کہا ہر کوئی عامل مکمل علاج نہیں کر پاتا، جادو کے توڑ کا مکمل علاج کرنا اور اس میں مہارت حاصل کرنا اتنا آسان کام نہیں، اُستادوں کی رہنمائی بھی ضروری ہوتی ہے وقت اور محنت سے مہارت حاصل ہوتی ہے۔ ایک مثال دیتا ہوں کہ ایک اچھا ڈینٹر گاڑی کا ڈینٹ اچھے سے نکلے گا اور پھر رنگ کرے گا اور وہ ایک ڈینٹر جو ہلکا سے ڈینٹ ٹھیک کیا اور رنگ کر دیا اس نے محنت کم کی اور رنگ کر کے پیسے زیادہ لے لئے اور ایک وہ جو مکمل ڈینٹ نکلنے والا کیوں کہ محنت سے کام سیکھا ہوں ڈینٹر کام اچھا اور خوب صورت انداز سے کرے گا جو نظر آئے گا اور ایک پیلنے والے ڈینٹر کا کام کیا ہوا کچھ ہی دنوں میں نظر آنا شروع ہو جائے گا۔ شاید آپ میری مثال سمجھ گئے ہوں گے، ویسے تو بہت سی کتابیں پڑھ کر لوگ عامل کہلانے لگے۔ میں اللہ پاک کے فضل و کرم سے اور اپنے بزرگوں اور اُستادوں کی دُعاؤں سے آپ کو اس کا توڑ اور مکمل علاج بتاؤں گا اور تحفظ بھی، جب جادو کا علاج مکمل نہیں ہوتا تو ویسے مریض ٹھیک ہو جاتا ہے مگر وقتی طور پر کیونکہ کے جادو جسم کے مخصوص اعضاء پر رہتا ہے جس کا ذکر میں اُوپر کر چکا ہوں معدے پر ہوگا تو السر کا مرض لاحق ہو جائے گا۔ ہڈیوں میں ہو تو ہڈیوں کا مرض یا وٹامن ڈی کی کمی یا زیادتی ہوگی، سر میں ہو تو مرگی یا برین ٹیومر ہو جاتا ہے۔ لہٰذا جادو کا توڑ کرنا مکمل بہت ضروری ہوتا ہے اور اس سے تحفظ بھی ضروری ہوتا ہے میرے پاس اس کا مکمل علاج موجود ہے اور اس علاج سے کافی لوگوں کو روحانی جسمانی فائدہ حاصل ہوا اور آج آپ قارئین محترم کو ہدیہ کر رہا ہوں مگر ایک ضروری بات یہ ہے کہ مجھ سے یا ادارے کے بانی سے اجازت لیں کیونکہ کافی میرے پاس فون اور خط ای

طاہر نیوز ایجنسی، عارف بازار بورے والا۔ 0334-7193958 ادارہ روحانیات

میل آتے ہیں ہمیں فلاں عمل سے فائدہ نہیں ہو یا فلاں نقش تیار کیا مگر کچھ حاصل نہیں ہوا، برائے کرم اجازت ضرور لیں اور بانی یا میں حساب دیکھیں گے کہ آپ ایسے عامل ہیں اور آپ کے اندر کتنی روحانی قوت موجود ہے۔

چند ضروری ھدایات

(1) عامل علاج کرنے سے پہلے اپنا صدقہ دیں۔

پانچ قسم کا اناج لیں، اپنا استعمال شدہ رومال لیں اور اناج سات بار اپنے اُوپر سے وار کر رومال میں ڈال کر کسی ویران جگہ پر رکھ دیں اور پیچھے مُڑ کر نہ دیکھیں اور گھر آ کر فوراً غسل کریں، غسل کرنے کے بعد حصار خاص کریں اپنا اور اپنے گھر والوں کا اور اپنی جگہ یہ ضروری ہے۔

(2) مریض کو اپنے سامنے باوضو بیٹھا کر چیک کریں، سائل پر جادو ئی اثرات ہیں یا جناتی مرض میں مبتلا ہے۔

(3) جب مریض کا علاج شروع کریں تو سوا کلو بغیر ہڈی کا گوشت بکرے کا لیں اور تین عدد لونگ پھول والی، تین عدد لیموں مریض کے استعمال شدہ قمیص ہو اس میں ڈال دیں اور عورت ہو تو دوپٹہ میں ڈال دینا اور سات بار سر سے وار کر ویران جگہ رکھ دیں، علاج کے پہلے دن استعمال شدہ کپڑا ہوگا، صدقہ میں اور آخری دن صرف یہ سامان کا صدقہ ہوگا۔

(4) مریض کو سات دن بعد بلانا ہوگا اس سے پہلے آپ نہیں ملیں،

(5) روحانی معالج مکمل مہارت حاصل شدہ ہوگا تو ان اُصولوں کو سمجھ جائے گا۔ غلطی کی گنجائش نہیں ہے۔

(6) روحانی معالج مریض سے ان چیزوں کا پرہیز کرائے، انڈہ، مچھلی، پیاز، ہر قسم کا گوشت وغیرہ گیارہ دن کیلئے۔

(7) روحانی معالج پانچ وقت کا نمازی ہو، قرآن پڑھا ہوا ہو، لازمی کیونکہ یہ عمل جلالی وُروحانی ہے۔

نوافل ربیع الاوّل

عیدالفطر کے دن اس عمل کو پڑھیں ہر جائز مقصد پورا ہوگا اور ہر مراد پوری ہو آئیگی

چاہ نماز پر باضو ہو کر بیٹھ جائیں درود ابراہیمی 11 بار پڑھیں اب 1100 بار اس عبارت کو دہرائیں یا اسرافیل نور عطائے غریب نواز کے صدقے ابراہیمؑ وا آل ابراہیم کے صدقے صدقہ پنجتن پاک کا (یہاں اپنی حاجت بیان کریں) میری فلاں مراد پوری ہو۔ فقیر سردار خان (بھاگناڑی)

میرا تو کام ہو گیا

میں اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہوں کہ روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات میں شائع کردہ ایک وظیفہ کی برکت سے میری ناراض بیوی اور سسرالی رشتہ دار مان گئے میری بیوی گزشتہ 4 ماہ سے کسی بات پر ناراض ہو کر اور لڑ کر گئی ہوئی تھی حقیقت ہے کہ وہ بہت چرب زبان تھی اور بات بات پر لڑائی جھگڑے کو تیار رہتی میں نے اپریل 2018ء کے تحفہ روحانیات کے صفحہ نمبر 9 پر ایک وظیفہ دیکھا جس میں عورت اور مرد کی صلح کیلئے یا رحمٰن یا رحیم یا کریم یا ولی کا وظیفہ تھا میں نے اس پر عمل کیا حیرت انگیز طور پر ایک ہفتہ بھی نہ گزرا تھا کہ میرے سسرالی رشتہ داروں کی طرف سے پیغام آیا کہ آپ آ کر اپنی بیوی کو لے جائیں جب میں گیا تو انہوں نے بہت اچھا سلوک کیا میری بیوی نے اپنی غلطی مانی میرے سسرال والوں نے مجھے سر آنکھوں پر بٹھایا۔ میں حیران رہ گیا کہ اس قدر تیز اثرات ظاہر ہوئے ہیں اپنی بیوی کو گھر لے آیا وہ میرے ساتھ انتہائی خوشگوار موڈ میں رہتی ہے اب کوئی چرب زبانی نہیں اپنی اس خوشگوار زندگی پر میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں اور ماہر روحانیات کو ہزاروں دعائیں دیتا ہوں کہ جن کے فیض کی برکت سے میرا اجڑا ہوا گھر بس گیا۔

لوح شرف مشتری اور قرض نجات

غربت اور مفلسی ایک ایسا عذاب ہے جس سے نجات کیلئے اس مصیبت میں گرفتار شخص وقتی طور پر کچھ ذہنی سکون حاصل کرنے کیلئے کسی نہ کسی طرح کہیں سے قرض حاصل کر لیتا ہے اور پھر تمام عمر اس قرض کی قسطیں ادا کرتا رہتا ہے یا پھر پہلے قرض کو اتارنے کیلئے مزید قرضہ لیتا ہے ایسے پریشان حال لوگوں کیلئے عرض کروں کہ ان کے زائچہ پیدائش میں مشتری حالت رجعت میں ہوتا ہے۔ یعنی سیارہ مشتری کی یہ گردش ساری عمر صاحب زائچہ پر ایسی اثر انداز ہوتی ہے کہ وہ قرض پر قرض لے کر اس کے وزن تلے دبا جاتا ہے شرف مشتری اللہ کی طرف سے ایسے پریشان کُن لوگوں کیلئے کسی بڑی نعمت سے کم نہیں ہے جو کہ قرض سے نجات چاہتے ہوں سیارہ مشتری کی اس نحس حالت کو ختم کرنے کیلئے لوح مشتری قرض سے نجات کیلئے تیار کی جاتی ہے جس میں خاص قرآنی آیات کی برکت اور تاثیر اس قدر ہوتی ہے کہ بہت مختصر وقت میں لوح مبارکہ اپنا اثر تیزی سے ظاہر کرنا شروع کر دیتی ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے قرض سے نجات مل جاتی ہے

ہدیہ 7200 روپے

لطائف ستہ

تحریر
ایاز اشرف سیال
(چکوال)

گذشتہ شمارہ تحفہ روحانیات میں ایک دوست نے لطائف پر بات کی بہت اچھی لگی ان دوست کی بات کو بڑھاتے ہے اپنا مضمون شروع کرتا ہوں

انسانی وجود میں مقاماتِ نورانی اور لطائفِ ستہ

ہر انسان کے جسم میں دماغ سے لے کر ناف تک 70 نورانی مقامات ہوتے ہیں...جنہیں توحید و رسالت اور معرفت و روحانیات سے مرشد کامل ہی روشن کر سکتا ہے۔عقل میں 4۔ ہر ایک آنکھ میں 5+5۔دونوں کانوں میں 10+10۔زبان پر 1۔ سینے میں 5۔دل میں 5۔گردوں کی طرف دونوں سائیڈ کی پسلیوں میں 10+10۔اور ناف میں 5۔

لطائف :۔رنگِ نور۔مقام۔زیرِ قدم۔**قلب**:۔سرخ۔بائیں جانب سینہ پر دو انچ نیچے۔حضرت آدمؑ ۔**روحی**:۔سفید۔دائیں جانب سینہ پر دو انچ نیچے۔حضرت نوحؑ اور حضرت ابراہیمؑ۔**نفس**:۔زرد۔ناف کے نیچے۔ حضرت آدمؑ ۔**سری**:۔سبز۔سینے کے درمیان۔حضرت عیسیٰؑ ۔ **خفی**:۔نیلا۔پیشانی کے وسط میں۔حضرت موسیٰؑ ۔ **اخفیٰ**:۔سیاہ۔دماغ کے وسط میں۔حضرت محمد ﷺ۔

تخلیق ارواح :۔خالقِ کائنات نے متعدد بار قرآن شریف میں یہ فرمایا ہے کہ میں نے چھ دن میں آسمان و زمین بنائے ہیں ۔اور خالقِ کائنات کی شان تو یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرلے تو صرف اتنا کہتا ہے ''کُن'' اور وہ ہو جاتا ہے۔لہٰذا ان چھ دنوں سے مراد چھ مراحل ہیں۔ جنہیں تنزلاتِ ستہ کہتے ہیں۔

پہلا مرحلہ :۔اس دور میں نہ تو کائنات تھی اور نہ ہی کائنات کی کوئی چیز تھی۔صرف وحدہٗ لاشریک ہی کی ذات تھی...اور وہ بھی چھپا ہوا خزانہ تھا۔اس دور کو ''ابد'' کہتے ہیں۔

دوسرا مرحلہ :۔دوسرے مرحلے میں **اللہ نورُ السمٰوٰت والارض** نے اپنے نور سے نورِ محمد ﷺ کو تخلیق فرمایا اس دور کو تجلی ءاوّل کہتے ہیں

تیسرا مرحلہ :۔اس مرحلہ میں لوح، کرسی، اور قلم اور اپنے خاص مقربین کی ارواح کی تخلیق کی۔اسے تجلی ءثانی کہا جاتا ہے۔

چوتھا مرحلہ :۔اس مرحلہ میں تمام ارواح اور ملائکہ کو تخلیق کیا گیا...جسے عالمِ ارواح اور عالمِ ملکوت کہتے ہیں ۔ جو کچھ بھی پوری کائنات میں ہے...وہ یہاں باطنی طور پر موجود ہے۔

پانچواں مرحلہ :۔اس مرحلہ میں عالمِ ارواح اور عالمِ شہادت اس دنیا میں جو کچھ ہے...اس کا عکس تخلیق کیا گیا۔

چھٹا مرحلہ :۔اس دور میں یہ ظاہری دنیا...جس میں نظام شمسی کے تمام ستارے، سیارے اور کہکشائیں ہیں...جسے عالمِ ناسوت کہتے ہیں...اسے تخلیق کیا گیا۔

آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ رب العزت نے اپنے نور سے سب سے پہلے میرا نور پیدا فرمایا۔ میں نے کئی سال اللہ رب العالمین کی عبادت کی۔اور وہاں کا ایک دن...دنیاوی زندگی کے ہزار برس کے برابر ہے اس دوران میں قدرتِ الٰہی سے اس کی عظمت اور بزرگی کا مشاہدہ کرتا رہا۔

تسبیحات، طواف، قیام، رکوع، اور سجود کرتا رہا۔ پھر اللہ پاک نے اس نور کو چار حصوں میں تقسیم کر دیا۔ایک حصہ سے عرش، دوسرے سے قلم، تیسرے سے بہشت، اور چوتھے حصے سے عالمِ ارواح اور باقی عالم اور ساری مخلوق کو تخلیق کیا۔اللہ پاک نے حضرت آدمؑ کو مٹی سے تخلیق کیا۔پھر آدمؑ کی بائیں پسلی سے اماں حوّا کو پیدا فرمایا۔پھر اماں حواؑ سے نسلِ آدمؑ کو پروان چڑھایا۔اور پھر حضرت مریمؑ کے رحم میں اپنی روح پھونک کر حضرت عیسیٰؑ کو پیدا فرما کر یہ ثابت کر دیا کہ نسلِ انسانی کو آگے بڑھانے کیلئے اسے کسی خاص سہارے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ وہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ جیسے چاہے تخلیق کرتا ہے۔یوں تو تخلیقِ کائنات کا موضوع اتنا لمبا ہے کہ اس پر ایک جامع کتاب لکھی جاسکتی ہے۔لہٰذا اختصار سے کام لیتے ہوئے یہیں پر قلم روک کر مزید موضوعات کی طرف بڑھا جاتا ہے البتہ آپ تک چہاردہ معصومین کی وہ بارہ تسبیحات پہنچائی جاتی ہیں...جو انہوں نے تجلی ءثانی کے دور میں کئی سال پردہ غیب میں رہتے ہوئے عبادات کیں۔اگر کوئی شخص روزانہ ایک ہزار دفعہ ایک تسبیح پڑھ کر یہ بارہ روزہ وظیفہ کرے دعا قبول ہوگی۔

(1)سبحانَ ربیَ الاعلیٰ (2)سبحانِ عالِمَ السِّرِ (3)سبحانَ مَن ھوَ قآئمٌ لا یَلھُو (4)سبحانِ الرفیع

حاجی خان نیوز ایجنسی ،تعلقہ و ڈسٹرکٹ ٹنڈو محمد خان ادارہ روحانیات

الاعلیٰ (5) سبحانَ مَن ھُوَ دآئمٌ لَا یَسھُو (6)سبحانَ من ھُوَ غنیٌ لَّا یَفتَنی (7) سبحانِ الحلیمُ الکریم (8) سبحانَ ذی العرشِ العظیم(9) سبحانَ ربِ العزۃِ عماَ یَصِفُون (10) سبحانَ ذی المُلکِ والمَلکُوت(11) سبحانَ اللہِ وَبحمدِہٖ (12)سبحانَ ربیَ العظیم

عقیدہ ء توحید :۔ ہمارے ہاں اکثر لوگ ایک دوسرے پر یہ بہتان لگاتے رہتے ہیں کہ فلاں کا تو عقیدہ ہی خراب ہے۔ وہ تو بدعتی ہے، یا مشرک ہے۔ مثلاً یہ کہ شیعہ کافر ہے، دیوبندی مرتد ہے، بریلوی بدعتی و مشرک ہے، اہلِ حدیث کا عقیدہ تو انگریزوں کی ایجاد ہے، سپاہ صحابہ والے تو یزید کے ساتھی ہیں وغیرہ وغیرہ۔ مگر کیا آپ لوگوں کو پتا ہے کہ ایک سچا مسلمان اور سچے ایمان والا ہونے کے لیے کیسا عقیدہ اللہ عزوجل کے ہاں قابلِ قبول ہے؟ یا اگر بالفرض آپ کو کوئی غیر مسلم ہی کہہ دیتا ہے کہ میں اسلام قبول کرنا چاہتا ہوں... تو اس وقت آپ اس کو کیسے دائرہ اسلام میں لائیں گے؟ کیا آپ کو پتا ہے کہ اس وقت آپ کو کیا کرنا چاہیے؟ یا پھر اتنی فالتو قسم کی باتیں کرنے والے کو یہ بھی نہیں پتا کہ کسی غیر مسلم کو مسلمان کیسے کیا جائے؟ اور وہ پہلے سے کلمہ گو مسلمانوں کو دائرہ اسلام سے نکالنے کا بڑا شوقین ہے؟۔ کیا آپ اسے کسی مولوی صاحب کے پاس لے کر جائیں گے؟ اور پھر کس مسلک کے مولوی صاحب کے پاس لے کر جائیں گے؟ شیعہ؟ سنی؟ دیوبندی؟ بریلوی؟ وہابی؟ اہلِ سنت؟ اہلِ حدیث؟ یا پھر اس غیر مسلم سے ہی پوچھنے کی زحمت کریں گے کہ آپ اسلام قبول کرنے کے بعد کون سے مسلک کو اپنانا پسند فرمائیں گے؟ کیا ایسی حالت میں وہ مذہب اسلام قبول کرے گا؟ کیا ایسے دین اسلام کی تبلیغ ہونی چاہیے؟ میرا خیال ہے میری کہی ہوئی بات آپ کے دل و دماغ میں اتر گئی ہوگی۔ اب آپ کو بتایا جاتا ہے کہ ایک سچا مسلمان ہونے کے لیے جن خصوصیات اور عقیدہ کا معیار اللہ پاک نے مقرر کیا ہے اور نبی پاکؐ نے ہمیں بتایا اور سکھایا ہے... وہ معیار اور عقیدہ کیا ہے؟

(1) سب سے پہلے **کلمہ طیبہ**:۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔

(2) **کلمہ شہادت** :۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اس میں کچھ شک نہیں کہ محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

(3) **ایمانِ مفصل** :۔ میں ایمان لاتا ہوں اللہ پر، اور اسکے فرشتوں پر، اور اسکی (آسمانی) کتابوں پر، اور اسکے رسولوں پر، اور قیامت کے دن پر، اور اچھی اور بری تقدیر کے خالق اللہ پر اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

(4) **ایمانِ مجمل**:۔ میں ایمان لاتا ہوں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے اسماء (یعنی نام) اور اپنی صفات کے ساتھ ہے۔ اور میں اس کے تمام احکام دل و زبان سے اقرار کرتا ہوں تصدیق کرتا ہوں۔

کسی غیر مسلم کو دائرہ اسلام میں لانے کیلئے یہ چار چیزیں اسے اس کی سمجھنے والی زبان میں بتا کر پھر اس سے عربی میں کہلوائیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ وہ دل اور زبان سے ان سب کا اقرار کر لے... تو پھر وہ اللہ کی رحمت سے مسلمان ہو جائے گا۔ اور اگر کسی مسلمان کا ان چاروں چیزوں میں سے کسی ایک میں ذرا بھر بھی شک ہوگا... تو اس کا ایمان کامل نہ ہوگا۔ اور اگر کوئی مسلمان اپنے دل و زبان سے ان کا اقرار کرتا ہے تو ہم کس حیثیت سے اسے مشرک یا مرتد قرار دیتے ہیں؟ حالانکہ اللہ احکم الحاکمین ورب العالمین تو اسے مشرک یا کافر نہیں کہتا۔ تو پھر ہم لوگوں نے دائرہ سالام کو وسیع کرنے کی بجائے اتنا تنگ کیوں کر دیا ہے کہ جو بھی ہماری مرضی کے مطابق نہ چلے، یا ہماری رائے سے اتفاق نہ کرے... تو ہم اسے دائرہ اسلام سے باہر نکال دینے کا فتویٰ ٹھوک دیتے ہیں۔

اس سلسلہ میں وضاحت کی خاطر اپنی آپ بیتی آپ لوگوں کے سامنے کھلی کتاب کی طرح پیش کرتا ہوں کہ میں نے اپنی زندگی کے پہلے ستائیس سال ایک ایسی جماعت میں گذارے... جہاں الحمدُ للہ مجھ سے کبھی بھی کوئی بھی شرک یا غیر مذہبی عمل سرزد نہ ہوا... مگر بہت سی چیزیں شک وشبہ کی بنا پر چھوٹ گئیں۔ اور جب حصول روحانیات کے راستے پر گامزن ہوا تو حقائق کھلنے لگے۔ ہمارے محلے کی مسجد کسی اور مسلک سے تعلق رکھتی تھی اور مجھے اپنے مسلک کی مسجد میں نماز پڑھنے کے لیے دوسرے محلے جانا پڑتا تھا ...جس سے مجھے بڑی تکلیف ہوتی تھی۔ پھر اللہ علیم وحکیم نے اپنی لامحدود رحمتوں سے مجھے علم وحکمت اور نور وہدایت کے خزانے عطا کرنے شروع کر دیئے۔ اور سب سے پہلے مجھے یہ کشف عطا کیا گیا کہ کوئی بھی مسلم کلمہ گو ...جس کا عقیدہ ان چار چیزوں پر ہے... اس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے... خواہ وہ کسی بھی مسلک سے تعلق کیوں نہ رکھتا ہو۔ بس! پھر اس دن سے جہاں بھی نماز کا وقت ہوتا... تو میں ہر امام کی اقتداء میں نماز ادا کر لیتا۔ اور شاید اسی بنا پر مجھے ہر مسلک کی مساجد میں امامت کرانے کی سعادت بھی مل جاتی ہے۔

ایک دفعہ امام اعظم حضرت امام ابوحنیفہؒ کو حضرت امام مالکؒ کی مسجد میں نماز پڑھنے کا اتفاق ہوا تو آپؒ نے ہاتھ کھول کر نماز ادا کی۔ لوگوں نے آپؒ سے پوچھا کہ آپؒ تو خود اتنے بڑے مسلک کے امام ہیں... آپؒ نے اس طرح نماز کیوں ادا کی؟ امام اعظمؒ نے فرمایا کہ میں بھی تو اتنے بڑے مسلک کے امام کی مسجد میں نماز ادا کر رہا ہوں۔ اب مجھ پر اُن کا اتنا احترام تو بنتا ہے کہ میں ان کی تعلیمات کے مطابق نماز ادا کروں۔

تحفہ روحانیات کے وٹس ایپ گروپ سے

محترم دوستوں عرصہ دراز سے تحفہ روحانیات کا وٹس ایپ گروپ بنایا گیا ہے جس میں روحانی فلکار اور دوست شامل ہیں اس گروپ میں بہت سی مفید روحانی پوسٹ کی جاتی ہیں ۔مجلس مشاورت کے متفقہ فیصلہ سے روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات میں ان شاءاللہ ہر ماہ 2 صفحات تحفہ روحانیات کے وٹس ایپ گروپ کی میعاری اور معلوماتی پوسٹ شائع کی جائیگی۔

وہ دوست جو کہ تحفہ روحانیات کے وٹس ایپ گروپ میں شامل ہونا چاہیں اپنے وٹس ایپ نمبر 92-300-6351192+ پر میسج کریں اور گروپ میں شامل ہونے کا پیغام بذریعہ وٹس ایپ میسج روانہ کریں۔

قرآن ضرور پڑھو

سجاد صاحب کہتے ہیں کہ میں کچھ ناگریز وجوہات کی بناء پر ایک ایسے دور سے گزر کے قرآن کو شدید مصروفیات کی وجہ سے بالکل وقت نہ دے سکا مجھے بہت دُکھ اور افسوس تھا لیکن اپنے آپ کو یہ دلاسہ دے کر مطمئن کرتا کے مصروفیات اور مشکلات ختم ہوتے ہی قرآن سے ناطہ جوڑ لوں گا۔وقت یوں ہی مصروفیت کی نظر ہوتا گیا کہ ایک دن سورۃ مزمل کی یہ آیت کسی اخبار میں سامنے آگئی۔

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۔عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ۔ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۔ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۔ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ(73/20)

(ترجمہ) اللہ ہی دن اور رات کا حساب رکھتا ہے اُسے معلوم ہے کہ تمہیں دن میں بہت سے کام ہوتے ہیں۔اسلئے اُس نے تم پر مہربانی فرمائی پس جتنا آسانی سے ہو سکے قرآن پڑھ لیا کرو اسے معلوم ہے کہ تم میں کچھ لوگ مریض ہیں اور کچھ رزق اور اللہ کے فضل کی تلاش میں رہتے ہیں اور کچھ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔پس جتنا آسانی سے ہو سکے قرآن پڑھ لیا کرو۔

کس قدر پیار بھری ندا ہے میرے اللہ کی طرف سے اے میرے بندے تجھے بیماری، روزی کی طلب (یعنی معشیت) حتیٰ کے میری راہ میں جہاد کرنا بھی، قرآن پڑھنے سے نہ روکے میں تمہاری تھوڑی سی محنت کو بھی قبول کرتا ہوں اور تمہاری کمی اور کوتاہی کو معاف کر دیتا ہوں۔بس میری طرف متوجہ ہو جاؤ۔

کتنا مہربان ہے میرا رب جس نے مجھے اتنی سہولت دے رکھی ہے کہ اگر میں پھر بھی قرآن کو نہیں پڑھتا تو صرف اپنا ہی نقصان کرتا ہوں کیونکہ اگر میں قرآن پڑھونگا ہی نہیں تو سمجھونگا کیسے؟ اور سمجھونگا نہیں تو اس کے احکامات پر عمل کیسے کرونگا؟ یہ یاد رکھنا ہے کہ قرآن کو اللہ نے ہم پر فرض کیا ہے۔

اِنَّ الَّذِی فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْآنَ(28/85)

ترجمہ:۔بے شک (اے پیغمبر) اللہ جس نے تم پر قرآن کو فرض کیا ہے

میری آپ سے درخواست ہے کہ قرآن کو اپنے معمولات میں شامل کریں کم از کم ایک رکوع ترجمہ کے ساتھ سمجھ کر پڑھیں۔ورنہ جو لوگ قرآن نہیں پڑھتے وہ قرآن کا یہ فرمان بھی سُن لیں! جب قیامت کے دن نبی کریمؐ اُنکی شکایت اللہ تعالیٰ سے اس طرح فرمائیں گے

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يَا رَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُوْرًا(20/30)

ترجمہ:۔اور پیغمبر کہیں گے کہ اے میرے رب! بے شک میری اُمت نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔

تو کوشش کریں کہ قرآن کو اپنی زندگی میں شامل رکھیں اگر کبھی زندگی میں مجبور اور مصروف ہو گئے تو اس آیت کو نہ بھولیں۔

فاقرا و ماتیسر من القران (20/30)

ترجمہ:۔بس جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو

اللہ تعالیٰ ہم کو قرآن کریم پڑھنے اور سمجھنے والا بنا دے اس پر عمل کرنے والا بنا دے اس کو دوسروں تک پہچانے والا بنا دے (آمین ثمہ آمین)

واضح ہوتا ہے کہ قرآن پاک کے پڑھنے میں کوئی زبردستی نہیں چاہے ہم روزانہ ایک آیت یا ایک رکوع ترجمہ کے ساتھ ہی پڑھیں لیکن پڑھیں ضرور۔

پاکستان کے بڑے شہروں کے نام

اسلام آباد:۔1995ء میں مرکزی دارالحکومت کا علاقہ قرار پایا یہ شہر مذہب اسلام کے نام پر رکھا گیا اسی وجہ سے اس شہر کا نام اسلام آباد قرار پایا۔

راولپنڈی:۔اس شہر کو قوم راول نے آباد کیا۔ چند ایک مکانوں پر مشتمل ایک چھوٹا سا قصبہ تھا چوہدری جھنڈے خان راول نے 15 ویں صدی عیسوی میں باقاعدہ اس شہر کی بنیاد رکھی۔

ملتان:۔اس شہر کی تاریخ کئی ہزار سال پرانی ہے۔کہا جاتا ہے کہ کم وبیش 4000 سال البیرونی کے مطابق ہزاروں سال قبل کرت سگیا کے زمانے میں آباد کیا اس کا ابتدائی نام قیسا پور تھا یہ شہر کئی بار نیست و نابود ہوا اور پھر آباد ہوا۔ ہندو راجا مولی تان نے اسے پھر سے آباد کیا اور اس شہر کا نام اپنے نام سے منسوب کیا۔مولی تان بگڑتے ہوئے ملتان ہو گیا۔محمد بن قاسم کی فوج نے آخری پڑاؤ اس شہر میں ڈالا اور ملتان فتح کیا۔

کراچی:۔کراچی دراصل درست لفظ کلانچی ہے۔جو کہ ایک بزرگ مائی کلانچی کے نام سے مشہور تھا اس عورت کا تعلق بلوچ قوم سے تھا ماہی گیروں کی بستی کے قیام سے اس شہر کی بنیاد پڑی ساحل سمندر ہونے کی وجہ سے یہاں پر دیگر قومیں اور لوگ بھی بسنا شروع ہو گئے 220 سال پہلے یہاں یہ بستیاں آباد ہوئیں تھیں۔کلانچی پھر کلاچو بنا کلاچو بلوچ قوم کا قبیلہ ہے پھر اس کے بعد یہ شہر کو کلاچی کے نام سے مشہور ہوا اور آخر کار کلانچی لفظ کراچی بن گیا۔1925ء میں اسے شہر کی حیثیت دی گئی 1947ء سے 1959 تک یہ پاکستان کا دارالحکومت رہا۔

حیدر آباد:۔اس شہر کا پرانا نام نیرون کوٹھ تھا کلہوڑوں نے اسے حضرت علی کے نام سے منسوب کر کے آپ کی کنیت پر نام رکھ دیا اور یہ شہر حیدر آباد کہلایا اس شہر کی بنیاد 1768ء میں غلام کلہوڑ نے رکھی۔

لاہور:۔ایک نظریہ کے مطابق ہندوؤں کے دیوتا راما کے بیٹے لاوا کی نسبت سے لاہور شہر کا نام پڑا۔لاوا کو لوہ سے پکارا جاتا تھا اور لوہ (لاوا) کیلئے تعمیر کیا جانے والا قلعہ لوہ' آور' سے مشہور ہوا۔جس کا واضح معنی لوہ کا قلعہ تھا۔اسی طرح صدیاں گزر گئی اور پھر لوہ اور اور لفظ یکجا ہو گئے تو لاہور لفظ وجود میں آ گیا۔بالکل اسی طرح جیسے سیوستان سبی اروشالکوٹ' کوٹیا کوٹہ میں بدل گیا ایک دوسرے نظریہ کے مطابق دو بھائی لاہور اور قاصو مہاجر تھے اور اس سرزمین پر آئے اس سرزمین کا نام اسی نسبت سے لاہور رکھا گیا دوسرے بھائی قاصو نے لاہور سے کچھ کلومیٹر کے فاصلہ پر اپنا ایک شہر آباد کیا جسے قصور کے نام سے یاد کیا جاتا ہے جبکہ دوسرے بھائی نے اندرون شہر سے تین کلومیٹر اچھرہ کو اپنا مقصد بنایا اور بعد میں اسی لاہو کی وجہ سے اس شہر کا نام لاہور پڑا یہی وجہ ہے کہ اچھرہ کی حدود میں آج بھی کئی ہندوؤں کی قبریں ملتی ہیں۔

پشاور:۔پیشہ ور لوگوں کی نسبت سے اس شہر کا نام پشاور رکھا گیا دوسری روایت کے مطابق محمود غزنوی نے اسے یہ نام دیا۔

کوئٹہ:۔کواٹا سے بنا ہے جس کے معنی قلعہ کے ہیں بگڑتے بگڑتے یہ کواٹا سے کوئٹہ بن گیا۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ:۔نام سے ظاہر ہے کہ اس شہر کا نام کسی سکھ کے نام سے منسوب کیا گیا یہ سکھ ''ٹیکو سنگھ'' تھا۔''ٹوبہ'' پنجابی میں تالاب کو کہتے ہیں۔یہ درویش سکھ شہر کے ریلوے اسٹیشن کے پاس بیٹھا رہتا تھا۔جس درخت کے نیچے یہ بیٹھا اُس کے قریب پینے کے پانی کا انتظام کرتا تھا۔یہ سکھ ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کو پانی پلاتا تھا جو کہ ایک تالاب سے بھرا کرتا تھا تالاب سے پانی لانے کی نسبت سے اس جگہ کا نام ٹوبہ ٹیکو سنگھ رکھ دیا گیا۔بعد میں تبدیل ہوتے ہوئے ٹوبہ ٹیک سنگھ بن گیا۔

سرگودھا:۔اس شہر کا نام دو لفظوں سر اور گودھا سے مل کر بنا ہے ہندی میں سر تالاب کو کہتے ہیں اور گودھا ایک فقیر کا نام ہے جو تالاب کے کنارے رہتا تھا۔اس تالاب کو فقیر سے نسبت دیتے ہوئے پہلے تو گودھے والا سر کہا جاتا تھا لیکن یہ ترتیب اُلٹ کر دی گئی اور اس مقام کا نام سرگودھا رکھا گیا۔1930ء میں یہ شہر باقاعدہ طور پر آباد ہوا۔

بہاولپور:۔نواب بہاول خان کا آباد کرتا شہر جو کہ انہی کے نام سے منسوب رہا بہاولپور کہلاتا ہے۔مدت تک اس شہر نے ریاست کے طور پر پاکستان کے ساتھ الحاق کیا یہ پہلی ریاست تھی جس نے پاکستان کے ساتھ الحاق کیا۔ون یونٹ کے قیام تک یہاں عباسی خاندان کی حکومت تھی۔

فیصل آباد:۔یہ شہر ایک انگریز گورنر پنجاب جیمز لائل کے نام سے منسوب تھا۔اسی وجہ سے اس شہر و کو لائل پور کے نام سے پکارا جاتا تھا۔تقسیم کے عرصہ بعد سعودی عرب کے عظیم بادشاہ شاہ فیصل کے نام سے اس شہر کو منسوب کر دیا گیا نیا نام فیصل آباد دیا گیا۔

رحیم یار خان:۔بہاولپور کے عباسیہ خاندان کے فرد نواب رحیم یار خان عباسی کے نام پر اس شہر کو آباد کیا گیا آج تک یہ شہر اپنے ابتدائی کے نام کے ساتھ ہی وجود میں ہے۔

عبد الحکیم:۔جنوبی پنجاب کی ایک معروف بزرگ ہستی عبد الحکیم کے نام سے یہ شہر آباد ہے حضرت عبدالحکیم کا مزار اسی شہر میں موجود ہے۔

غذا سے علاج کریں اور صحت پائیں

تحریر:۔عرفان ہاشمی (ایبٹ آباد)

زیادہ پسینہ کا علاج

کچے بینگن کا رس، ہتھیلیوں اور تلوؤں پر لگاتے رہنے سے پسینہ نکلنا بند ہو جاتا ہے۔ مونگ بھون کر پیس لیں۔ آٹے کو پانی گوندھ کر ابٹن کی طرح ملنے سے زیادہ پسینہ آنا بند ہو جاتا ہے۔ جس حصے پر پسینہ زیادہ آتا ہو، وہاں ہڑ پیس کر ملیں۔ دس پندرہ منٹ بعد نہالیں۔ پسینہ آنا بند ہو جائے گا۔ پسینے سے بد بو آتی ہو تو نمک کا استعمال کم کر دیں۔ پاؤں میں پسینہ آتا ہو تو پاؤں پہلے گرم پانی میں رکھیں۔ بعد میں دونوں پاؤں آپس میں اچھی طرح رگڑیں اور پانی سے نکال کر پونچھ لیں۔ یہ عمل کم از کم آٹھ دن کرتے رہنے سے بہت فائدہ ہوگا۔ پھٹکڑی پسی ہوئی ایک چمچ دو گلاس پانی میں حل کر کے ہاتھ پاؤں دھونے سے پسینہ آنا بند ہو جاتا ہے۔ ایک مٹھی موٹھ بھون کر پیس لیں۔ آدھا چمچ ملا کر جہاں پسینہ آتا ہو تو پوڈر کی طرح مل لینے سے پسینہ آنا بند ہو جائے گا۔

لو لگ جائے تو یہ کریں

دھنیا کے پانی میں چینی ملا کر پینا لو لگنے سے بچاتا ہے۔ شہتوت زیادہ کھانے لو نہیں لگتی۔ گرمیوں کے موسم میں بار بار پانی پیتے رہنے سے لو لگنے کا خطرہ ٹل جاتا ہے۔ آم کی کیری کی چھاچھ پینا بہت مفید ہے۔ املی پانی میں بھگو کر اس کا پانی پینے سے گرمیوں میں لو نہیں لگتی۔ پختہ املی کا گودا ہاتھوں اور تلوؤں پر ملتے رہنے سے لو کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔ تلسی کے پتوں کا رس اور چینی ملا کر پینے سے لو نہیں لگتی چکر آنا بند ہو جاتے ہیں۔ گرمیوں میں ایک الائچی ہر وقت منہ میں رکھنے سے لو سے محفوظ ہو سکتے ہیں۔ پیاز کا رس کنپٹی اور چھاتی پر لگانا اور پینا مفید ہے۔ لیموں کا رس ایک گلاس پانی میں ملا کر تھوڑی سی پسی ہوئی مصری ڈال کر پینے سے لو کا اثر کم ہو جاتا ہے۔

الرجی کے مریضوں کیلئے خوشخبری

علاج:۔ پھٹکڑی پسی ہوئی آدھا چمچ پانی میں ڈال کر حل کر لیں اور الرجک دانوں پر لگائیں، فائدہ ہوگا۔ ناگ کیسر 6 گرام، شہد 25 گرام ملا کر صبح و شام مریض کو کھلائیں، مفید رہے گا۔ ہینگ گھی میں بھون لیں اور پورے جسم پر مالش کرنے سے الرجی دور ہو جاتی ہے۔ ہلدی آدھا چمچ، مصری یا شہد آدھا چمچ ملا کر دن میں دو بار کھاتے رہنے سے الرجک دانے نہیں نکلتے۔ زیرہ پانی میں ڈال کر ابال لیں۔ اس پانی سے غسل کریں۔ خارش اور الرجک دانے ختم ہو جائیں گے۔ نیم کے بیج کی گری یا نیم کا تیل سرسوں کے تیل میں جلا کر اس تیل سے پورے دن پر مالش کرنا مفید ہے۔ پیاز کھانے سے الرجک دانوں سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ تلسی کے بیج 1/4 چمچ ایک عدد آنولہ مربہ پر ڈال کر دن میں دو بار کھانے سے دانے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ اجوائن ایک چمچ، سونٹھ نمک حسب ذائقہ ملا کر صبح خالی پیٹ پانی سے پھانک لینا مفید رہتا ہے۔ چنے کا آٹا (بیسن) سے موتی چور لڈو بنا کر اوپر کالی مرچ ڈال کر کھانے سے الرجک دانے مٹ جائیں گے۔ پان کے پتے تین عدد، پھٹکڑی ایک چمچ پانی ڈال کر پیس لیں اور الرجک دانوں پر مالش کریں فائدہ ہوگا۔ سیاہ مرچ اور گھی ملا کر پینا اور بدن پر مالش کرنا فائدہ پہنچاتا ہے۔ اجوائن ایک چمچ، گڑ دو چمچ کے برابر، دو کپ پانی میں ابال کر پینا اور الرجک دانوں میں فائدہ مند ہے۔

خناق کا آسان علاج

گرمی کے موسم میں اکثر خناق کے مریضوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر صاحبان اس کا پیچیدہ علاج کرتے ہیں بہت آسان غذا سے اس مرض کا علاج ممکن ہے۔

علامات:۔ گلے میں سانس کی نالی اوپر پھورے رنگ کی جھلی پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے گلے میں درد ہوتا ہے۔ سوجن بھی ہوتی ہے۔ منہ سے لیس دار مواد رال کی شکل میں نکلتا ہے۔ منہ کو سونگھنے سے بد بو آتی ہے۔ سانس میں رکاوٹ ہونے لگتی ہے۔

علاج:۔ لہسن کی تر ایاں 60 گرام چار گھنٹے میں چوسنے سے مریض کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ تازے اناس میں پیپسین ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ اناس کا رس خناق کی جھلی کو کاٹ کر گلے کو صاف رکھتا ہے۔ اناس خناق کی مخصوص دوا ہے۔ لیموں کا رس پانی میں ملا کر غرارے کرنا اور لیموں چوسنا مفید ہے۔

ملک نوید نیوز ایجنٹ کمالیہ روڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ 0305-9720805

حمل

برج حمل 21 مارچ تا 20 اپریل، سیارہ مریخ
حروف۔ا،ل،ع،ی۔پتھر، مرجان۔مبارک دن، منگل
مبارک رنگ، سرخ۔موافق دھات، لوہا، تانبہ
لکی عدد 9۔اسم اعظم، یا محیطُ 140 بار
سعد تاریخیں 27,23,19,15,14,9
نحس تاریخیں 25,12,4
لکی نمبرز 77,09,63,71

(یکم تا 8) یہ ہفتہ پیشہ ورانہ معاملات کے لحاظ سے ترقی پذیر ثابت ہوگا سعد نظر عطارد تثلیث مریخ کی قائم ہو رہی ہے۔ زندگی میں متعدد بار عشق و محبت کے کھیلوں میں الجھیں گے لیکن کامیابی بہت کم حاصل ہو سکے گی آپ اکثر محبت کے معاملات میں اعتدال پسندی کا مظاہر کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ نئی خریداری کیلئے یہ وقت موزوں ہے۔ ہر وہ کام جس کیلئے ذاتی قوت اور کاروائی کی ضرورت ہو وہ ضرور کریں ان شاء اللہ کامیابی ملے گی۔ (9 تا 16) جن افراد کی زندگی میں آپ کی اہمیت ہے اور جن سے قریبی تعلق ہیں مریخ لڑائی جھگڑے اور انتشار کا ستارہ بھی ہے اس لیے ایسے تمام افراد سے اختلافات اور تناؤ پیدا ہوگا۔ یہ وقت طویل المعیاد مالی معاملات اور ٹھوس بنیادوں پر قائم معاملات مثلاً سرمایہ کاری، بچت کی اسکیموں قرضہ جات اور رہن وغیرہ کیلئے موافق ثابت ہوگا چنانچہ اگر آپ قرض یا امداد کیلئے درخواست دینا چاہتے ہیں تو اس وقت معلومات حاصل کر لیں۔ (17 تا 24) اس ہفتہ زہرہ مقابلہ مریخ کی نحس نظر قائم ہو رہی ہے۔ کاروباری حضرات ان ایام میں نقصان اُٹھا سکتے ہیں۔ اب احتیاط کی ضرورت ہے۔ اپنے معاملات خود نبٹائیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ ملازم پیشہ افراد افسران بالا سے محتاط رہیں۔ منگنی کے ٹوٹ جانے کا خدشہ ہے۔ اس ہفتہ کا نحس عدد 8,7 ہے۔ کسی بھی بیماری کو معمولی نہ سمجھیں کوئی بھی مسئلہ پیش ہو تو فوری اپنے طبیب سے رابطہ کریں۔ کوشش کریں کہ کوئی بیماری طول نہ پکڑے۔ (25 تا 30) آپ کے برج کا حاکم سیارہ مریخ اس ہفتہ 27 جون حالت رجعت میں ہے۔ اس کی یہ رجعت برج دلو میں ہوگی اور 27 اگست کو برج جدی میں ختم ہوگی۔ یہ وقت انتہائی محتاط رہنے کا ہے کسی بھی قسم کے نقصان کا اندیشہ ہے۔ آگ اور ہتھیار سے محتاط رہیں۔ گہری چوٹ بھی لگ سکتی ہے۔

برج ثور

برج ثور 21 اپریل تا 20 مئی، سیارہ زہرہ
حروف۔ب، و۔پتھر، الماس۔مبارک دن، جمعہ
مبارک رنگ، نیلا۔موافق دھات، پیتل، تانبہ
لکی عدد 6۔اسم اعظم، یا وھابُ 101 بار
سعد تاریخیں 28,19,14,9,3
نحس تاریخیں 31,17
لکی نمبرز 87,43,51,92

(یکم تا 8) ان ایام میں اہم اور خاص سعد نظر زہرہ تثلیث مشتری قائم ہو رہی ہے جس کے اثرات اس ہفتہ ظاہر ہونگے اس نظر کے تحت کاروباری افراد آئندہ آنے والے وقت کیلئے ان دنوں بہترین حکمت عملی بنا سکتے ہیں۔ دوران سفر احتیاط کرنا ہوگا۔ والدہ کی جانب سے وراثتی جائیداد یا مفت کی دولت ملنا متوقع ہے انعامی اسکیموں میں فائدہ ہو سکتا ہے۔ متفقہ طلب امور کا فیصلہ آپ کے حق میں نہ ہو سکے گا۔ (9 تا 16) گھریلو حالات پرسکون نظر آتے ہیں۔ اہلخانہ سے متعلقہ مسائل حسب منشاء حل ہونگے۔ زوجین کے مابین موافقت رہے گی۔ غیر شادی شدہ حضرات میں سے اکثر حسب منشاء شادی کرانے میں کامیاب و کامران رہیں گے قانونی امور کی انجام دہی احتیاط طلب ہوگی۔ اہم امور کا فیصلہ آپ کے حق میں نہ ہو سکے گا۔ اجنبی چہروں کو حلقہ دوستی میں شامل کرنے سے گریز کریں۔ دھوکہ دہی کا اندیشہ ہے محتاط رویہ رکھیں۔ (17 تا 24) اس ہفتہ زہرہ مقابلہ مریخ کی نحس نظر قائم ہو رہی ہے۔ ان ایام میں منگنی یا نکاح ٹوٹ سکتی ہے کوئی ذہنی صدمہ ملنے کا خدشہ ہے پریشانیوں میں اضافہ ہوگا۔ حالات خطرہ سے خالی نہیں۔ برج کے مطابق صدقہ لازمی دیں اور اپنے اسم الٰہی کا ورد بھی کریں۔ اسم اعظم جاننے کیلئے ادارہ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ دوسروں سے وابستہ توقعات ہرگز پوری نہ ہو سکیں گی۔ قانونی امور احتیاط کے طالب ہونگے۔ سفر نہ کریں۔ (25 تا 30) آپ کے برج کا حاکم سیارہ اچھے حالات میں نہیں لہذا دوران سفر احتیاط کریں کسی قیمتی شے کی چوری کا خدشہ ہے یا مشینری خراب ہو سکتی ہے وہ افراد جن کا تعلق شیئرز یا انعامی بانڈ یا انعامی اسکیموں میں حصہ لینے سے ہے اس ہفتہ محتاط رہیں اگر کسی کو آپ نے رقم دی تو واپس نہ ملے گی نئے کاروبار کے آغاز کیلئے یہ ہفتہ مناسب نہ ہے۔ شراکتی کاروبار بھی فائدہ مند ثابت نہ ہوگا۔

برج جوزا 21 مئی تا 20 جون، سیارہ عطارد
حروف۔ ک، ق۔ پتھر، زمرد۔ مبارک دن، بدھ
مبارک رنگ، زرد، سرخی مائل۔ موافق دھات، پیتل، تانبہ
لکی عدد 5۔ اسم اعظم، یا رزاق 308 بار
سعد تاریخیں 31,29,27,19,14,93
نحس تاریخیں 23,20,16
لکی نمبرز 11,43,51,24

جوزا

(یکم تا 8) ان ایام میں عطارد آپ کے برج کا حاکم سیارہ ہے قران کی نحس سے نظر قائم ہو رہی ہے جس کے اثرات اس ہفتہ ظاہر ہونگے۔ ان ایام میں اپنی صحت کا خاص خیال رکھیں۔ مفت کی دولت ملنے کا امکان ہے۔ گھریلو ماحول بھی خاصا خوشگوار ہوگا۔ طالب علم کو اپنی پڑھائی پر دھیان دینا ہوگا۔ اس ماہ آپ کے ستارے کمزور حالت میں ہیں خاص طور پر اس ہفتہ ان ستاروں کی کمزوری میں بہت اضافہ ہوگا۔ (9 تا 16) اس ہفتہ عطارد مقابلہ زحل کی نحس نظر قائم ہو رہی ہے۔ اس نظر کیوجہ سے اس ہفتہ کے دوران مالی حالات میں اتار چڑھاؤ رہے گا۔ کسی مقام پر جم کر بیٹھنا نصیب نہ ہوگا۔ اس ہفتہ سیاحت وسفر میں رہیں گے اور مالی مفاد کم حاصل ہوں گے۔ اس ہفتہ دوران سفر محتاط رہیں۔ بلاوجہ گفتگو سے پرہیز کریں۔ اگر اولاد جوان ہے تو اس سے مشورہ ضرور کریں ضروری ہی نہیں کہ بڑی عمر کے لوگ آپکو درست مشورے دیں۔ (17 تا 24) ان ایام میں عطارد تثلیث مشتری کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ بعض ملازم پیشہ افراد کا تبادلہ ان کی مرضی کے مطابق ہو جائیگا۔ جبکہ کاروبار افراد کیلئے ممکن ہے کہ وہ کاروبار کی جگہ یا رہائش تبدیل کریں گے۔ تاہم وہ افراد جن کے تعلقات اپنی شریک حیات سے کشیدہ چلے آرہے ہیں۔ ایسے مسائل جو پہلے سے ہی آپ کے ساتھ چپکے ہوئے تھے حل ہونا شروع ہو جائینگے۔ جسمانی صحت کا خیال رکھیں۔ غصہ کو قابو میں رکھیں۔ (25 تا 30) کھانسی نزلہ یا زکام کی شکایت ہو تو بہتر معالج سے فوری علاج شروع کروائیں۔ ورنہ بیماری دیر سے ختم ہوگی دوستوں سے فائدہ ملنے کا امکان ہے اولاد کی طرف سے مایوسی ہوگی اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ یہ وہ وقت ہے کہ ایک کمزور دشمن بھی آپ پر حاوی ہوسکتا ہے۔ اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو منگنی کا امکان زیادہ ہے یا اپنے محبوب سے اظہار محبت کر سکتے ہیں۔

برج سرطان 21 جون تا 20 جولائی، سیارہ قمر
حروف۔ ح، ہ، ھ۔ پتھر، موتی۔ مبارک دن، سوموار
مبارک رنگ، سفید، ہلکا نیلا۔ موافق دھات، ٹین
لکی عدد 2۔ اسم اعظم، یا جبار 21 بار
سعد تاریخیں 30,27,17,5,1
نحس تاریخ 28,19,14,6
لکی نمبرز 58,19,31,35

سرطان

(یکم تا 8) سیارہ عطارد تعلیم سے منسلک ہے آپ کے زائچہ میں اچھی حالت میں موجود ہے۔ آپ کو ایسی زندگی گزارنی چاہئے کہ جس میں آپ سر اٹھا کر جی سکیں اس ماہ انعامی اسکیموں میں حصہ لینا انتہائی بے وقوفی ثابت ہوگا۔ بچی ہوئی رقم کسی دوسرے مصروف میں لے آئیں۔ اچانک کثیر رقم ملنے کا امکان ہے۔ ایک پریشان دوست سے مل کر خوشی حاصل ہوگی ایک شخص جسے آپ غیر مراہم سمجھتے تھے ایسے موڑ پر آپ کا ساتھ دے گا۔ (9 تا 16) قریبی عزیزوں اقارب سے تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ بات بات پر غصہ کا اظہار کرنا آپ کیلئے اچھا نہیں ہے ایک دیرینہ الجھا ہوا مسئلہ اس ہفتہ حل ہو جائیگا۔ نئی جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے یہ ہفتہ اچھا ہے ایسے افراد جو تعلیم حاصل کر رہے رہیں اور ساتھ ہی جنس مخالف کی محبت میں مبتلا ہیں دونوں میں کامیابی حاصل ہوگی۔ جس کی آپ کو اس سے توقع نہ تھی مان لیں کہ کبھی کھوٹا سکہ بھی کام آجاتا ہے۔ (17 تا 24) آپ کے لئے امتحان کا وقت ہے نہایت احتیاط سے یہ وقت گزارنا ہوگا اس احتیاط میں گھریلو اور کاروباری جسمانی اور روحانی ہر طرح کا خیال رکھنا ہوگا۔ آپ کو ایک خوشخبری مل سکتی ہے۔ ایک نادر موقع ملنے والا ہے جس کو استعمال میں لاکر آپ مالی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس وقت زائچہ کے مطابق آپ کا خانہ مال زیادہ طاقت میں ہے۔ سونا چاندی کا کاروبار کرنے والے حضرات بھی اس ماہ خوب پیسہ کما سکیں گے۔ (25 تا 30) ملازم پیشہ افراد اس ہفتہ احتیاط برتیں بلاوجہ افسران بالا سے تکرار ہوسکتی ہے۔ اگر آپ نے اس ہفتہ غلیظ بیانی سے کام لیا تو لینے کے دینے پڑ سکتے ہیں۔ کسی بوڑھی عورت یا بزرگ خاتون سے فائدہ مل سکتا ہے یہ بزرگ خاتون آپ کی والدہ یا خاندان کی کوئی دوسری عورت بھی ہوسکتی ہے۔ آپ اپنے اندر ایک نئی قوت کو محسوس کریں گے۔

ملک ٹریڈرز اینڈ جنرل اسپلائر، جنوبی گیٹ لاری اڈا میانوالی ادارہ روحانیات

برج اسد 24 جولائی تا 22 اگست، سیارہ شمس

حروف۔م۔پتھر، ہیرا، لہسینا۔مبارک دن، اتوار
مبارک رنگ، زرد۔موافق دھات، سونا
لکی عدد 1 اسم اعظم، یا مھیمن 115 بار۔یا متکبر 108 بار
سعد تاریخیں 30,17,1
نحس تاریخ 28,14,6
لکی نمبرز 21,57,49,61

اسد

(یکم تا 8) ان ایام میں عطارد قران شمس کی نظر قائم ہورہی ہے جس کے قوی اثرات اس ہفتہ ظاہر ہونگے۔مقدمہ میں فتح ہوگی۔جواں عمر لوگ اس ہفتہ آپ کو فائدہ دینگے۔خصوصاً اگر آپ کی اولاد جوان ہے تو اہم امور میں اس سے ضرور مشورہ کریں۔ذہنی دباؤ بھی ہوسکتا ہے پریشانی کو اپنے سے دور رکھیں۔آمدنی میں اضافہ ہوگا۔عشق ومحبت کے معاملات بگڑ سکتے ہیں۔اپنی صحت کا خیال رکھیں۔بلڈ پریشر ہوسکتا ہے۔(9 تا 16) اس ہفتہ میں زیادہ توجہ قوت فیصلہ کی جانب رہیگی اپنے ارادے مضبوط رکیں اور جو کچھ کرنا ہے کرگزریں۔ایسے کام جن کو اب تک آپ غیر اہم سمجھتے آئے یا ادھورا چھوڑا ہوا تھا کہ مکمل کرلیں۔فائدہ حاصل ہوسکتا ہے۔اس ہفتہ گھریلو معاملات اور جائیداد کا مسئلہ خاموشی سے طے کریں تو زیادہ بہتر ہوگا۔اگر بڑی نوعیت کا کام آپ خود کرنا چاہ رہے ہیں تو جلد بازی سے گریز کریں۔معدہ کے امراض پیدا ہوسکتے ہیں۔(17 تا 24) ایک شخص آپ کی تاک میں ہے ممکن ہے کہ اس کا تعلق برج حمل سے ہے۔روپے پیسہ ضائع نہ کریں کسی قسم کا حادثہ پیش آسکتا ہے۔عزیز کی جانب سے پریشانی لاحق ہوسکتی ہے دوران سفر محتاط رہیں اندیشہ ہے کہ کوئی بڑا نقصان نہ ہوجائے یہ ہفتہ آپ کیلئے پریشانیاں لاسکتا ہے۔ذہنی سوچ کو پختہ کریں طبیعت میں تیزی سے اتار چڑھاؤ رہے گا۔اور یہ ہفتہ انعامی اسکیموں میں حصہ لینے والے افراد کیلئے نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔(25 تا 30) اس ہفتہ شمس مقابلہ زحل کی نحس نظر قائم ہورہی ہے۔اپنی قوت اور دائرہ اختیار کو بڑھانے اور مقبولیت کے لئے اعلی عہدوں پر فائز لوگوں سے ملیں۔دوسروں کی رہنمائی کریں، ایسے ادارے جو کسی ادارے کے متعلق ہوں عملی اقدام کرنا مفید ہے۔ان ملازمین سے جو آپ کی پوزیشن کے ہوں۔اعلی طبقہ کے لوگ، حکام اعلی سے ملنا کامیابی لائیگا۔

برج سنبلہ 24 اگست تا 23 ستمبر، سیارہ عطارد

حروف۔غ، پ۔پتھر، زمرد، فیروزہ۔مبارک دن، بدھ
مبارک رنگ، پیلا۔موافق دھات، ٹین
لکی عدد 5۔اسم اعظم، یا عزیز 41 بار
سعد تاریخیں 31,29,27,19,14,9,3
نحس تاریخ 23,20,16
لکی نمبرز 96,75,82,46

سنبلہ

(یکم تا 8) ان ایام میں عطارد قران شمس قائم ہورہا ہے جس کے قوی اثرات اس ہفتہ ظاہر ہونگے یہ نظر فائدہ مند ثابت ہوسکتی ہے۔آپ انعامی اسکیموں میں حصہ لیں یا نئے کاروبار کا آغاز کرنا چاہئیں تو کامیابی ملے گی۔گھریلو ماحول میں تبدیل آسکتی ہے۔کاروباری حالات بہتر ہونگے بیرون ملک سفر پیش آسکتا ہے۔خدشات کو ذہن میں نہ آنے دیں کچھ لوگ بلاوجہ آپ کو پریشان کرنا چاہ رہے ہیں ان کی باتوں پر ذرا توجہ نہ دیں۔(9 تا 16) اس ہفتہ عطارد مقابلہ زحل کی نحس نظر قائم ہورہی ہے۔اپنے حلقہ احباب سے نرم رویہ میں گفتگو کریں لڑائی جھگڑا سے گریز کریں۔کوشش کریں کہ اس ہفتہ میں کوئی مقدمہ یا پنچایتی فیصلوں میں نہ جائیں بدنامی کا خدشہ ہے۔آپ کی طبیعت میں مایوسی غالب کا عنصر رہے گا۔(17 تا 24) اس ہفتہ قائم ہونے والی عطارد مشتری کی سعد نظر کے تحت ملازمت پیشہ افراد کی آمدنی کے وسائل بڑھیں گے ممکن ہے کہ ترقی ملے گی یا پھر بونس وغیرہ کے ذریعہ رقم حاصل ہوگی۔انعامی اسکیموں میں بھی قسمت آزمائی کرسکتے ہیں۔خاموشی اور تنہائی چھوڑ دیں لوگوں میں گھل مل کر زندگی بسر کرنے میں ہی زندہ دلی ہے۔کاروبار میں نئی راہیں کھلیں گی۔یکسانیت سے بچنے کیلئے تفریحی کا پروگرام بناسکتے ہیں۔(25 تا 30) کسی بھی بات پر بلاوجہ جھگڑا ہوسکتا ہے بات کو طول دینے سے گریز کریں۔خاتون خانہ کچن میں کام کرتے ہوئے تیز دھار آلات اور آگ سے محفوظ رہیں چوٹ لگ سکتی ہے۔اپنے آپ کو مایوسی کی جانب نہ دھکیلیں۔خوش رہنے کی کوشش کریں۔دیرینہ دوست سے ملاقات ہوگی ایک عزیز کچھ مایوسی کی باتیں کریگا یاد رکھیں مایوسی گناہ ہے۔دوست اور دشمن کی پہچان رکھیں۔وقت کے ساتھ سب کچھ ٹھیک ہوجائیگا۔خواتین کو اس ہفتہ مالی فائدہ ہوسکتا ہے اچانک کھوئی ہوئی شے ملنے کی امید ہے۔

میزان

برج میزان 24 ستمبر تا 23 اکتوبر، سیارہ زہرہ
حروف۔ ر، ت، ط۔ پتھر، اوپل، سفید پکھراج۔ مبارک دن، جمعہ
مبارک رنگ، ہلکا نیلا۔ موافق دھات، تانبہ، پیتل
لکی عدد 6 یا علیم 100 بار
سعد تاریخیں 28,19,14,9,3
نحس تاریخ 31,17
لکی نمبرز 12,72,23,11

(یکم تا 8) اس ہفتہ زہرہ تثلیث مشتری کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ ان ایام میں کسی بھی قیمت پر اپنے مروجہ اصولوں کو نہ توڑیں۔ اپنی بات پر قائم رہیں۔ فضول گفتگو سے پرہیز کریں محافل میں جانے کا اتفاق ہوگا۔ کسی پرانے دوست سے مل کر خوشی محسوس کرینگے۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ آپ نے ایک سپولیا پال رکھا ہوا اور آپ اس سے بے خبر ہوں۔ اس ہفتہ دوران ہر طرح کی بحث و مباحثہ اور لڑائی جھگڑے سے گریز کریں۔ (9 تا 16) یہ ہفتہ سفر کرنے کیلئے بہتر نہیں ہے۔ نقصان یا چوری ہونے کا خدشہ ہے سفر پر جانے سے قبل گھر کے تالوں کو اچھی طرح چیک کرلیں ایسا نہ ہو کہ کسی نقصان سے دوچار ہونا پڑے انعامی اسکیموں میں حصہ لینے کے یہ ماہ نحس ہیں۔ طبیعت میں خوشگواری کا عنصر غالب رہے گا۔ (17 تا 24) ان ایام میں شریک حیات اور دوستوں سے تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ اس ماہ اپنے برج کے مطابق صدقہ لازمی دیں۔ اپنے غصہ کو قابو میں رکھیں دوران گفتگو احتیاط سے کام لیں۔ بلاوجہ کسی بھی بات پر جھگڑا ہوسکتا ہے جس کا انجام بہتر نہ ہوگا مناسب یہی ہے کہ خاموشی سے وقت گزاریں۔ معاملات کی سنگینی کو سمجھتے ہوئے اگر خاموشی اختیار کریں گے تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔ نیلا رنگ نحس ثابت ہوگا۔ (25 تا 30) دو سیاروں کی نحس نظر قائم ہو رہی ہے جن میں سے ایک سیارے کا تعلق آپ کے برج سے ہے لہذا بہت زیادہ احتیاط کرنی ہوگی کیونکہ جب کوئی سیارہ نحس حالت سے گزر رہا ہوتا ہے تو وہ اس برج کے حامل فرد کو بھی نقصان دیتا ہے۔ شریک حیات سے تعلق بہتر بنانے کی کوشش کریں کسی سے بلاوجہ بحث نہ کریں اور اگر ایسا ماحول بن جائے تو کوشش کریں کہ اُس جگہ سے دور نکل جائیں۔ سیر تفریح کا پروگرام بنالیں۔ طبیعت میں بہادری اور ہمت پیدا کریں اپنے موقف پر ڈٹے رہیں۔

عقرب

برج عقرب 24 اکتوبر تا 22 نومبر، سیارہ مریخ
حروف۔ ن، ی۔ پتھر، عقیق زبرجد۔ مبارک دن، منگل
مبارک رنگ، سرخ لوہا، تانبہ۔ موافق دھات، ٹین
لکی عدد 9۔ اسم اعظم، یا فتاح 70 بار
سعد تاریخیں 27,23,19,15,14,9
نحس تاریخ 25,12,4
لکی نمبرز 97,87,64,28

(یکم تا 8) اس ہفتہ عطارد تثلیث مریخ کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ یہ ایام بھی آپ کیلئے بہتر اور معاون ثابت ہونگے۔ ان دنوں امراض سے نجات پانے کیلئے معالج کی تلاش کامیاب رہے گی خصوصاً معدہ کے امراض سے نجات مل سکتی ہے۔ تیز رفتاری سے گریز کریں محتاط انداز سے آگے کی جانب بڑھتے جائیں۔ پرانی چیزوں کے لین دین میں تو خاص طور پر محتاط رہیں گے۔ حالات میں بہتری آنا شروع ہوجائیگی۔ (9 تا 16) طالب علموں کیلئے یہ ہفتہ بہتر ثابت ہوگا وہ لوگ جو کہ تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ عشق اور محبت میں بھی گرفتار ہیں ناکام اور مایوس ہوجائینگے ان کو محبوب کی طرف سے متوقع خبر نہ ملے گی بہتر ہے اس ہفتہ عاشق حضرات محبوب سے کچھ کنارہ کشی اختیار کرلیں ایسا کرنا ان کے حق میں بہتر ثابت ہوگا اپنے بنے ہوئے پروگرام میں کچھ ردبدل کریں۔ موسم کی تبدیلی کے باعث طبیعت ناساز بھی ہوسکتی ہے۔ (17 تا 24) زہرہ مقابلہ مریخ کی نظر انہی دنوں میں قائم ہو رہی ہے جو کہ آپ کے بنے ہوئے کاموں کو بگاڑ سکتی ہے۔ غیر شادی شدہ خواتین ان ایام میں کسی مرد سے دھوکہ کھا سکتی ہیں اور شادی شدہ خواتین اپنے شریک حیات سے تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کریں کیونکہ یہ ایام ان کے لئے ایک آزمائش ڈال رہے ہیں۔ شادی شدہ افراد اور وہ لوگ جو کہ قبل از وقت اپنے محبوب کی محبت میں گرفتار ہیں ان دنوں محبوب کی طرف سے پریشانی لاحق ہوسکتی ہے۔ ملے جلے حالات رہینگے۔ (25 تا 30) سیارہ مریخ جو کہ آپ کے برج کا حاکم سیارہ ہے 27 جون تا 27 اگست حالت رجعت یعنی نحس ترین گردش سے گزریگا اس دوران بہت زیادہ احتیاط کرنا ہوگی لڑائی جھگڑا سے گریز کریں تلخ کلامی بات کو بگاڑ سکتی ہے۔ جو کچھ جو کر رہا ہے خاموشی سے دیکھتے جائیں لیکن آئندہ کیلئے محتاط ہوجائیں۔

برج قوس 23 نومبر تا 21 دسمبر، سیارہ مشتری
حروف۔ف۔پتھر، زرد عقیق۔مبارک دن، جمعرات
مبارک رنگ، سبز۔موافق دھات، ٹین، سونا، چاندی
لکی عدد 3۔اسم اعظم، یا سلام 111 بار
سعد تاریخیں 31,22,18,13,8,3
نحس تاریخ 26,20,6,1
لکی نمبرز 91,61,43,49,86

قوس

(یکم تا 8) مشتری رہائشی اور شراکتی معاملات پر حکومت کرتا ہے۔ اس نظر کے مطابق گھریلو معاملات بہتری کی جانب آئیں گے۔ بگڑے ہوئے مسائل حل ہو جائیں گے اس کے علاوہ یہ ہفتہ جائیداد کی خرید فروخت کے لئے موافق ثابت ہوگا۔ زہرہ تثلیث مشتری نظر بھی جائیداد، شراکتی اور مالی معاملات کی موافقت میں ہوں گے۔ بات پر خاص توجہ دیں ورنہ اپنا ہی بڑا نقصان کر لیں گے۔ (9 تا 16) ایک خوشخبری ملنے والی ہے حالات بہتری کی جانب آ رہے ہیں نئی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے اچھے ایام ہیں۔ ان ایام میں والدہ یا قریبی بزرگ سے خصوصی طور پر اپنے حق کے لئے دعا کروائیں۔ ان کے اُٹھے ہوئے ہاتھوں میں آپ کے لئے وہ انعامات، برکات، تجلیات ہیں جو کہ آپ کے لئے سرمایہ افتخار ہیں۔ کسی جانب سے آپ اس دوران نظر بد کا شکار بھی ہو سکتے ہیں بہتر یہی ہے کہ خاموشی سے اپنے کام کو انجام دیں۔ (17 تا 24) اس ہفتہ قائم ہونے والی عطارد مشتری کی سعد نظر کے تحت آپ کی اصلاح کردار، شخصیت کی تعمیر، شادی بیاہ کے معاملات، شریک کاروبار اور شریک زندگی کے ساتھ بہتر روابط قائم رکھنے کی جانب اشارہ ہے۔ ٹھیکہ جات کے حصول اور ملازمت پیشہ افراد کے تبادلوں کے مسائل حل کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ صحت پہلے سے بہتر کی جانب آئیگی۔ (25 تا 30) آپ کے برج کا حاکم سیارہ اچھی حالت میں نہیں لہذا دوران سفر احتیاط کریں کیونکہ اس ہفتہ زہرہ تربیع مشتری کی نحس نظر قائم ہو رہی ہے۔ اس نظر کے تحت اپنی قیمتی اشیاء کی خود حفاظت کریں اور یاد رکھیں کسی پر بھی حد سے زیادہ بھروسہ نہ کریں۔ خواتین میں نسوانی امراض یا زچگی سے متعلق بڑھ جانے کا خدشہ ہے خصوصاً برج قوس سے متعلق خواتین اپنے نسوانی مرض کے علاج بارے اچھے ماہر ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

برج جدی 22 دسمبر تا 20 جنوری، سیارہ زحل
حروف۔ض، ظ، ج، خ۔پتھر عقیق، سیاہ نیلم۔مبارک دن، ہفتہ
مبارک رنگ، خاکی، نیلا سیاہ۔موافق دھات، سونا پلاٹینیم
لکی عدد 8۔اسم اعظم، یا خالق 21 بار
سعد تاریخیں 30,25,17,13,2
نحس تاریخ 31,28,21,15,7,3
لکی نمبرز 91,46,95,78

جدی

(یکم تا 8) غیر اہم شخص کو اپنے راز دینے کا کوئی فائدہ نہیں بدنامی ہو سکتی ہے۔ مشکلات سے نکلنے کے لئے ہاتھ پیر مارنا ضروری ہے ان دنوں منصوبہ بندی کرنا بہتر ثابت ہوگا ذہنی دباؤ سے بچیں بلڈ پریشر زیادہ کرنے سے کوئی فائدہ نہیں جو ہونا ہے وہ ہو کر رہتا ہے اپنے برج کے مطابق صدقہ خیرات دے کر گھر سے نکلیں۔ مالی فائدہ متوقع ہے۔ تحریری معاہدے کرتے وقت خوب سوچ سمجھ کر کام لیں۔ اللہ سے اچھی اُمید رکھیں۔ (9 تا 16) غیر شادی شدہ افراد یا وہ لوگ جو عشق و محبت کے مارے میں اس ہفتہ اپنے محبوب سے اظہار محبت کر سکتے ہیں۔ اپنے اخراجات کو کنٹرول میں رکھیں اشیاء تعشیات میں اپنے پیسہ کا اصراف نہ کریں اور کسی برے وقت کے لئے بچا کر رکھ لیں۔ یہ ایام آپ کے لئے سخت ترین ہیں ان دنوں آپ کا برج کا مالک سیارہ زحل مقابلہ عطارد نظر قائم کر رہا ہے۔ لہذا عبادت اور ریاضت کی طرف دھیان دیں۔ (17 تا 24) سفر کرنا بھی فائدہ ثابت ہوگا لیکن ایک نقصان ابھی تک آپ کے سر پر کھڑا ہے یا نافع کا ورد 114 بار بعد نماز فجر ایک ہفتہ تک کریں۔ یہ نقصان نفع میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ مجموعی طور پر کامیابی ہے رکے ہوئے کاموں کا نمٹائیں اور اہم فیصلے کرنے میں دیر نہ کریں۔ خاص طور سے شریک حیات کو اہمیت دینے سے بگڑا ہوا مسئلہ حل ہو سکتا ہے غیر شادی شدہ ہیں تو فی الوقت آئندہ کی بہتر کیلئے منصوبہ بندی کریں۔ (25 تا 30) اس ہفتہ شمس مقابلہ زحل کی نحس نظر قائم ہو رہی ہے۔ ملازمین سے نقصان کا خدشہ ہے کوشش کریں کہ اپنے راز کسی کو نہ دیں۔ کاروبار میں لین دین احتیاط سے کریں نقصان کا خدشہ ہے کوئی بھی کام والدین یا بزرگوں کے مشورہ کے بغیر نہ کریں۔ اپنے روزمرہ کے کاموں کو وقت پر کرنے کی کوشش کریں۔ یہ الگ بات ہے کہ کچھ لوگ آپ کو خود غرض کہتے ہیں۔

دلو

برج دلو 21 جنوری تا 19 فروری، سیارہ یورانس
حروف۔ س، ش، ص، ث۔ پتھر، عقیق، سیاہ نیلم۔ مبارک دن، ہفتہ
مبارک رنگ، نیلا۔ موافق دھات، پلاٹینیم
لکی عدد 4۔ اسم اعظم، یا باریُ 213 بار
سعد تاریخیں 30,25,17,13,2
نحس تاریخ 31,28,21,15,7,3
لکی نمبرز 41,53,46,92,07

(یکم تا 8) اس ہفتہ سفر کا ارادہ ہے تو فی الوقت ملتوی کر دیں کوئی نقصان ہوسکتا ہے دوران سفر ایکسیڈینٹ کا بھی خطرہ ہے۔ کاروباری فائدہ انعامی اسکیموں شیئرز کا لین دین میں فائدہ مند ثابت ہونگی۔ ایسے افراد جو کہ بے روزگار ہیں درج بالا تاریخوں کو روزگار کی کوشش کریں۔ یا مختلف جگہ انٹرویو دیں تو زیادہ امید ہے کہ ان کو بہتر روزگار مل سکے۔ بیرون ملک سفر کی خواہشمند حضرات اس ہفتہ سفر نہ کریں۔ (9 تا 16) ان ایام میں ادھیڑ عمر اور نچلے درجہ کے لوگوں سے احتیاط کریں۔ چوری کا اندیشہ ہے خاص کر افسران بالا اپنے ماتحت اور کاروباری حضرات ملازمین پر خاص نظر رکھیں ان کی وجہ سے کسی بھی قسم کا نقصان ہوسکتا ہے۔ عدالتی کاروائی ان دنوں میں نہ کریں۔ ورنہ نقصان کا خطرہ ہے۔ (17 تا 24) گزشتہ ہفتہ بگڑے ہوئے حالات کچھ بہتری کی طرف آسکتے ہیں طبیعت میں رومانوی اثر رہے گا۔ آمدن کے مقابلہ میں اخراجات کی زیادتی ہوگی لیکن آپ بہتر حکمت عملی سے ان مشکل حالات کو کنٹرول کرسکیں گے ایک دوست جس سے آپ کو بہت سے امیدیں تھیں اس ہفتہ دھوکہ دے جائیگا۔ اس سے احتیاط برتیں اور حد سے زیادہ اعتبار نہ کریں آپ اپنی عادتوں کے باعث خود اپنے لئے مسائل کھڑے کر لیتے ہیں۔ (25 تا 30) ان ایام میں نقصان بے اعتباری، ناپسندیدگی اور تمام قسم کی کمزوریاں ناکامی آنے کا خدشہ ہے انہیں پاس بھٹکنے نہ دیں۔ یہ نحس ایام ہیں ممکن ہے کہ کوئی حادثہ رونما ہو جائے بے احتیاطی برا انجام دے سکتی ہے۔ ملازمین پر بھروسہ نہ کریں۔ غصہ کو قابو میں رکھیں۔ چرب زبانی سے گریز کریں۔ جلد بازی سے مالی نقصان متوقع ہے۔ مریخ آپ کے خانہ نقصان پر قابض ہے یہ احتیاط کے دن ہیں۔ کوئی بھی لاپرواہی نہ کرے۔ کاروباری غرض سے بیرون ملک سفر کا پروگرام بنا سکتے ہیں۔

حوت

برج حوت 20 فروری تا 20 مارچ، سیارہ نیپچون
حروف۔ د، چ۔ پتھر، زرد عقیق۔ مبارک دن، جمعرات
مبارک رنگ، نیلا یا سبز۔ موافق دھات، ایلومینیم
لکی عدد 3۔ اسم اعظم، یا غفارُ 313 بار
سعد تاریخیں 31,22,18,13,8,3
نحس تاریخ 26,20,06

(یکم تا 8) اس ہفتہ زہرہ تثلیث مشتری کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ کاروباری پوزیشن قدرے بہتر رہے گی۔ آمدنی میں بھی معقول اضافہ ہوگا۔ لیکن اخراجات کی زیادتی کے سبب جیب خالی ہی رہے گی۔ غیر شادی شدہ افراد کا رشتہ قدرے جدوجہد کے بعد طے پا سکے گا۔ مصروفیات کو بڑھانے اور نئی تجاویز کو بروئے کار لانے کا ہفتہ ہے۔ (9 تا 16) آپ کو ایک ایسے شخص کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا جو آپ ہی طرح پرعزم اور جوش ہے۔ اگر آپ اس مخالفت کا مقابلہ نہیں کر سکتے تو اس سے سمجھوتا سود مند ثابت ہوگا۔ گزشتہ ہفتے پر نظر دوڑائیے اور معلوم کیجیے کہ آپ نے کون کون سے مواقع ضائع کئے ہیں اختتام پذیر ہونے والا ہفتہ حالات میں کچھ بہتری ضرور لائے گا۔ ان ایام میں پنچایتی اور عدالتی معاملات بہتر کی طرف آسکتے ہیں آمدنی میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ مضبوط بنیادوں پر قائم مالی معاملات بہتری کی طرف آسکتے ہیں جب تک مکمل چھان بین نہ کر لیں۔ اس وقت تک کسی کو مت بتائیں۔ راز کہ راز رکھیں۔ (17 تا 24) اس ہفتہ قائم ہونے والی عطارد مشتری کی سعد نظر کے تحت آپ کی فلاح، شخصیت کی تعمیر شادی بیاہ کے معاملات شریک کار اور شریک کاروبار کے ساتھ بہتر روابط رکھیں۔ کاروباری ٹھیکہ جات کے حصول اور ملازمت پیشہ افراد کے تبادلوں کے مسائل حل کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ صحت پہلے سے بہتر کی جانب آئیگی۔ کاروباری غرض سے بیرون ملک سفر کا پروگرام بنا سکتے ہیں۔ اپنی ذمہ داریاں کسی دوسرے کے سپرد نہ کریں۔ (25 تا 30) اس ہفتہ گھر سے نکلتے ہوئے یا رات کو دوکان یا دفتر کو تالا لگانے کے بعد اچھی طرح چیک کر لیں ذرا سی سستی نقصان دے سکتی ہے ملازمین پر بھروسہ نہ کریں خاص طور سے وہ خواتین جو کہ گھریلو ملازمہ رکھتی ہیں اس پر خاص نظر رکھیں قیمتی اشیاء کی چوری کا اندیشہ ہے۔

بابا عبدالرحمن اخبار فروش، نزد آسن سینما رحیم یار خان — ادارہ روحانیات

حکومتی پرائز بانڈ، قرعہ اندازی کامیاب نتائج

قارئین تحفہ روحانیات! ماہ رواں میں دو قرعہ اندازیاں ہونگی جو کہ بالترتیب یکم جون 2018ء مالیتی بانڈ 40,000 روپے پشاور میں ہوگی اسی طرح دوسری قرعہ اندازی 15 جون 2018ء مالیتی بانڈ 200 مظفر آباد میں انشاءاللہ ہونگی۔ اس سے قبل گذشتہ ماہ 02 مئی 2018ء مالیتی بانڈ 75,00 روپے حیدر آباد میں پہلی قرعہ اندازی ہوئی۔ جس میں پہلا انعامی بروکن 286810 اور دوئم درجہ کے بالترتیب انعامی بروکن 264426، 405666، 622258 اور اسی روز دوسری قرعہ اندازی مالیتی بانڈ 25000 فیصل آباد میں ہوئی جس میں پہلا انعامی بروکن 811271 اور دوئم درجہ کے بالترتیب انعامی بروکن 408684، 507018، 859416 انعام کے حقدار ٹھہرے۔ جبکہ 15 مئی 2018ء مالیتی بانڈ 1500 کوئٹہ میں ہونے والی قرعہ اندازی میں پہلا انعامی بروکن 015507 اور دوئم درجہ کے بالترتیب انعامی بروکن 577579، 601042، 923327 آئے اور اسی روز دوسری قرعہ اندازی مالیتی بانڈ 100 کراچی میں ہوئی جس میں پہلا انعامی بروکن 227672 اور دوئم درجہ کے بالترتیب انعامی بروکن 699360، 742472، 947283 انعام کے حقدار ٹھہرے۔

حکومتی پرائز بانڈ عوام کی فلاح و بہبود کیلئے حکومت پاکستان کی جانب سے جاری کئے گئے ہیں۔ ان پرائز بانڈ نمبرات اول، دوئم، سوئم آنے پر انعامی رقم دی جاتی ہے۔ آپ اس سیریل سے شروع ہونے والے حکومتی پرائز بانڈ خریدیں اس بارے میں راہنمائی کے طور پر رسالہ تحفہ روحانیات میں چند مخصوص صفحات ہمیشہ کی طرح شائع کئے جاتے ہیں۔ بیشتر شائقین لکی نمبر کے **مبارکباد کے خطوط اور پیغامات بذریعہ ایس ایم ایس فون کالز** کے ذریعے ڈرا کے رزلٹ کے روز سے ہی ملنا شروع ہو جاتے ہیں۔ جس کیلئے ادارہ اپنے تمام قارئین کرام کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

محترم شائقین لکی نمبر رسالہ ہذا میں تمام کلیہ جات اور نمبراتی ڈیاں بہت تحقیق کے بعد شائع کی جاتی ہیں۔ جن کو ماہر لکی نمبر عرصہ دراز سے تحقیق کے بعد حتمی اور کامیاب نتائج پر کھنے کے بعد اپنی تحقیق ادارہ کو ارسال کرتے ہیں یہ تمام تحقیق مخلصانہ اور ہمدردانہ طور پر ارسال کی جاتی ہے۔ میری دعا ہے کہ تمام عالم اسلام کے بعد مسلمانوں کو پروردگار اپنے حبیب پاکؐ اور ان کی آل کے صدقے میں اپنے حفظ امان میں رکھے۔ دامن مراد خوشیوں سے بھر دے۔ (آمین ثمہ آمین)۔

مئی 2018 تحفہ روحانیات کے صفحہ نمبر 42 پر شائع کردہ فروری کے لکی نمبرات کے عنوان سے یکم فروری کی ڈبی سے 8 کا فیگر کلوز کے طور پر ظاہر ہوا۔ **فروری 2018 تحفہ روحانیات کے صفحہ نمبر 43** پر شائع کردہ نمبرات میں سے **محترم ایم عادل** (تربیلا ڈیم) جو کہ عرصہ دراز سے شائقین لکی نمبر کیلئے اپنے ذاتی ریسرچ شدہ نمبرات عوام کی خدمت کیلئے شائع کروا رہے ہیں۔ ان کے مختصر نمبرات میں سے 28 کا آکڑہ درجہ اول میں جبکہ 26 کا آکڑہ درجہ دوئم میں ظاہر ہوا۔ اسی صفحہ پر موجود دوسری ڈبی **عمران انصاری** (لاہور) کی جانب سے شائع کردہ فرسٹ سیکنڈ کے آکڑوں سے 40 کا آکڑہ درجہ دوئم میں ظاہر ہوا۔ **صفحہ نمبر 44** پر **محترم وارث علی نقوی** (گجرات) کی جانب سے جو مختصر نمبرات شائع کئے گئے تھے ان میں 26 کا آکڑہ درجہ دوئم میں ظاہر ہوا۔ اسی صفحہ پر موجود دوسری ڈبی **محترم میاں جاوید اقبال** (نارووال) کی طرف سے جو نمبرات شائع کئے گئے ان میں سے 60 کا آکڑہ درجہ دوئم میں ظاہر ہوا۔ **صفحہ نمبر 43** پر **محترم محمد نبیل مزمل** کی جانب سے 15 فروری کی ڈرا کیلئے جو مختصر نمبرات شائع کئے گئے تھے ان میں 6 کا فیگر درجہ اول میں ظاہر ہوا۔

رسالہ تحفہ روحانیات کی اس کامیابی پر شائقین لکی نمبر نے ادارہ کا بے حد شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے انعامی نمبرات کو استعمال کر کے انعام حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ پاکستان بھر سے جن شائقین لکی نمبر نے اس تحقیق کے ذریعے انعام حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے بذریعہ ایس ایم ایس اور فون کالز کر کے رسالہ کی مکمل ٹیم خصوصاً جناب ایم عادل، جناب محترم وارث علی نقوی اور میاں جاوید اقبال صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ انشاءاللہ آئندہ بھی قارئین کی خدمت میں ماہرین لکی نمبر کا تحقیقاتی نچوڑ قارئین تحفہ روحانیت کی خدمت میں شائع کیا جاتا رہیگا۔ فائنل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے رسالہ ہذا کے صفحہ نمبر 48 پر شائع کردہ کوپن برائے لکی نمبر مکمل شرائط کے ساتھ ادارہ کو روانہ کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ مکمل رہنمائی کی جائیگی۔

دعا گو! سید عابد حسین شاہ

جون لکی نمبرز

1	013	2	513
3	240	4	247
5	334	6	985
7	023	8	124
9	368	10	018
11	713	12	391
13	982	14	187
15	176	16	640
17	306	18	255
19	258	20	917
21	708	22	954
23	012	24	931
25	650	26	621
27	740	28	952
29	640	30	681

روزانہ کے لکی نمبرز علم نجم سے زائچہ کے بعد استخراج کیے جاتے ہیں۔ان نمبرز کی بقایا اور گھر بھی لے سکتے ہیں زندگی کے کئی امور میں ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔قارئین پرچی اور جواء کے استعمال میں ان نمبروں سے گریز کریں۔

لوح حصول انعام

عزت، مال، دولت، انعامی چانس میں مکمل کامیابی، 12 سال بعد مشتری کی طاقت میں تیار کی جانے والی حصول مال و زر کا خزانہ۔(اس لوح کی برکت سے غیب سے مال حاصل کرنے کے راستے کھل جاتے ہیں۔)

ہدیہ لوح 4200 روپے

لوح منگوانے کیلئے آج ہی ادارہ سے رابطہ کریں

0300-6351192

خوش رنگ لکی نمبرز

بانڈ مالیت:۔ 40000
تاریخ:۔ 01-06-2018

تحقیق:۔ ایم عادل (تربیلا ڈیم)

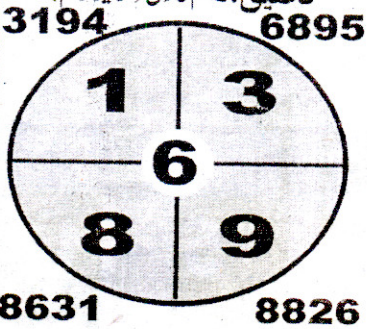

فسٹ یا سیکنڈ

31 88
68 90
86 92

پشاور کی ڈرا
319,324
689,613
869,882
904,925

بانڈ مالیت:۔ 200
تاریخ:۔ 15-06-2018

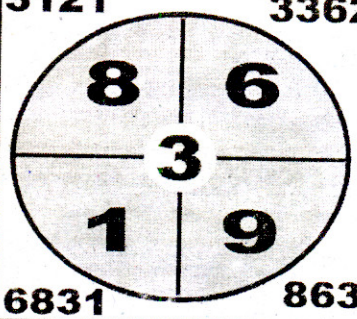

فسٹ یا سیکنڈ

31 86
33 88
68 91

مظفر آباد کی ڈرا
312,325
334,336
683,685
862,861

تحقیق:۔ عمران انصاری (لاہور)

01-06-2018

8	1
8163	1741
4	6
4569	6801

15-06-2018

7	5
7341	5168
2	9
2791	9385

رسالہ تحفہ روحانیات میں شائع کردہ مضامین کے جملہ حقوق محفوظ ہیں مکتبہ روحانیات کی جانب سے شائع کردہ اس رسالہ کے کسی بھی صفحہ کی فوٹو کاپی کروا کر فروخت کرنا قانوناً جرم ہے خلاف ورزی کرنے والے پر قانونی کاروائی کی جائیگی۔ (ادارہ)

وارث علی نقوی (گجرات)

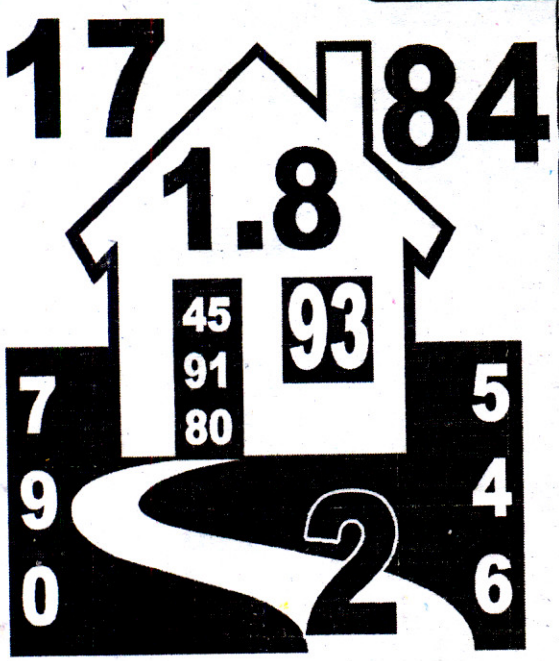

میاں جاوید اقبال (نارووال)

یکم جون کی ڈرا کیلئے

F/S=17=31=42=51

197 178
349 319
419 427
576 514

5	4
8	
3	1

F/S=19=34=41=57

15 جون کی ڈرا کیلئے

F/S=19=37=71=84

375 174
719 314
196 738
849 829

3	7
9	
1	8

F/S=17=31=73=82

سُپر فائنل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے 03336158193 پر رابطہ کریں
ادارہ روحانیات

یکم جون 2018ء | بانڈ مالیت 40000 | شہر پشاور | ڈرا نمبر 74 | تحقیق محمد نبیل مزمل

بروز جمعہ | بوقت 09:00 | برج اسد 2/44 | ساعت زحل | عدد کا پیمانہ 7.8 | حاکم زہرہ

فسٹ اینڈ سیکنڈ

OPEN 0.1.4.5.9 OFF 2.3.6.7.8

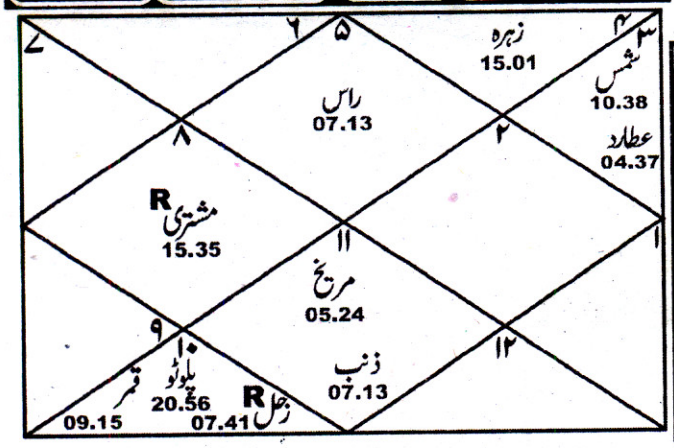

01	13	51	91
03	42	56	92
11	45	58	95

15 جون 2018ء | بروز جمعہ | بانڈ مالیت 200 | شہر مظفر آباد | ڈرا نمبر 74

بوقت 09:00 | برج اسد 12/40 | ساعت زحل 6.45 | عدد کا پیمانہ 1.9 | حاکم زہرہ

فسٹ اینڈ سیکنڈ

OPEN 3.5.8.9 OFF 0.1.2.4.6.7

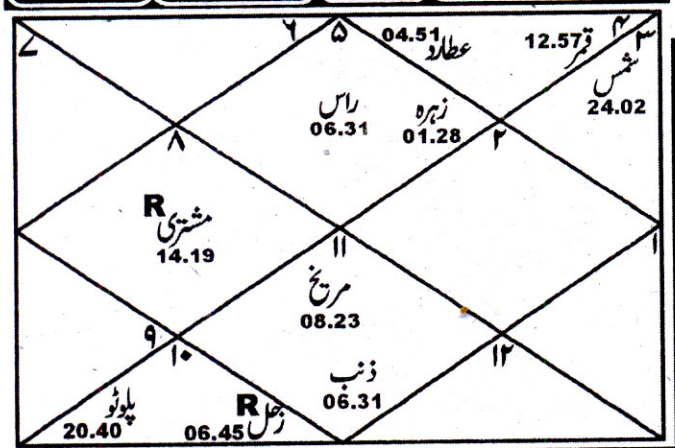

34	54	81	91
36	56	84	94
39	59	87	97

سُپر فائنل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے 03336158193 پر رابطہ کریں — ادارہ روحانیات

سلسلہ شروع کر دیں

روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات کا ہر شمارہ خاص ہوتا ہے مگر گزشتہ ماہ مئی کا شمارہ کچھ زیادہ ہی خاص تھا تمام مضامین ایک سے بڑھ کر ایک تھے۔ میں چاہتا ہوں کہ مستقل طور پر روحانی سلسلے شروع کئے جائیں جیسا کہ محفل مراقبہ چکوال سے ایاز اشرف صاحب نے تحریر کیا۔ یہ مضمون پڑھ کر ایسا لگتا تھا کہ جیسے میں خود اُس روحانی محفل میں شریک ہوں۔ لفظوں کو بہت خوبصورتی سے موتیوں کی مالا جیسا پرویا ہوا تھا۔ میری خواہش ہے کہ ماہر روحانیات ہر شہر میں محفل مراقبہ کا سلسلہ شروع کریں اور اُس محفل کی روداد رسالہ ہذا میں شائع کریں۔

سید سبطین حیدر گیلانی صاحب کا انٹرویو بھی پڑھا اور نئے سلسلہ میں تحفہ روحانیات کے وٹس ایپ روحانی گروپ بھی پڑھا۔ اس ماہ کا رسالہ بے حد اچھا لگا میں تحفہ روحانیات کی ٹیم کو اس خوبصورت کاوش پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

منجانب:۔ غلام حیدر (جھنگ)

کالے علم کے جادو گر

رسالہ کا میعار بہترین ہے میں نے چند ماہ قبل باقاعدہ طور پر پڑھنا شروع کیا مجھے اس قدر اچھا لگا اپنے حلقہ احباب میں اس خوبصورت رسالہ کو متعارف کروایا۔ اتنا معلوماتی رسالہ ہے تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا خاص طور سے ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کا روحانی واردات کا سلسلہ اور کالے علم کے جادوگروں سے مقابلہ بہت اچھا لگتا ہے۔ ہر صاحب مضمون اپنا تحریری حق پورا کرتا ہے۔ محفل مراقبہ جو کہ چکوال میں منعقد کی گئی تھی میں چاہتا ہوں کہ ہمارے شہر میں بھی ایسی ہی محفل مراقبہ ہو۔ زیادہ نہیں تو مہینہ میں ایک بار اس کا اہتمام کیا جائے۔ کالے علم کے جادوگروں کے توڑ پر مضمون بہت اچھا لگا صوفی ظفر محمد کھوکھر صاحب بھی آسان مجرب اعمال بھیجتے ہیں۔ بنیادی معلومات اور تھوڑا بہت روحانی شعور رکھنے والے افراد ہر طرح سے روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات سے استفادہ کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس روحانی جریدہ میں محنت کرنے والے تمام افراد کو جزائے خیر عطا فرمائے شمارہ مئی کا ٹائٹل بھی بہت خوبصورت تھا۔ دوسری اہم گزارش ہے کہ ہر ماہ رسالہ کے بیرونی صفحہ پر اندر شائع ہونے والے تمام مضامین کی سرخیاں لگا دی جائیں تو نئے پڑھنے والے افراد کو بہت آسانی ہو جائیگی۔

منجانب:۔ وقاص علی قریشی (راولپنڈی)

دشمن بھاگ گیا

شمارہ مئی 2018ء کے صفحہ نمبر 21 پر ایک عمل دیکھا جس میں تحریر تھا کہ دشمن کو مار بھگانا یہ عمل مجھے اچھا لگا ہمارے ہمسائے میں ایک بہت شرارتی شخص رہتا تھا آئے روز اسکے کمینہ پن سے پورا محلہ تنگ رہتا تھا روزانہ شام کو شراب پی کر محلہ میں اُدھم مچا کر رکھتا تھا۔ کچھ مالدار تھا اس وجہ سے کوئی اس سے دشمنی مول نہ لیتا تھا۔ 2 یا 3 لوگوں کو اُس نے چھریاں اور فائر مار کر زخمی بھی کیا ہوا تھا۔ تحفہ روحانیات میں یہ عمل مجھے بہت اچھا لگا میں کوئی باقاعدہ طور پر روحانی معالج تو نہیں لیکن اُس شخص نے جس قدر تنگ کیا ہوا تھا مجبوراً مجھے یہ عمل کرنا پڑا اس عمل کو صرف 3 دن کیا دیکھتا ہوں کہ پانچویں روز وہ ظالم اور شرارتی شخص مکان خالی کر کے جا رہا تھا کسی کو اُس سے پوچھنے کی ہمت و جرات نہ تھی۔ آخر کار میں نے اُس سے پوچھا کہ کیا ہوا کہنے لگا کہ میں یہ محلہ چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ چار پانچ روز سے میرے ساتھ بہت عجیب و غریب واقعات ہو رہے ہیں۔ چار دن پہلے کی بات ہے کہ رات کو سویا تو ایسے لگا کہ میں جیسے کسی کنوئیں میں گرتا جا رہا ہوں اور پھر یوں لگا کہ اچانک قبر میں موجود ہوں۔ خوف کے مارے میری آنکھ کھل گئی اور تمام رات نیند نہ آئی پرسوں ایسا لگا کہ جیسے میری سانس رُک رہی ہے بمشکل کمرہ سے نکل کر کھلی ہوا میں آیا اور کچھ دیر بعد سانس بحال ہوئی۔ کل رات خواب میں دیکھتا ہوں کہ ایک شخص مجھے کہہ رہا ہے کہ تم نے اس محلہ والوں کے ساتھ بہت زیادتی کی فوری طور پر یہ گھر چھوڑ کر چلے جاؤ۔

منجانب:۔ چوہدری امتیاز (خانیوال)

کالا جادو، رجعت ہو گئی

س:۔محترم ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب ! مجھے چاند گرہن کے ایک خاص عمل کی اجازت چاہیے میرا جی چاہتا ہے کہ میں اس عمل میں ضرور کامیاب ہو جاؤنگا جس طرح وضاحت اور ترتیب کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے ان شاء اللہ کامیابی یقینی ہو گی اگر وپ کی سرپرستی رہی تو میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤنگا۔ محمد ابراہیم (چکوال)

ج:۔محترم! آپ نے چاند گرہن کے جس عمل کی اجازت طلب کی ہے وہ عمل جنوری 2018ء صفحہ نمبر 19 پر درج ہے آپ کو اس کی اجازت دی جاتی ہے۔28 جولائی کو ہونے والے چاند گرہن میں آپ اس عمل کو کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے اور ہر قسم کی رجعت اور پریشانی سے محفوظ رکھے آغاز عمل سے قبل سوا کلو باجرہ گندم چڑیوں کو صدقہ دیں۔

آخر ناکامی کیوں؟

س:۔محترم ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب ! کتاب 110 مجرب استخارے بازار سے خریدی آپ کے ادارے کی انتہائی زبردست کاوش ہے۔میں نے اب تک کئی اعمال کئے ناکامی ہوئی۔ایک مضمون روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات جولائی 2017ء عنوان ''ملاقات حضرت خضرؑ'' شائع ہوا ۔اس عمل کی تحریری اجازت عنایت فرمادیں اور دوسری اجازت 110 مجرب استخارہ کتاب سے استخارہ نمبر 26 کی اجازت چاہتا ہوں اس سے قبل میں ناکام رہا۔آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں حصول رزق کیلئے دست غیب کا حصول کیلئے کئی وظیفے پڑھے ناکامی ہوئی دشمنوں کی سازشوں کا شکار رہا ان حاسدوں سے نجات کیلئے عمل کیا تو بھی ناکام رہا اسی طرح زندگی میں کئی وظائف کئے مگر ناکام رہا سمجھ نہیں آتی کہ اب کیا کروں میری راہنمائی فرمائیں کہ آخر میری ناکامی کی وجہ کیا ہے؟ ابرار حسین بازار کلاں (پشاور)

ج:۔محترم ابرار حسین! جن دو اعمال کی اجازت آپ نے طلب فرمائی یہ اعمال کرنے سے قبل گوشت کا صدقہ دیں جمعرات کے دن سوا کلو چنے کی دال چوپائے کو کھلا دیں پھر اس عمل کا آغاز کیا جائے جن کی اجازت آپ نے طلب کی ۔آغاز عمل سے قبل 500 بار کلمہ استغفار پڑھا جائے 5 تسبیح درود مزمل پڑھیں پھر دو رکعت نماز نفل برائے حاجت ادا کریں سجدہ میں جا کر اپنے اُس مقصد کی دعا کریں جس مقصد کیلئے آپ وظیفہ کرنا چاہتے ہیں۔اب اطمینان قلب مکمل توجہ اور یکسوئی کے ساتھ وظیفہ کو ہدایت کے مطابق پڑھنا شروع کریں ان شاء اللہ کامیابی ملے گی۔بہتر ہے کہ کسی روحانی استاد سے تربیت بھی حاصل کریں روحانی مزاج رکھنے والے دوستوں سے بھی تعلق رکھیں۔

شوہر غائب ہو گیا

س:۔ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب! آج سے تین سال قبل فیس بک پر میری ایک لڑکے سے دوستی تھی اور پھر یہ دوستی پیار میں بدل گئی چھ یا سات ماہ میں حالات پیدا ہو گئے کہ شادی ہو جائے میں نے اپنے گھر والوں سے زبردستی کہہ سن کر اور زور دے کر شادی کی ضد پوری کروائی ۔ والدین نے میری ضد کے سامنے سر جھکا دیا۔دو سال قبل شادی ہوئی تو پتہ چلا کہ وہ پہلے سے شادی شدہ ہے۔زیادہ تحقیق اس وجہ سے نہ کر سکے کہ اُس نے اناً فاناً شادی کرنے کا کہا۔بس مختصر سے لوگ تھے اُسکی جانب سے کوئی 20 یا 25 افراد تھے ہماری طرف سے 150 یا 200 لوگ تھے۔کرایے کے فلیٹ میں رہنا شروع کر دیا پہلا ہفتہ تو وہ پاس رہا پھر وقفہ سے سارا دن غائب رہتا اور رات 11 یا 12 بجے آتا پھر کبھی کبھار رات کو بھی نہ آتا کہتا آفس کے کام سے گیا ہوا تھا پھر دو دو دن غائب رہنا شروع کر دیا۔شادی کے چھ ماہ بعد حقیقت واضح ہو گئی کہ اُس کے تین بچے ہیں اور شادی شدہ ہے۔میرے پاؤں تلے زمین نکل گئی یہ بات گھر والوں کو بھی نہ بتا سکی تھی کیونکہ میں نے خود ضد سے یہ شادی کی تھی ہماری طرف سے 15 تولہ زیور تھا اس دوران کسی بہانے سے اُس نے وہ زیور مجھ سے لیا پھر ایسا غائب ہوا کہ ایک ہفتہ تک نہ آیا اپنے والدین سے روتے دھوتے ساری بات کی اُس کے گھر والوں نے کہا

کہ ہمارے بیٹے نے یہ شادی اپنی ضد اور مرضی سے کی ہے ایک ہفتہ سے ہمیں بھی اس کا کوئی پتہ نہیں پھر 15 دن بعد آیا اور کہا کہ مجھے کسی دوسرے شہر میں کام سے رُکنا پڑ گیا تھا۔ فون گم ہو گیا تھا زبانی نمبر کسی کا یاد نہیں تھا اسلئے اطلاع نہ دے سکا۔ ایک ماہ بعد وہ پھر سے چلا گیا اور آج تقریباً ڈیڑھ سال ہو چکا ہے اُس کی کوئی خبر نہیں پہلی بیوی اور بچے بھی اُسکے والدین کے گھر پر ہیں۔ میں فلائٹ کا کرایہ نہ دے سکتی تھی تو وہ خالی کر دیا اور اب میں اپنے والدین کے گھر ہوں۔ میرے پاس ایک بیٹی ہے جسکی عمر تقریباً 1 سال ہے اپنی ضد اور کئے پر پچھتاتی ہوں۔ بس میں چاہتی ہوں کہ وہ کسی طرح واپس آ جائے اور میرے ساتھ رہے۔ بہت تلاش کیا مگر کہیں سے کوئی خبر نہیں ملتی۔

فریحہ ندیم (سیالکوٹ)

ج:۔ آپ نے بہت تفصیل سے خط لکھا واضح ہو رہا ہے کہ سخت پریشان ہیں اکثر ایسا ہوا ہے کہ جذبات میں کئے گئے فیصلے نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں سوشل میڈیا نے ہماری نئی نسل کا بیڑا غرق کر دیا ہے۔ آپ نے اپنے اور اُس لڑکے تمام کوائف ارسال کئے لگائے گئے حساب کے مطابق مشکل ہے کہ وہ آدمی آپ کو بسائے وہ پہلی بیوی کا بھی نقصان کر کے چلا گیا ہے کیونکہ حساب میں آیا ہے کہ اُس کی بھی قیمتی اشیاء لے گیا ہے۔ اُس نے اب کوئی تیسرا شکار پھنسا لیا ہے لیکن آئندہ کم و بیش ساڑھے تین سال تک اُس کے آنے کے کوئی آثار نہیں۔ آپکو ایک وظیفہ لکھ کر ارسال کر رہا ہوں اگر خلوص نیت اور پابندی سے یہ وظیفہ کریں تو یقیناً بہت جلد اُسکی واپسی ہو جائیگی اس وظیفہ کے ساتھ لوح شرف زہرہ ضرور پاس رکھیں تو اثرات دنوں میں ظاہر ہو جاتے ہیں۔ بعد نماز عشاء ہر سمت میں 6 بار سورۃ مزمل کھلے آسمان تلے پڑھیں اور دودھ میں سرخ خوشبودار میٹھا شربت ملا کر ایک پیالی میں رکھیں ہر بار پڑھنے کے بعد پھونک مار کر یہ دودھ اُس سمت میں اُڑا دیں۔ ندا کریں کہ ”ندیم! تم جس جگہ بھی ہو فوراً ابھی اسی لمحہ میرے پاس آ جاؤ“

اول آخر درود مزمل 6 بار ورد کیا جائیگا ایک کونہ میں 6 بار اور پھر دور سے کونہ میں 6 بار اس طرح چاروں کونوں میں 24 بار ورد کیا جائیگا۔ اگر گھر میں کھلی چھت نہ میسر آئے تو کسی میدان میں بھی یہ ورد کر سکتے ہیں اور اگر دونوں میں سے کوئی بھی جگہ میسر نہ ہو تو بند کمرہ میں خوشبو لگا کر مکمل طور پر اندھیرا کر لیں اور پھر اس عمل کو دہرائیں مگر بند کمرہ میں دودھ میں سرخ میٹھا شربت نہیں ملانا۔ صرف خوشبو یا اگربتی لگا کر اس وظیفہ کو مکمل کریں گے۔ اس وظیفہ کی مدت 7 یوم ہے۔ اگر پہلے 7 یوم میں نتائج برآمد نہ ہوں تو دوسرے 7 یوم بلا تعطل شروع کریں اور اسی طرح حد تیسرے 7 یوم ہیں یعنی کل مدت 21 یوم ہوئی۔

وظائف میں اثر نہیں

س:۔ ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب! میں عرصہ 20 سال سے وظائف اور چلہ کشی کر رہا ہوں بغیر کسی لالچ کے روحانی خدمات انجام دے رہا ہوں لوگ آتے دم کرواتے اور چلے جاتے اس دوران بیشمار روحانی واقعات رونما ہوئے مگر حقیقت یہ ہے کہ میری اپنی جان کے لالے پڑے ہوئے ہیں روزگار کی طرف سے انتہائی پریشان ہوں۔ گھر میں بیماری اور غربت اس قدر ہے کہ کچھ نہ پوچھیں اندرونی کیفیت ختم ہو چکی ہے اس بات کو عرصہ 3 سال گزر چکے ہیں کہ حالات بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں حقیقت جانیں تو اب میرے وظائف میں بھی کوئی اثر نہیں لوگوں کے کام ہونا بند ہو گئے ہیں جس وجہ سے مجھے انتہائی شرمندگی ہوتی ہے۔ میری روحانی مدد کریں۔ صوفی بشیر احمد قادری (لاہور)

ج:۔ آپ کے حالات کی خرابی بارے میں حساب لگایا گیا واضح ہو گیا کہ آپ کی اپنی غلطیوں کا نتیجہ ہے جس دوران آپ مخلوق خدا کی خدمت کر رہے تھے اُس وقت سے کوئی بھی صدقہ یا خیرات نہ نکالی گئی شدید قسم کی رجعت میں مبتلا ہیں بہتر ہوگا کہ خط کی بجائے فون پر رابطہ کریں لوح دفع رجعت و سحر اپنے پاس رکھیں۔ جتنا ہو سکتا ہے کلمہ استغفار کا ورد کریں۔ اللہ تعالیٰ آسانیاں پیدا فرمائیگا۔

انتہائی معذرت

اس ماہ بھی ادارہ کو بے شمار قارئین کے خطوط موصول ہوئے، صفحات کی کمی کے باعث صرف پہلے موصول ہونے والے چند قارئین کے خطوط اور نام شائع کئے جا رہے ہیں۔ اُن قارئین سے بھی معذرت خواہ ہیں جن کے خطوط اور نام شائع نہیں ہو سکے۔ **(ادارہ)**

نصرت عظیم، خالد اقبال، انیلہ اعوان، مہتاب علی شیخ، عبدالماجد، شکیل ماجد، عتیق ماجد، لئیق ماجد، عشرت ماجد، اظہر علی **(لاہور)** شہناز بی بی، معراج فاطمہ، رضوانہ ناز، محمد شاہد، صفیہ بیگم، ام الحمید، ضیاء الحق، احمد ارسلان، احمد سلمان، ماہین فاطمہ، فرحت فہمیدہ، طارق سعید، شاہد شفیع **(کراچی)** شجاع حمید، عثمان علی، ق احمد، محمد اشرف، اقبال نواز خان **(جھنگ)** محمد آفتاب عالم، شاہین اختر، شعیب اختر، فیصل بشیر، ذیشان انجم، جواد شاہ **(اسلام آباد)** انور سلطانہ، رضیہ سلطانہ، نگہت سلطانہ، ثمائلہ، حنا، حیدر، حمید، محمد صدیق، زاہد صدیق **(فیصل آباد)** فرحانہ، ندیم زمان، اخلاق احمد، انوار احمد، ماہ رخ، مسز جمال **(ساھیوال)** محمد احتشام احمد، محمد امین **(پنڈی)**

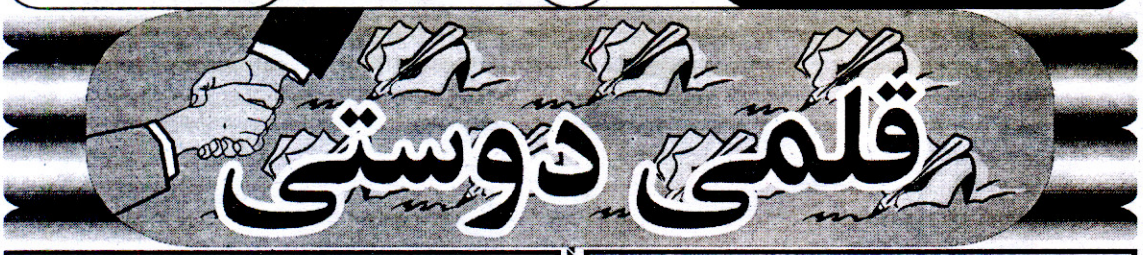

نام مع ولدیت:۔ وحید احمد غوری ولد محمد یاسین غوری
تاریخ پیدائش یا عمر:۔ 1970ء
مشاغل:۔ مطالعہ اور مضمون لکھنا، لکی نمبر زبنانا
فون نمبر:۔ 0301-3583591
مکمل ایڈریس:۔ مکان نمبر 4180/195 بلاک B غوری ہاؤس پریٹ آباد کالونی حیدر آباد (سندھ)

نام مع ولدیت:۔ غلام شبیر ولد امیر محمد
تاریخ پیدائش یا عمر:۔ 10 اپریل 1973ء
فون نمبر:۔ 0334-6889321
مشاغل:۔ لکی نمبر بنانا اور تحفہ روحانیات پڑھنا
مکمل ایڈریس:۔ چک نمبر 135/19.pl ڈاکخانہ و تحصیل میاں چنوں روڈ ڈاکخانہ ضلع خانیوال

نام مع ولدیت:۔ محمد انور
تاریخ پیدائش یا عمر:۔ 10-01-1977
مشاغل:۔ لکی نمبر بنانا، مزمل روحانی جنتری پڑھنا
فون نمبر:۔ ----------
مکمل ایڈریس:۔ مکان نمبر 755B نزد شاہی بازار ضلع نواب شاہ

نام مع ولدیت:۔ محمد اظہر خان
تاریخ پیدائش یا عمر:۔ 09-05-1968
فون نمبر:۔ ----------
مشاغل:۔ علمی و روحانی رسائل پڑھنا
مکمل ایڈریس:۔ مکان نمبر P.201 سیکٹر R.2 گلشن مسجد کراچی

نام مع ولدیت:۔ منور خان ولد ذاکر خان
تاریخ پیدائش یا عمر:۔ 10-4-1979
مشاغل:۔ کرکٹ دیکھنا، مزمل لکی نمبر پڑھنا اور نمبر بنانا
فون نمبر:۔ 0304-0203040
مکمل ایڈریس:۔ لیاقت کریانہ اسٹور بلال چورنگی کراچی نمبر 22

نام مع ولدیت:۔ خالد محمود ولد عبدالباری
تاریخ پیدائش یا عمر:۔ 35 سال
مشاغل:۔ لکی نمبر بنانا
فون نمبر:۔ 0301-5584803
مکمل ایڈریس:۔ بادشاہ ہوٹل بالمقابل یونین کونسل ضلع اٹک تحصیل گھیت

نام مع ولدیت:۔ سید محمد نجم الحسن شاہ ولد سید ریاض الحسن شاہ
تاریخ پیدائش یا عمر:۔ 06-04-1951
مشاغل:۔ تحفہ روحانیات، مزمل اور جعفری جنتری کا مطالعہ کرنا
فون نمبر:۔ ----------
مکمل ایڈریس:۔ محمد نجم الحسن مکان نمبر 79-3-44 سادات اقبال ٹاؤن لاہور

نام مع ولدیت:۔ سید امیر احمد شاہ ہمدانی
تاریخ پیدائش یا عمر:۔ 22-04-1956
مشاغل:۔ سرکاری ملازمت اور تحفہ روحانیات کا مطالعہ کرنا
فون نمبر:۔ 0300-9540073
مکمل ایڈریس:۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن راولپنڈی

نام مع ولدیت:۔ حکیم عبدالمجید انجم
تاریخ پیدائش یا عمر:۔ 02-03-1956
مشاغل:۔ تحفہ روحانیا کا مطالعہ کرنا
مکمل ایڈریس:۔ انجم عائشہ انسٹیٹیوٹ چوک سمن آباد فیصل آباد

نام مع ولدیت:۔ محمد رفیق خان ولد محمد ابراہیم خان
تاریخ پیدائش یا عمر:۔ 25-08-1985
مشاغل:۔ لکی نمبر زبنانا اور پڑھنا
فون نمبر:۔ 0333-2657285

پیدائشی زائچہ بنوائیں

کوپن کے ہمراہ 1000 روپے فیس منی آرڈر کریں۔

نام مع والدہ _____

درست تاریخ پیدائش _____ وقت پیدائش _____

مقام _____

مکمل ایڈریس _____

کوپن برائے راہنمائی عملیات

نام مع والدہ _____

سوال _____

مکمل ایڈریس مع فون نمبر _____

(**نوٹ**) تفصیل کوپن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کر سکتے ہیں، رجسٹرڈ جوابی لفافہ آنا ضروری ہے۔ (**ادارہ**)

کوپن برائے لکی نمبر جون

نام مع ولدیت _____

تاریخ پیدائش یا عمر _____

مکمل ایڈریس مع فون نمبر _____

شرائط کوپن لکی نمبر

1:۔ رجسٹرڈ جوابی لفافہ مع کوپن قرعہ اندازی سے کم و بیش 7 روز قبل روانہ کریں۔ ڈاک ٹکٹ کے بغیر کوپن قابل قبول نہ ہوگا۔

2:۔ جواب صرف بذریعہ ڈاک دیا جائے گا۔

3:۔ کوپن کے ہمراہ 70 روپے کے ڈاک ٹکٹ روانہ کریں۔

4:۔ رسیدی ٹکٹ قابل قبول نہ ہوں گے۔

5:۔ کوپن کے ہمراہ صرف ایک بار تصویر کوپن ارسال کریں۔

6:۔ کوپن کی فوٹو سٹیٹ قابل قبول نہ ہوگی۔

کوپن برائے اجازت عمل

نام مع ولدیت / والدہ _____

تاریخ پیدائش یا عمر _____

کاروبار / ملازمت / موبائل نمبر _____

مکمل ایڈریس مع فون نمبر _____

شرائط اجازت عمل

(**نوٹ**) جس عمل کی اجازت درکار ہو اُس عمل کی صاف فوٹو اسٹیٹ کاپی کوپن کے ہمراہ لازمی روانہ کریں۔

1:۔ اجازت عمل صرف نورانی عمل کی دی جائیگی۔

2:۔ کوپن کے ہمراہ اپنی تصویر ضرور ارسال کریں۔

3:۔ کوپن کی فوٹو سٹیٹ قابل قبول نہ ہوگی۔

4:۔ کوپن کے ہمراہ جوابی رجسٹرڈ لفافہ ضرور ارسال کریں۔

5:۔ کوپن وہی قابل قبول ہوگا جس کے ساتھ مکمل شرائط پوری ہونگی

کوپن ارسال کرنے کا ایڈریس:۔ ادارہ روحانیات' نزد عزیز ہوٹل چوک' ملتان کینٹ

ادارہ روحانیات

لوح شرف مشتری

پرائز بانڈ، لکی ڈراء اور انعامی اسکیموں میں مفت کی دولت حاصل کرنا وراثتی جائیداد کا حصول کاروبار، فیکٹری، کارخانہ کا فروخت، بیرون ملک سفر کی بندش کا خاتمہ، رزق میں خیر و برکت حاصل کرنے کیلئے لوح شرف مشتری سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ لوح شرف مشتری کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بک کروائیں۔

لوح شرف شمس

لوح شرف شمس کی برکت سے رزق کی تنگی، بے برکتی اور مالی پریشانی کا خاتمہ، جاہ حشمت بلندی مرتبہ، دشمنوں پر غلبہ، حصول مال و دولت، انعامی پرائز بانڈ میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے لوح شرف شمس سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ لوح شرف شمس کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بک کروائیں۔

لوح شرف زہرہ

تسخیر خلق، تسخیر خاص و عام تسخیر مستورات یا وہ افراد جو اپنی مرضی سے شادی کرنا چاہتے ہوں اور چند لوگ اس شادی سے ناخوش ہوں اُن کو راضی کرنے کیلئے اس کے علاوہ ڈاکٹر، وکیل اور دوکاندار حضرات شرف زہرہ کی لوح سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ لوح شرف زہرہ کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بک کروائیں۔

تمام الواح چاہے کسی بھی ہدیہ کی ہوں ضرور کام کرتی ہیں۔ دھات اور لوازمات کے استعمال کی وجہ سے تمام لوگ کچھ تاخیر سے خاص لوح مناسب وقت پر اور بہت خاص لوح فوری اپنا اثر ظاہر کرتی ہے۔ جس طرح ہر انسان کی قابلیت، روحانی قوتیں اور جسمانی قوتیں ایک جیسی نہیں ہوتیں اسی طرح جس الواح پر جتنے اچھے لوازمات اور جتنی اچھی دھات استعمال کی جائے گی اس لوح میں اتنے ہی زیادہ تاثیر پائی جائے گی۔ جیسا کہ کاغذ پر تیار کردہ لوح کا اثر کاغذ جیسا ہوگا۔ تانبہ، چاندی یا کسی دوسری دھات پر تیار کردہ لوح کی تاثیر بھی ویسی ہوگی۔ خاص کلام خاص دھات پر کندہ کرنے سے خاص اثرات ظاہر کرتا ہے۔

ھدیہ الواح:- عام لوح 4200 خاص لوح 7200 بہت خاص لوح 9200

درست پیشن گوئیاں

ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ کی درست پیشن گوئیاں جو کہ مختلف قومی اخبارات، جرائد، تحفہ روحانیات میں شائع ہو چکی ہیں۔

- بے نظیر بھٹو کا اقتدار میں آنا 1993ء
- معزولی حکومت بے نظیر بھٹو 1996ء
- مسلم لیگ (ن) کا اقتدار میں آنا 1997ء
- معزولی حکومت نواز شریف 1999ء
- صدر پرویز مشرف کی حکومت قائم ہونا 1999ء
- وزیر اعظم ظفر اللہ جمالی کا معزول ہونا 2004ء
- شوکت عزیز کا وزیر اعظم بننا 2004ء
- صدر مشرف کا حادثہ میں بچنا 2004ء
- عدلیہ اور حکومت کی جنگ 2006ء
- سانحہ لال مسجد 2007ء
- افتخار محمد چوہدری کی معزولی، بحالی، معزولی 2007ء
- وردی مسئلہ معاہدہ بے نظیر بھٹو 2007ء
- ایمرجنسی کا نفاذ 2007ء
- اکبر بگٹی کی ہلاکت 2007ء
- مستعفی عہدہ صدر پرویز مشرف 2007ء
- علاقہ غیر میں حالات خراب 2008ء
- الیکشن جنوری 2008ء کا ملتوی ہونا 2008ء
- الیکشن فروری 2008ء ہونا
- اقتدار پیپلز پارٹی 2008ء
- نواز شریف کا الیکشن میں شامل ہونا 2008ء
- شہباز شریف کا وزیر اعلیٰ پنجاب بننا 2008ء
- آصف علی زرداری کا صدر مملکت بننا 2008ء
- خاتمہ 17 ویں ترمیم 2010ء
- امریکی صدر اوباما کی شہرت میں کمی 2010ء
- سیلابی تباہ کاریاں 2010ء
- عالمی معاشی بحران 2010ء
- اہم سیاسی رہنماؤں کا قتل 2010ء
- گورنر پنجاب سلمان تاثیر کا قتل 2011ء
- توانائی کا بحران 2011ء
- ڈراؤن حملے 2011ء
- ریلوے بحران 2011ء
- وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی کی معزولی 2012ء
- نئے وزیر اعظم کا سوئس حکومت کو خط 2012ء
- مسلم لیگ (ن) کا اقتدار میں آنا 2013ء
- میاں نواز شریف کا تیسری بار وزیر اعظم بننا 2013ء
- تحریک انصاف کا بڑی سیاسی جماعت بننا 2013ء
- پیپلز پارٹی کی مقبولیت میں کمی 2013ء
- محرم الحرام کے موقع پر فرقہ وارانہ فساد کا خطرہ 2013ء
- سیاسی بحران 2014ء
- عمران خان اور طاہر القادری کا دھرنا اگست 2014ء
- سیلاب سے تباہ کاریاں ستمبر 2014ء
- حکومتی اور اپوزیشن سیاسی جماعتوں کا متفق ہونا 2014ء
- حکومت جماعت کا ایم کیو ایم سے وقتی اختلاف 2014ء
- عسکری کاروائیاں، دہشت گردوں کے ٹھکانوں کا خاتمہ 2014ء
- سانحہ پشاور کیڈٹ اسکول 2014ء
- عمران ریحام خان کی شادی 2015ء
- کراچی میں سیاسی جماعتوں کے خلاف آپریشن 2015ء
- ایم کیو ایم کی مقبولیت میں کمی 2015ء
- سانحہ مکہ المکرمہ، سانحہ منیٰ ستمبر 2015ء
- اسپیکر ایاز صادق کی معزولی اسپیکر 2015ء
- اسپیکر ایاز صادق کا تیسری بار جیت 2015ء
- زلزلہ پاکستان اکتوبر 2015ء

چیف ایڈیٹر و بانی ادارہ روحانیات

محمد ایاز مزمل حسین شاہ

مکتبہ روحانیات

نزد عزیز ہوٹل چوک، ملتان کینٹ

+92 300 6351192 Viber

+92 333 6158193

Ayyaz.muzammil@outlook.com | Tohfa_E_Rohaniyat | Ayyaz.Muzammil Skype